خواصِ شہد

ادارہ مطبوعات سلیمانی رحمان مارکیٹ • غزنی سٹریٹ اردو بازار - لاہور ۲

انتساب

اُس غیر فانی استقلال ـــــــ اور

لازوال جذبۂ محنت ـــــــــــ

کے نام

جو

شہد کی مکھیوں کو ہر آن شہد تیار کرتے

رہنے پر مجبور کرتا ہے ۔

ناشر	حافظ طلحہ وحید
مطبع	اے این اے پرنٹرز
۳۱واں ایڈیشن	دسمبر ۱۹۹۷ء ۱۱۰۰
قیمت	۲۴/ـ روپے

ترتیب

پیش لفظ

میں اپنے اس شرف پر نازاں ہوں، کہ مجھے عہد حاضر کے مشہور داعیٔ اسلام جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے ساتھ علاوہ ذہنی لگاؤ کے ایک قلبی لگاؤ کی دولت بھی حاصل ہے۔ موصوف کے ساتھ نجی ملاقاتوں کے دوران میں علاوہ دین کے ہمہ گیر مسائل کے کبھی کبھار سلسلۂ گفتگو طبِّ اسلامی کی بنیادی صداقتوں پر بھی چھڑ جایا کرتا ہے۔ اور مجھے یہ دیکھ دیکھ کر بڑی حیرت اور مسرت ہوتی ہے۔ کہ تمام دنیوی علوم کے اہم ترین گوشوں پر حاوی ہونے کے ساتھ ساتھ موصوف، طبِّ اسلامی کے بنیادی اصولوں سے بھی ایک صاحبِ علم طبیب کی سی واقفیت رکھتے ہیں!

ایک ایسی ہی بالمشافہ گفتگو کے دوران میں شہد کے خواص پہ ذکر چل نکلا۔ اور پھر جو مولانا موصوف نے قرآنی علوم کی غواصی فرماتے ہوئے اس بارے میں جدید سے جدید تحقیقات کے مطابق معانی و مطالب کے گوہر ہائے آبدار نکالے ہیں۔ تو بس کچھ نہ پوچھئے۔ کہ ان موتیوں کی چھوٹ سے میری ذہن پر کیسی بھرپور چکا چوند کا عالم طلوع ہو گیا!...... میں نے بڑی بے تابی اور بڑے ذوق و شوق کے ساتھ مولانا موصوف سے یہ درخواست کی۔ کہ وہ ازراہِ کرم اپنے ان آبدار ارشادات کو میری کتاب خواص شہد کے پیش لفظ کے طور پہ

رقم فرمادیں لیکن انہوں نے طبعی انکسار سے کام لیتے ہوئے میری اس درخواست کے جواب میں یہ ارشاد فرمایا۔ کہ اُن کے پسندیدہ خیالات میں خود ہی قلم بند کرلوں ———— بدقسمتی سے میں اس پر قادر نہ ہوسکا۔ اس کے بعد مدتوں یہ خیال ذہن میں گردش کرتا رہا کہ کسی طرح موصوف کے اپنے قلم سے خواص شہد کا پیش لفظ لکھواؤں لیکن اِن کی دوسری اور حقیقتاً بڑی عظیم الشان مصروفیتوں کی موجودگی میں مجھے پھر یہ گذارش پیش خدمت کرنے کی ہمت نہ ہوئی!

بالآخر قدرت نے استفادہ کا ایک موقعہ خود ہی میرے لیے مہیا کر دیا۔

مولانا موصوف گذشتہ چند سال سے ایک معرکۃ الآرا قرآنی تفسیر، بنام "تفہیم القرآن" لکھ رہے ہیں۔ جو ان کے مشہور رسالہ "ترجمان القرآن" میں قسط وار چھپا کرتی ہے، اس تفسیر کی تازہ قسط سورۂ "النحل" پر مشتمل ہے۔ اس سورہ کی تفسیر فرماتے ہوئے مولانا نے ضمناً شہد کے خواص پر بھی چند اشارات سپرد قلم فرمائے ہیں۔ یہ اشارات بظاہر بڑے مختصر ہیں۔ لیکن اہلِ نظر سے ان کی جامعیت مخفی نہیں ہے۔ لہٰذا میں بڑے شوق اور محبت کے ساتھ اپنی دیرینہ خواہش کی تکمیل کرتے ہوئے مولانا موصوف کے محولہ بالا اشارات اِن کی اجازت سے ذیل میں نقل کر رہا ہوں۔ تاکہ خواص شہد کے ناظرین بھی اِن کی افادی حیثیت سے متمتع ہوسکیں!

(مؤلف)

وَ اَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ۙ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔

پارہ ۱۴۔ سورہ النحل

آیت ۲

تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر یہ بات وحی[1] کر دی کہ پہاڑوں اور درختوں اور ٹٹیوں پر چڑھائی ہوئی بیلوں میں اپنے چھتے بنا، اور ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس۔ اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ[2]۔ اس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ کا ایک شربت نکلتا ہے جس میں شفا ہے لوگوں کے لیے[3]! یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے اِن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں!

تفسیری اشارات

[1] وحی کے لغوی معنی ہیں خفیہ اور لطیف اشارے۔ کہ جسے اشارہ کرنے والے اور اشارہ پانے والے کے علاوہ اور کوئی محسوس نہ کر سکے۔ اسی مناسبت سے یہ لفظ القاء (دل میں بات ڈال دینے) اور الہام (مخفی تعلیم و تلقین) کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو جو تعلیم دیتا ہے۔ وہ چونکہ کسی مکتب و درس گاہ میں نہیں دی جاتی، بلکہ ایسے لطیف طریقوں سے دی جاتی ہے کہ بظاہر کوئی تعلیم دیتا اور کوئی تعلیم پاتا نظر نہیں آتا۔ اِس لیے اس کو قرآن میں وحی، الہام، اور القاء کے الفاظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اب یہ تینوں الفاظ الگ الگ اصطلاحوں کی شکل اختیار کر گئے ہیں۔ لفظ وحی انبیاء کے

لیے مخصوص ہو گیا۔ الہام کو اولیاء اور بندگانِ خاص کے لیے خاص کر دیا گیا ہے اور القاء نسبتہً عام ہے۔ لیکن قرآن میں یہ اصطلاحی فرق نہیں پایا جاتا....... شہد کی مکھی کو اس کا پورا کام وحی (فطری تعلیم) کے ذریعہ سے سکھایا جاتا ہے اور یہ وحی صرف شہد کی مکھی تک محدود نہیں ہے۔ مچھلی کو تیرنا، پرندکو اُڑنا، اور نوزائیدہ بچے کو دودھ پینا بھی وحیٔ خداوندی ہی سکھایا کرتی ہے.......

؎۲ رب کی ہموار کی ہوئی راہوں کا اشارہ اس پورے نظام اور طریق کار کی طرف ہے۔ جس پر شہد کی مکھیوں کا ایک گروہ کام کرتا ہے۔ اِن کے چھتوں کی ساخت ان کے گروہ کی تنظیم، اِن کے مختلف کارکنوں کی تقسیم کار، اِن کی فراہمی غذا کے لیے پیہم آمدو رفت، اِن کا باقاعدگی کے ساتھ شہد بنا بنا کر ذخیرہ کرتے جانا، یہ سب وہ راہیں ہیں جو ان کے عمل کے لیے ان کے رب نے اس طرح ہموار کر دی ہیں کہ انہیں کبھی سوچنے اور غور و فکر کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ بس ایک مقرر نظام ہے۔ جس پر ایک لگے بندھے طریقے پر شکّر کے یہ بے شمار چھوٹے چھوٹے کارخانے ہزارہا برس سے کام کیے چلے جا رہے ہیں۔

؎۳ شہد کا ایک مفید و لذیذ غذا ہونا تو ظاہر ہے۔ اِس لیے اس کا ذکر نہیں کیا گیا۔ البتہ اس کے اندر شفا ہونا نسبتہً ایک مخفی بات ہے۔ اِس لیے اس پر متنبہ کر دیا گیا شہد اول تو بعض امراض میں بجائے خود مفید ہے۔ کیونکہ اس کے اندر پھولوں اور پھلوں کا رس اور اِن کا گلوکوز اپنی بہترین شکل میں موجود ہوتا ہے۔ پھر شہد کا یہ خاصہ کہ وہ خود بھی نہیں سڑتا۔ اور دوسری چیزوں کو بھی اپنے اندر ایک مدت تک محفوظ رکھتا ہے۔ انہیں اس قابل بنا دیتا ہے کہ دوائیں تیار کرنے میں اس سے مدد لی جائے چنانچہ الکوحل سے پہلے دُنیا کے فنِ دواسازی میں وہ صدیوں اسی غرض کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے۔ مزید برآں شہد کی مکھی اگر کسی ایسے علاقے میں کام کرتی ہے۔ جہاں کوئی خاص جڑی بوٹی

کثرت سے پائی جاتی ہو تو اس علاقے کا شہد محض شہد ہی نہیں ہوتا بلکہ اس جڑی بوٹی کا بہترین جوہر بھی ہوتا ہے۔ اور اس مرض کے لیے مفید ہوتا ہے۔ جس کی دوا اس جڑی بوٹی میں خدا نے پیدا کی ہے۔ شہد کی مکھی سے یہ کام اگر باقاعدگی سے لیا جائے۔ اور مختلف نباتی دواؤں کے جوہر اس سے نکلوا کر ان کے شہد علیحدہ علیحدہ محفوظ کیے جائیں تو ہمارا خیال ہے۔ کہ یہ شہد لیبارٹریوں میں نکالے ہوئے جوہروں سے زیادہ مفید ثابت ہوں گے۔

(منقول از "تفہیم القرآن"، شائع شدہ در رسالہ
ترجمان القرآن لاہور جلد ۳۶، عدد ۵، ۶)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شہد کا تعارف

مختلف نام :- اُردو شہد بنگلہ مودھو سندھی ماکھی
پشتو گبین پنجابی شہت
انگریزی ہنی (HONEY) عربی عسل فارسی شہد انگبین
ہندی مدھ گجراتی مدھ

صفاتی نام :- آبِ حیات، ماء الحیات، معین زندگی شہد کے صفاتی نام ہیں۔

طبّی نام :- انگریزی طب کی اصطلاح میں اس کا نام میل (MEL) ہے۔

ماہیّت :- شہد کی مکھیاں بعض نباتات کے برگ و گل سے ایک قسم کا رس چوستی ہیں جو اُن کے معدہ میں جا کر شہد میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ شہد کی ایک مخصوص بو اور مٹھاس ہوتی ہے۔ جس قسم کے پھولوں کا رس مکھیاں چوستی ہیں اسی قسم کا شہد بنتا ہے۔ اس لیے مختلف جگہ سے حاصل کیے ہوئے شہد کے ذائقہ اور خاصیت میں جزدی فرق ہوتا ہے۔ اگر مکھیوں نے زہریلے پھولوں کا رس چوسا ہو تو اس کے شہد میں بھی معمولی سی سمیّت پائی جائے گی۔ شہد کی مکھیاں اسے اپنے چھتّے میں محفوظ رکھتی ہیں۔

مقامِ پیدائش :- شہد گرم اور استوائی خطوں سے زیادہ حاصل کیا جاتا ہے۔ امریکہ اور کینیڈا میں شہد کی مکھیاں پالنے کے لیے صنعتیں قائم کی گئی ہیں اور وہاں پر مکھیوں کے فارم بنائے گئے ہیں جہاں بجلی کے ذریعے چھتّوں سے شہد نکالا جاتا ہے۔ برصغیر

پاکستان دہندوستان میں مندرجہ ذیل مقامات شہد کے لیے مشہور ہیں۔ ضلع جہلم ضلع ہزارہ، چٹاگانگ، کشمیر، ریاست بوشہر، ریاست چمبہ، ضلع کانگڑہ، چھوٹا ناگپور، آسام، ڈیرہ دون کے جنگلات، کھیری کے جنگلات اور برما، بھوٹان وغیرہ۔

اجزائے ترکیبی:۔ شہد مختلف اقسام کی شکر کا ایک مرکب ہے۔ اس میں گنے کی کھانڈ (DEXTROSE -) انگور کی کھانڈ (LAEVULASE -) ، میوسی لیج (MUCILAGE) ، روغنیات، پھولوں کی گرد (POLLENS) بودار مواد اور رنگدار مادہ شامل ہوتے ہیں۔

صفات:۔ یہ گاڑھا، نیم شفاف، ہلکا زردی مائل یا کسی قدر بھورا سیّال ہے جو پرانا ہو جانے پر غیر شفاف ہو جاتا ہے اور اس میں قلمی ذرات نظر آتے ہیں جو گنے کے رس کی طرح شیریں ذائقہ رکھتے ہیں۔ اس سے لطیف قسم کی خوشبو بھی آتی ہے۔ بہترین شہد جو دوا کے لیے مستعمل ہے اس کی صفات درج ذیل ہیں۔

(۱) خوشبودار ہو۔ (۲) پاکیزہ پھولوں سے حاصل کیا گیا ہو۔

(۳) اس میں لزوجت اور شیرینی زیادہ ہو (۴) ذائقہ میں تیزی ہو لیکن کڑواہٹ نہ ہو۔

(۵) سرخی مائل ہو ۔ (۶) شفاف اور موم سے صاف ہو۔

دوسرے درجہ پر سفید رنگ کا شہد ہے۔ موسم ربیع کا شہد خریف کے شہد سے اچھا ہوتا ہے لیکن بعض اطباء کی رائے اس کے برعکس بھی ہے۔ جو شہد سیاہ، سبز یا غبار آلود ہو، موسم سرما میں حاصل کیا گیا ہو اور جس کے ذائقہ میں کڑواہٹ ہو یا جسے حاصل کیے ہوئے دو سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہو یہ سب ناقص ہیں۔ ان کے استعمال سے اخلاط جل جاتے ہیں اور جنون پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

اقسام:۔ ویدوں کے نزدیک اس کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) تیل کے رنگ کا جو سرد اور خشک ہوتا ہے۔

(۲) گھی کے رنگ کا دہ زرد اور خشک ہوتا ہے۔

(۳) سفید، صاف شفاف یہ اچھی قسم ہے۔

(۴) لوہے کے رنگ کا سیاہی مائل یہ ناقص ہے۔

تاریخ:۔ خداوند کریم نے انسان کے لیے جتنی غذائی و دوائی نعمتیں عطا فرمائی ہیں ان سب میں دودھ اور شہد کو ایک ممتاز درجہ حاصل ہے۔ نوزائیدہ بچہ کو دایہ بطور گھٹی کے شہد چٹاتی ہے۔ جاں بلب مریض کے لیے طبیب آخری وقت میں شہد ہی تجویز کرتا ہے۔ گویا کہ شہد ہی اولین اور آخرین غذا و دوا ہے جو ہم اس دنیا میں استعمال کرتے ہیں۔ دنیا کے تمام الہیہ و غیر الہیہ مذاہب نے شہد کو ایک فرحت و صحت بخش غذا اور دوا قرار دیا ہے۔ جو بچے سے لے کر بوڑھے تک کو یکساں مرغوب ہے۔

زمانہ قدیم میں بھی شہد ایک پاک و طیّب چیز سمجھا جاتا تھا اور بطور دوا اور غذا ہر دو طریق سے مستعمل تھا۔ لندن کے عجائب خانہ میں مصر کے فرعون کی لاش پر شہد کی مکھی کی تصویر بنی ہوئی ہے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ یہ لاش چھتیس سو برس قبل از مسیح کی ہے۔ اس سے بآسانی یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ شہد اس زمانہ میں بھی خاص وقعت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا سکندر اعظم کے زمانہ اور اس کے قبل لوگ شہد کے سوا کسی دیگر میٹھی شے سے واقف ہی نہ تھے مٹھاس کے لیے شہد ہی استعمال میں لایا جاتا تھا۔ اگرچہ بعض کتب میں مرقوم ہے کہ سکندر کے زمانہ ہی میں گنے کی مٹھاس معلوم ہوئی۔

بعض کتب میں تو یہاں تک تحریر ہے کہ نہ صرف شہد ہی قدیم ترین زمانے میں بطور دوا کے استعمال تھا بلکہ شہد کی مکھیاں۔ اِن کا زہر۔ اِن کی موم تک استعمال میں لائے جاتے تھے پسی ہوئی مکھیوں کو شہد میں ملا کر دکھتی ہوئی آنکھوں۔ درد والے دانتوں،

سوجے ہوئے مسوڑھوں، "ڈھیٹ" اور مندمل نہ ہونے والے زخموں اور پھوڑوں پر لگایا جاتا تھا۔ اور شہد میں پکا کر پیچش میں استعمال کرایا جاتا تھا۔

جالینوس کا بھی ایک ایسا ہی مقولہ مشہور ہے۔ اور وہ یہ کہ "اگر شہد کی مکھیوں کو شہد کے ساتھ پیس کر ایسے سروں پر لگایا جائے۔ جن کے بال گر گئے ہوں تو وہ دوبارہ مکمل آتے ہیں"۔

مکھی کو تازہ تازہ مار کر اگر پانی میں بھگو دیا جائے اور روزانہ ایک مکھی کھلائی جائے تو دیوانے کتے کے کاٹے سے آرام ہو جاتا ہے۔ جلی ہوئی شہد کی مکھیوں کی راکھ اگر شہد میں ملا کر استعمال کی جائے تو آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لیے مفید خیال کی جاتی ہے۔ شہد کی مکھی کا سفوف سرطان۔ استسقاء۔ ضعف بصر اور دماغی خرابیوں کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔ آٹھویں صدی عیسوی کا مشہور فرانسیسی فاتح نقرس میں مبتلا ہو گیا تھا۔ اور کسی طرح صحت یاب نہ ہوتا تھا آخر کار شہد کی مکھیوں سے "کٹوایا" گیا اور اس طرح وہ تندرست ہو گیا۔

ہندوؤں کے مقدس گرنتھوں اور پرانوں میں جن سات سمندروں کا ذکر آتا ہے ان میں ایک سمندر شہد کا ہونا بیان کیا گیا ہے۔

نیز پانچ "امرتوں" میں ایک امرت شہد بھی ہے۔

انجیل میں بھی شہد کا ذکر موجود ہے اور تمام عیسائی دُنیا اس کی قدر کرتی ہے بلکہ یورپ میں بہترین شہد پیدا کیا جا رہا ہے۔

اِسلام کی نظر میں شہد کی فضیلت و افادیت

قرآن مجید میں شہد کے متعلق فرمانِ الٰہی ہے:

فِیۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ — یعنی اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے

کتبِ احادیث میں بھی شہد کے شفا بخش ہونے کے متعلق متعدد حدیثیں مروی ہیں چند ایک درج ذیل ہیں:-

(۱) عن ابن مسعود رض مرفوعاً العسل شفاء من کل داءٍ و القرآن شفاء لما فی الصدور فعلیکم بشفائین القرآن و العسل۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم	شہد ہر جسمانی مرض کے لیے شفاء ہے اور قرآن شریف ہر روحانی مرض کے واسطے دوا ہے۔ اس لیے قرآن اور شہد دونوں شفاؤں کو ہمیشہ تھامے رکھو۔
(۲) عن ابی ھریرۃ رض مرفوعاً۔ من لعق العسل ثلاثۃ غدوات کل شھر لم یصبہ عظیم من البلاء۔ رواہ ابن ماجہ	جو شخص ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد چاٹا کرے اسے کوئی بھی بلائے عظیم ابدا نہیں دے سکتی۔
(۳) عن عائشۃ رض قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب الحلواء والعسل	حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حلواء اور شہد سے محبت رکھتے تھے۔

(۴) ــــــ حضرت ابن عمرؓ قرآن شریف اور حدیث پاک سے تمسک کرتے ہوئے شہد سے ہر ایک بیماری کا علاج کرتے تھے۔ اس پر بعض ملحدین اعتراض کیا کرتے۔ ان کا اعتراض اس لحاظ سے ضرور بجا ہے۔ کہ نہ ان بدقسمتوں نے ایمان کی لذت چکھی۔ اور نہ ذوق سلیم پایا۔ کہ وہ شہد جیسی پاک و مصفا نعمت کی قدر کرتے۔

(۵) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الشفاء فی ثلاثۃ، فی	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ شفا تین چیزوں میں ہے۔

شرطة حجام او شربة عسل او كية نار وانا انهى امتى عن الكى
(رواه مسلم)

(۱) حجام کے پچھنے سے (۲) یا شہد کی ایک خوراک میں (۳) یا آگ سے داغ لگانے میں۔ (لیکن) میں اپنی امت کو داغ لگانے سے منع کرتا ہوں۔

(۶) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالسناء والسنوت فان فیھما شفاء من کل داءٍ الا السام۔ رواہ الترمذی وابن ماجۃ۔

سنا اور سنوت کو کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑو کیونکہ ان دونوں میں موت کے سوا ہر مرض کی دوا ہے۔ سنا مشہور دوا ہے۔ سنوت کے متعلق ائمہ حدیث کے مختلف اقوال ہیں۔ زیادہ مشہور یہ قول ہے "سنوت" سے شہد مراد ہے۔

(۷) عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالی عنہ قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اخی استطلق فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسقہ عسلاً فسقاہ۔ ثم جاء فقال انی سقیتہ فلم یزدہ الا استطلاقا

حضرت ابی سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کو دست آرہے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس کو شہد پلاؤ چنانچہ جاکر شہد پلادیا اور واپس آکر عرض کیا کہ میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کے اسہال زیادہ

فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلاث مراۃ ثم جاء الرابعہ فقال اسقہ عسلا قال فقد سقینہ فلم یزدہ الا استطلاقا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدق اللہ وکذب اخیک اسقہ عسلا۔ فسقاہ۔ فبرءا۔

ہو گئے ہیں آپ نے تین دفعہ ایسا ہی فرمایا پھر وہ چوتھی دفعہ آیا آپ نے فرمایا کہ اس کو شہد پلاؤ۔ اس نے عرض کیا حضور میں نے اسے شہد پلایا لیکن اسہال زیادہ ہو گئے ہیں آپ نے فرمایا تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے لیکن خدائے تعالیٰ اپنے ارشاد میں سچا ہے۔ اسے پھر شہد پلاؤ۔ چنانچہ اسے پھر پلایا اور اس کا بھائی اچھا ہو گیا۔"

احادیث مذکرہ بالا سے آیت قرآنی کی توثیق ہوتی ہے۔ قرآن شریف اور حدیث پاک شہد کی شفاء بخشی پر متفق ہیں۔ آخری حدیث میں بظاہر شہد پلانے سے اسہال زیادہ ہو گئے تھے لیکن آپ نے بار بار شہد پلانے کا حکم دیا اور اسہال کے زیادہ ہونے کو مریض کے پیٹ کے جھوٹا ہونے سے تعبیر فرمایا آخر شہد کے پلانے سے ہی اس کو شفا ہو گئی پیٹ کے جھوٹا ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس کے پیٹ میں موادِ فاسدہ موجود ہے جو شہد کے پلانے سے نکلنے لگ گئے جب اچھی طرح پیٹ صاف ہو گیا اور مادہ مرض دفع ہو گیا تو شفا ہو گئی چنانچہ اب بھی اصطلاح اطباء میں یہ مرض ذحیر کاذب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ شہد کے شفاء بخش ہونے میں تو بموجب قرآن شریف و حدیث پاک کوئی شبہ نہیں ہے لیکن چونکہ شہد گرم مزاجوں کے موافق نہیں ہے

اِس لیے جب مجرّد بین کو شہد کے استعمال کی ضرورت ہو تو اس میں سرد ادویہ کا اضافہ کر کے اِس کی حرارت کو تعدیل کر لینا چاہیے۔

فی الحقیقت یہ بھی تکلف ہے جو شخص قرآن حکیم اور حدیث پاک پر یقین رکھتا ہے اسے کسی تعدیل کی ضرورت نہیں ہے۔ حضرت ابن عمر کی طرح اسے ہر مرض پر استعمال کرنے میں تامل نہ کرنا چاہیے۔ جس سے ہمیشہ شفا کی امید ہے۔ البتہ مقدار میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے یا اس میں حسب ضرورت پانی ملا لینا کافی ہے جیسا کہ حدیث شریف کے الفاظ سے پایا جاتا ہے کیونکہ شہد کا پلانا پانی کے ساتھ ملا کر زیادہ موزون ہوتا ہے۔

چنانچہ ایک اور حدیث شریف میں جہاں آپ نے دودھ میں پانی ملایا تھا وارد ہے کہ "یکسر ھٰذا ببرد ھٰذا"۔ کہ اِس چیز کی گرمی کی پانی کی سردی سے اصلاح ہو جاتی ہے"

بعض اطباء اگرچہ شہد کی شفا بخشی کے قائل ہیں لیکن ان کا خیال ہے کہ جب شہد کی مکھیاں زہریلے پھولوں کا رس چوستی رہی ہوں تو ایسی صورت میں تیار شدہ شہد کھانے کے قابل نہیں ہوتا یہ بھی صرف اِن کا وہم ہے آئیے اس ضمن میں ذرا قرآن شریف کے الفاظ پر غور کریں ارشاد ہے کہ کلی من کل الثمرات۔ شہد کی مکھی کو ہر قسم کے پھول پھلی سے رس چوسنے کا امکان ہے۔ جس میں سرد گرم تریاقی۔ زہریلے۔ غیر زہریلے پھل شامل ہیں لیکن اس کے باوجود مکھی کے پیٹ سے نکلے ہوئے شہد کو "شفاء للناس" قرار دیا گیا ہے۔

اگر اس مسئلہ کو فلسفیانہ نظر سے بھی دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جہاں شہد کی مکھیاں زہریلے پھولوں کا رس چوستی ہیں وہاں تریاقی پھولوں کا رس بھی ان کی خوراک ہے۔ ہر ایک قسم کے رسوں کے ملنے سے ان کی خود بخود تعدیل ہو جاتی ہے اس کے

علاوہ شہد کی مکھیوں کی جسمانی خاصیت بموجب فرمان قرآن شریف اس قسم کی واقع ہوئی ہے کہ ہر زہریلی چیز ان کے جسم میں پہنچ کر اپنے مضر اثرات کھو دیتی ہے۔ اور صرف شفا بخش اثر باقی رہ جاتا ہے۔

شہد کی رنگت کے متعلق اطباء کا خیال ہے کہ شفاف سرخی مائل سب سے اچھا ہے لیکن قرآن شریف کے متبرک الفاظ ہر رنگ کے شہد کو شفا بتاتے ہیں ارشاد ہے:۔

يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ	شہد کی مکھیوں کے پیٹ سے
مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ	مختلف رنگوں کا شراب نکلتا ہے
شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۔	جس میں لوگوں کے لیے شفا
(النحل)	موجود ہے۔

اس فرمان واجب الاذعان کا یقین کرتے ہوئے کسی ایک رنگت کے شہد کو ترجیح دینا درست نہیں

ماڈرن ڈاکٹر شہد کے مختلف رنگوں کا ذکر کرتے ہوئے اس بات پر متفق ہیں کہ اودے رنگ کا شہد جریان منی اور سیلان مذی کے واسطے اکسیر ہے۔ اگر اس نظریہ کو صحیح تسلیم کر لیا جائے تو مختلف رنگ کے شہد مختلف بیماریوں کے لیے شافی علاج تجویز دیے جا سکتے ہیں لیکن اسلام کی سادہ تعلیم میں کسی موشگافی کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی ہم ہر ایک رنگ کا شہد ہر ایک بیماری کے واسطے شفا مانتے ہیں اور بلا تفریق رنگ و قوام اور اس وسوسے کے کہ شہد زہریلے پھولوں سے حاصل کیا گیا ہے یا غیر زہریلے پھولوں سے ہم مسلمان بہر حال اس کی شفا بخشی کے قائل ہیں۔

شہد کی مکھیاں شہد کس طرح بناتی ہیں؟

شہد جمع کرنے والی مکھیاں۔ جن کو کام کرنے والی مکھیاں" بھی کہا جاتا ہے ہر قسم کے پھلوں اور پھولوں پر بیٹھتی اور قسم قسم کا رس چوس کر قدرت کی عطا کی ہوئی تھیلیوں میں بھرتی رہتی ہیں۔ جب یہ تھیلیاں پُر ہو جاتی ہیں تو اس میں ان کے معدہ کا ایک رس شامل ہو کر شہد تیار ہو جاتا ہے۔ جدید محققین کا خیال ہے کہ ایک پونڈ شہد کی تیاری پہ مکھی کو چالیس ہزار میل کا سفر طے کرنا پڑتا ہے۔

شہد کی مکھیوں کے عجوبہ خیز حالات

غالباً تمام حشرات الارض میں سے شہد کی مکھیاں زیادہ سمجھدار۔ زیادہ محنتی اور زیادہ مستعدی سے کام کرنے والی مخلوق ہیں۔ یہ مل کر کام کرتی ہیں اور ہر وقت ایک دوسرے کی امداد کے لیے آمادہ رہتی ہیں۔ شہد کے ہر چھتے میں تین قسم کی مکھیاں ہوتی ہیں۔

(اول) سب سے بڑی مکھی:۔ یعنی "رانی" یہ صرف ایک ہوتی ہے اور آئندہ نسل کو بڑھانے کے واسطے انڈے دیتی رہتی ہے یہی اس کا کام ہے یہ دراصل تمام مکھیوں کی ماں ہوتی ہے دوسرے الفاظ میں اس کو تمام چھتے کی صدر حکومت بھی کہا جاسکتا ہے یہ ہر وقت چھتے کے اندر مقیم رہتی ہے۔ دیگر ہزاروں جان نثار اور وفادار مکھیوں کے علاوہ پانچ چھ بڑی مکھیاں ہمہ وقت اس کی خدمت کرتی ہیں اور ہر وقت اس کے پاس رہتی ہیں۔

اس رانی مکھی کا پیٹ بڑا ہوتا ہے نیز اس کی ٹانگیں دیگر مکھیوں سے ذرا انئی طرز کی اور لمبی ہوتی ہیں۔

دوم۔ نر مکھیاں:۔ ایک چھتے میں یہ مکھیاں تعداد میں دو ہزار کے قریب ہوتی ہیں۔ ان کا کام صرف یہ ہے۔ کہ رانی مکھی کو حاملہ کرتے رہیں۔

یہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا کام نہیں کرتے بے فکری کے ساتھ دن چڑھے تک سوتے ہیں۔ پھر کچھ دیر کے لیے ادھر اُدھر کی سیر کر آتے ہیں اور کھا پی کر پھر سو جاتے ہیں۔ اپنی زندگی نہایت آرام و آسائش کے ساتھ بسر کرتے ہیں۔ یہ قد و قامت میں رانی مکھی سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ مگر ویسے ہی خوبصورت ان کے ڈنک بھی نہیں ہوتا۔

سوم۔ کارکن یعنی کام کرنے والی مکھیاں:۔ ان کی تعداد بیس ہزار تک ہوتی ہے یہ نہ نر ہوتی ہیں نہ مادہ ان کا کام ہر وقت محنت کرنا ہے۔ یہی چھتہ بناتی ہیں۔ یہی شہد جمع کرتی ہیں۔ یہی رانی کے انڈوں کا انتظام کرتی ہیں اور رانی کی مکھیوں اور انڈوں سے نکلے ہوئے بچوں کی پرورش کرتی ہیں۔

رانی مکھی صرف ایک ہوتی ہے۔ اگر زیادہ ہوں تو ان کو نکال دیا جاتا ہے جب رانی انڈے دینے لگتی ہے تو چالیس ہزار کے قریب انڈے دے ڈالتی ہے، انڈے نکلنے کے بعد کارکن یعنی محنتی مکھیاں نروں کو مار ڈالتی ہیں اور ایک ایک انڈا اُٹھا کر خانوں میں جو پہلے بنے ہوتے ہیں رکھتی جاتی ہیں۔ تھوڑے دنوں میں انڈوں سے بچے نکلتے ہیں یہ گھن کی شکل میں ہوتے ہیں جب تک وہ اس شکل میں رہتے ہیں کارکن مکھیاں ان کی خوراک بہم پہنچاتی رہتی ہیں۔

ایک ہفتہ کے بعد ان بچوں پر ایک قسم کا غلاف چڑھ جاتا ہے اس وقت کارکن مکھیاں ان کے سوراخوں کو موم سے بند کر دیتی ہیں پندرہ دن تک یہ بچے پوری مکھیاں بن جاتے ہیں اور موم کو ہٹا کر باہر نکل آتے ہیں اور چھتے کی مکھیوں کے ساتھ مل کر کام کرنے لگ جاتے ہیں جب چھتے میں مکھیاں بکثرت ہو جاتی ہیں تو وہ آپس

میں عموماً لڑ پڑتی ہیں پھر کچھ مکھیاں دوسری جگہ جاکر ایک دوسرا چھتہ بنالیتی ہیں مگر ان کے ساتھ بھی ایک رانی مکھی ضرور ہوتی ہے۔

ان کے شہد بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مکھیاں اپنے اطراف و جوانب میں جو خوشبودار پھول پائیں اس کی طرف لپکتی ہیں اور اس پر بیٹھ کر شہد جمع کرتی ہیں پھولوں کی اندرونی سطح پر شہد کے اجزاء ہوتے ہیں۔ مکھی پھول پر بیٹھتی ہے اور اپنی زبان کو پھول کی اندرونی سطح پر رگڑتی ہے۔ اس کی زبان کھردری اور لمبی ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اس میں شہد کے اجزاء لگ جاتے ہیں پھر وہ زبان کو منہ کے اندر کھینچ لیتی ہے اور اس کے اوپر سے شہد کھرچ کر ایک تھیلی میں جمع کرتی جاتی ہے اس کے بدن میں خاص اسی مقصد کے واسطے بنی ہوتی ہے۔ اس وقت پھول کا غبار اور زیرہ اُڑ کر مکھی کے بالدار پہلوؤں پر جمع ہو جاتا ہے یہ جب شہد کے جمع کرنے سے فارغ ہوتی ہے تو اپنے پاؤں کے برش سے بالوں پر لگے ہوئے زیرے کو اکٹھا کرتی ہے اور اس کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر ان ٹوکریوں میں رکھتی ہے جو اس کے پچھلے پیروں میں بنی ہوئی ہوتی ہیں اس طرح شہد اور زیرہ کے جمع کرنے سے فارغ ہو کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہو جاتی ہے چھتے میں پہنچ کر یہ ایک موم سے بنے ہوئے خانہ میں گھس جاتی ہے اور شہد کو تھیلی میں سے نکال کر اس میں ڈال دیتی ہے پھر پچھلے پیروں سے دوسرے خانہ میں جاکر ٹوکریوں میں جمع شدہ زیرہ کو جھاڑ دیتی ہے جب اس کام سے فارغ ہوتی ہے تو ایک خانہ میں جاکر آرام سے سو جاتی ہے۔

جس وقت چھتے کے سوراخوں میں شہد بھر جاتا ہے تو مکھیاں ان کو موم کے ڈھکنوں سے بند کر دیتی ہیں یہ شہد جاڑوں میں کھانے کے لیے ذخیرہ بنایا جاتا ہے اور موجودہ وقت میں مکھیاں صرف زیرہ کے کھانے پر اکتفا کرتی ہیں اور بچوں کو بھی وہی خوراک دیتی ہیں۔

جب مکھیاں زیرے کو لا کر رکھتی ہیں تو کچھ دوسری کارکن مکھیاں اسے آٹے کی طرح گوندھ کر خوراک کے لائق بناتی ہیں اور اسی سے چھتے کی بھی تعمیر ہوتی رہتی ہے۔

اکثر مکھیاں دن بھر میں پانچ چھ دفعہ شہد جمع کرنے کے لیے جاتی ہیں بعض گھر بنانے اور اس کے مرمت کرنے میں مشغول رہتی ہیں۔ اور بعض دیگر مکھیوں کو خوراک کھلانے کا فرض ادا کرتی ہیں۔

افعال و خواص

طبی طور پر شہد ایک نہایت مفید دوا اور غذا ہے۔ اس کے "آب حیات" اور "معین زندگی" "کیمیائے صحت" ہونے میں کیا شبہ ہے جب قرآن پاک میں خود شافی مطلق یہ ارشاد فرماتا ہے کہ "فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ" یعنی اس میں لوگوں کے لیے شفا موجود ہے۔

شہد مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی طاقت و تقویت بخشتا ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے اور قوت مردمی کو طاقت دیتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کر کے اسے طاقتور اور توانا بناتا ہے۔ باہ کے بڑھانے میں اس کا درجہ کسی طرح انڈے سے کم نہیں۔ تولید باہ کے لیے اگر اس کو دودھ کے ہمراہ استعمال کیا جائے تو نہایت نتیجہ خیز ثابت ہوتا ہے۔ موافق آنے پر تمام جسم کی پرورش نہایت عمدہ کرتا ہے مصفی خون ہونے کے ساتھ ہی مولد خون بھی ہے اور اس میں وہ تمام "سرخ اجزاء" شامل ہیں جو خالص خون میں ہونے لازمی ہیں۔

شہد بلغمی اور سوداوی مزاج والوں کے لیے نہایت مفید چیز ہے گرم مزاج والوں کے لیے اس کا استعمال اکثر غیر مفید ثابت ہوتا ہے۔ تقویت باہ کے لیے

شہد رانڈے کا زرد پیاز وغیرہ کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا بے حد مبقی اور طاقت بخش اثر رکھتا ہے۔

شہد "جالی عمدہ" ہے جلائے بصر کے لیے آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔

دافع تعفن۔کرم کش اور جالی ہونے کی وجہ سے ادویہ کو تعفن سے بچانے ان کی طاقت کو برقرار رکھنے۔ان کا ذائقہ خوشگوار بنانے کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔ چنانچہ۔معاجین۔مربے اور جوارشات وغیرہ کے اکثر و بیشتر نسخہ جات شہد کے قوام میں تیار کیے جاتے ہیں۔اس سے ادویات کی طاقت مدت مدید تک بدستور قائم رہتی ہے۔

شہد مقوی ہاضمہ اور ہلکا سا قبض کشا بھی ہے۔کھانا کھانے کے بعد تھوڑی مقدار میں اس کا چاٹ لینا کھانے کو ہضم کرنے میں بہت مدد دیتا ہے۔نیز قوت ہاضمہ کو بھی بڑھاتا ہے۔

سینہ کے اکثر امراض مثلاً کھانسی دمہ کے واسطے ایک مؤثر دوا ہے۔

جدید سائنٹیفک تحقیقات کی روشنی میں امراض صدر کے ماہرین شہد کی ایک عجیب خاصیت اس طرح بیان کرتے ہیں۔کہ اگر کسی کٹورے میں شہد بھر کر مریض کی ناک کے قریب اس طریقہ سے رکھا جائے کہ اس کی ناک میں جو ہوا جائے وہ شہد کی سطح کو چھوتی آئے تو اس طریق سے مریض ضیق النفس کی تنگی تنفس رفع ہو جاتی ہے اور وہ آرام سے زیادہ گہرے سانس لینے لگتا ہے یہ تسکین بخش اثر اگرچہ ایک گھنٹہ سے زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتا۔تاہم اس کا تسکین بخش اثر ہوتا فوراً ہے۔

تنفس کی دقت اور ہلکے دمہ کے مریض کے لیے شہد کا بھپارہ بھی بہت مفید پایا گیا ہے۔

تحقیقات سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ شہد کی ترکیب میں بلند ترحرارت اور

اتیھر آمیز روغنیات شامل ہیں یہی وجہ ہے کہ اس سے جو بخارات اُٹھتے ہیں وہ پھیپھڑوں کے لیے مفید ہوتے ہیں کیونکہ خمریات کا یہ خاصہ ہے کہ عطریات اور تارپین کی طرح تنفس کی حرکت کو تیز یا کم کر سکتے ہیں۔ اور یہ تیزی یا کمی ان کے اجزائے ترکیبی پہ منحصر ہے۔

شہد زخموں کو صاف کرتا اور ان کو مندمل کرتا ہے۔ نیز ورموں کو پکاتا اور انہیں تحلیل کرتا ہے۔ یورپ کے ایک شخص پلائٹنی نے مرتے وقت یہ راز ظاہر کیا تھا کہ شہد اور مچھلی کی چربی کو ملانے سے بہترین مرہم تیار ہوتا ہے۔
ہیمبرگ کے ریڈکراس سوسائٹی کے ایک ہسپتال میں کلیجی اور شہد کو ملاکر ایک مرہم تیار کیا گیا اور چھوٹے چھوٹے زخموں اور پھنسیوں پہ اس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا۔ غالباً یہ شہد ہی کا اندمال بخش اثر تھا شہد اکثر دماغی اور اعصابی امراض میں بھی مفید پایا گیا ہے۔ بچوں کے لیے نہایت اچھی غذا ہے۔ امراض مخصوصہ مردمان و زنان میں اندرونی اور بیرونی دونوں طریقوں سے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ فی الجملہ شہد ایک بہترین چیز ہے اور اکثر امراض میں نہایت مفید اور نفع بخش ہے۔

اگر کوئی طبیب سوچ سمجھ کر اسے مختلف امراض پہ مختلف بدرقات سے استعمال کرے تو فائدہ بقینی ہوتا ہے۔ بدن کے اکثر اعضاء کو شہد طاقت دیتا ہے حرارت غریزی کو قائم رکھتا ہے۔ جسم کے فاسد اور ردی مواد کو نکالتا ہے اعضائے رئیسہ کا محافظ ہے۔

طبی فوائد کے علاوہ شہد صنعتی اور تجارتی دنیا میں خاص اہمیت رکھتا ہے چنانچہ تازہ پھلوں کو شہد میں محفوظ کیا جاتا ہے بہ مدت تک شہد میں اپنی اصلی حالت پہ رہتے ہیں۔ اس طرح ہر موسم میں ہر قسم کا پھل میسر آسکتا ہے ـــــــ علیٰ ہذا القیاس

پھلوں پر شہد کا غلاف چڑھا کر غیر ملکوں کو بھیجا جا سکتا ہے جہاں وہ اپنی ترو تازگی کی حالت میں پہنچ سکتے ہیں۔

المختصر شہد تجارتی لحاظ سے بہت مفید چیز ہے۔ پرانے زمانے میں لاشوں پر شہد مع دیگر مصالحوں کے لگاتے تھے۔ اِس عمل سے لاشیں ہزاروں سال اپنی اصلی حالت پر قائم رہتی تھیں۔

چنانچہ اِس وقت بھی مصر کی ممی شدہ لاشیں جو مصر کے اہرام سے نکالی گئی ہیں ولایت کے عجائب خانوں میں طلسم حیرت بنی ہوئی ہیں۔

نیز شہد کی موم ہزار ہا صنعتی اور تجارتی کاموں میں مستعمل ہے آیورویدک میں شہد۔ ٹھنڈا۔ کسیلا۔ میٹھا۔ ہلکا خوش ذائقہ۔ روکھا۔ معدہ کی قوت کو تقویت بخشنے والا۔ رنگ و رخسار میں نکھار پیدا کرنے والا۔ حسن افزاء یعنی خوبصورتی بڑھانے والا۔ زخم کو صاف کرنے والا۔ عقل تیز کرنے والا۔ بھوک جگانے والا۔ مفرح و مصفیٰ خون۔ مقوی۔ دافع وات۔ پت اور کف۔ آواز کو درست کرنے والا۔ دل کے لیے نافع اور گھاؤ بھرنے والا بیان کیا گیا ہے۔

علاوہ بریں۔ جذام۔ بواسیر۔ فساد خون۔ کھانسی۔ جریان۔ پاگل پن۔ خفقان۔ پیاس قے۔ دست۔ جلن۔ ہچکی۔ نسیان۔ زہر۔ دمہ۔ پسلی کا درد۔ امراض چشم۔ سنگرہنی اور قبض وغیرہ امراض میں نہایت مفید ہے۔

ڈاکٹر شہد کو گلے اور سینہ کے امراض میں بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ مخزن الادویہ ڈاکٹری میں شہد کے متعلق حسب ذیل الفاظ مرقوم ہیں۔

"شہد عمدہ ڈی مل سینٹ یعنی ملطف ہے"

چنانچہ جب منہ اور حلق خشک ہوتا ہے اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے تو اِس کے دینے سے وہ دور ہو جاتی ہے۔ اِس لیے اِس کو کف مکسچروں لعوق اور غرغروں

ہیں استعمال کرتے ہیں۔

نیز یہ نیوٹری اینٹ یعنی مقوی ہے اور زیادہ مقدار میں دینے سے ملین ہے۔ چنانچہ اس فائدے کے لیے اسے بچوں کو اکثر دیا کرتے (LUXATIVE) ہیں لیکن اس کو زیادہ مقدار میں دینے سے بعض اوقات پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے اور نفخ ہو جاتا ہے۔

ننھے بچوں کو کسٹرائیل کے ساتھ دینے کے لیے یہ ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے چنانچہ کسٹرائیل میں نصف یا ہموزن شہد ملا کر چٹایا کرتے ہیں۔

لیکن اس میں اگر ذرا سا عرق انیسوں یا عرق بادیان ملا دیا جائے تو اور بہتر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس سے پیٹ میں مروڑ ہونے کا اندیشہ باقی نہیں رہتا ہے۔

شہد کی مقدار خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک ہے۔ لیکن اگر دو تولہ سے اڑھائی تولہ تک یعنی ایک اونس استعمال کیا جائے۔ تو بہتر ہے کیونکہ اکثر ماہرین طب اس کو ایک اونس سے زیادہ استعمال میں لانے کی اجازت نہیں دیتے۔ تاہم جن کی طبیعت زیادہ برداشت کرے وہ اس سے زیادہ استعمال کر سکتے ہیں۔

شہد کے مضر اثرات: شہد اور گھی مساوی الوزن ملا کر استعمال کرنے سے زہر پیدا ہوتا ہے۔ جو جسم کے لیے انتہا درجہ نقصان دہ ہے۔

نیز گرم مزاجوں میں شہد کا استعمال اکثر غیر مفید ثابت ہوا ہے۔

چنانچہ اگر گرم مزاج نوجوان شہد کو زیادہ مقدار میں استعمال کریں تو اکثر خون خشک کر دیتا ہے اور چہرے پر زردی پھیلا دیتا ہے۔

طبیعت: تازہ شہد دوسرے درجہ میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک تھوڑا پرانا دوسرے درجے میں گرم خشک۔ بہت پرانا تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔

بعض کا خیال ہے کہ شہد کا اثر گرم تر درجہ دوئم میں ہوتا ہے۔ یعنی اس کی حرارت اور تری معتدل ہوتی ہے۔

شہد مصفیٰ:۔ دواؤں میں ڈالنے کے لیے شہد مصفیٰ (CLARIFIEDHONEY) بہت کار آمد ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ شہد کو واٹر باتھ (گرم پانی کے بخارات) پر رکھ کر پگھلائیں اور گرم پانی سے تر فلالین کے کپڑے سے چھان لیں۔ شہد مصفیٰ تیار ہے۔

شہد کف گرفتہ:

یہ اکثر معجونوں میں پڑتی ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ حسب ذیل ہے:۔

شہد میں تھوڑا سا پانی ملا دیں اور نرم آنچ پر جوش دیں اور احتیاط سے رکھیں کہ شہد جلنے نہ پائے اگر پانی نہ ملائیں گے تو جھاگ نہیں اتار سکیں گے اگر آنچ تیز دی جائے تو اس کے جل جانے کا اندیشہ ہے۔

جب شہد پر جھاگ آ جائے تو چمچہ سے اتار لیں جب پانی جل کر شہد باقی رہے کام میں لائیں۔

مصنوعی شہد:

چونکہ اصلی شہد کسی قدر قیمتی اور کمیاب چیز ہے اس لیے اکثر لوگ مصنوعی شہد بنا کر اصلی کے نام سے فروخت کرتے ہیں یہ صریح دھوکہ بازی ہے جو شرعاً حرام ہے۔ مصنوعی شہد بنانے کے طریقے اس لیے لکھے جا رہے ہیں تاکہ ان کو بنا کر مصنوعی اور اصلی شہد میں تمیز کی جا سکے یا جب اصلی شہد نہ مل سکتا ہو تو مصنوعی طریقہ پر شہد بنا کر کام میں لایا جائے اور اسے مصنوعی کہہ کر فروخت کیا جائے۔

یہ طریقے حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ایک سیر چینی کو پانی کے ساتھ قوام دیں اور اس میں پھٹکری سفید۔ ست

لیموں - ہر ایک تین ماشہ باریک پیس کر ہلادیں جب قوام درست ہو جائے نیچے
اتار کر پیپرمنٹ ایک ماشہ اضافہ کرکے بوتل یا برتن میں رکھ دیں۔ اصلی شہد کے مانند
ہوگا اور جمے گا نہیں۔

(۲) ست پودینہ نصف ماشہ - کھانڈ دانہ دار ایک سیر - ست لیموں ڈیڑھ ماشہ
پھٹکری ڈیڑھ ماشہ - ادویہ کو بالترتیب دیگچہ میں ڈال کر لکڑی کے ڈنڈے سے ہلائیں
پھر پانی ڈال کر قوام دیں رنگت کے لیے خفیف زرد رنگ شامل کریں جب قوام
درست ہو کپڑے میں چھان لیں - یہ اصلی شہد کے بالکل مشابہ ہوتا ہے اور عرصہ تک
رکھے رہنے سے تہ نشین نہیں ہوتا۔

(۳) یہ ایک سائنٹیفک طریقہ ہے - ایک انگریز اس طریقہ سے شہد بنا کر اس کی
تجارت کیا کرتا تھا۔

دانہ دار چینی دس پونڈ لے کر تین پونڈ پانی کے ہمراہ آگ پر پکائیں اور جھاگ
اُتارتے جائیں - پھر کریم آف ٹارٹر ۴۰ گرین علیحدہ گرم پانی میں حل کرکے اس میں ملائیں
اور خوب ہلادیں - بعد ازاں شہد خالص ۳ پونڈ اس قدر گرم کرکے کہ وہ اُبلنے لگے
اِس میں شامل کریں جب مل جائے تو روغن پودینہ ۱۰ بوند ملا کر سرد کر لیں۔

(۴) ایک مرتبہ سفر میں مجھے ایک حکیم صاحب سے ملنے کا اتفاق ہوا حکیم
صاحب عمر رسیدہ اور تجربہ کار تھے مجھ سے مل کر بہت خوش ہوئے اور فرمانے
لگے کہ عنقریب میں تمہارے مکان پر آکر ایک تحفہ پیش کروں گا - میں نے عرض کیا
کہ وہ کیا ہے تو اس کے جواب میں یہی کہہ دینا کافی سمجھا کہ ایک ماہ تک آکر سامنے
بنا کر دکھادوں گا۔

ایک مہینہ یا اس سے زیادہ مدت نہایت بے چینی میں بسر کی خیال تھا کہ
شاید کوئی حملاتی نسخہ پیش کریں گے مگر ان کی تشریف آوری پر معلوم ہوا کہ آپ

مصنوعی شہد کی ایک بوتل ہمراہ لائے ہیں اور آپ کے ذہن اِس وقت یہی صنعت سکھانا تھا۔

دِل تو جل گیا مگر اِن کی عمر رسیدگی مانع آئی دل پہ پتھر رکھ کر اِس کے بنانے کی ترکیب بھی سیکھی بلکہ سامنے بنتے ہوئے دیکھا۔

پہلے کھانڈ دانہ دار کا قوام بنایا گیا اور رات ہیں ست لیموں ڈال دیا گیا فرمایا کہ اس سے کھانڈ جمتے نہیں پاتی بعد ازاں اِس ہیں تھوڑا سا مجلیٹھی رنگ شامل کر دیا جس سے رنگت بھی ذرا سُرخی مائل ہو گئی۔ نیز یہ بھی بتایا کہ اب شہد کو کتا نہیں کھائے گا واللہ اعلم۔

صاحب نسخہ نے تو بوتل ہیں ایک شہد کی مکھی ڈال کر صنعت فریب کو مکمل ہی کر دیا تھا مگر میں اِس تجارت کو ہرگز ہرگز جائز نہیں سمجھتا ہاں! مصنوعی شہد کہہ کر جس نرخ پہ چاہیں فروخت کر لیں۔

اصلی شہد کو شناخت کرنے کا طریقہ

چونکہ بازار میں اکثر مصنوعی شہد ملتا ہے۔ یا مصنوعی اور اصلی ملے ہوئے ملتے ہیں اس لیے اصلی شہد کو شناخت کرنے کے طریقے لکھے جاتے ہیں۔

(۱) اگر شہد ہیں روئی تر کر کے اِس کو آگ لگائی جائے تو اصلی شہد سالم جل جاتا ہے۔ اگر مصنوعی ہو تو اِس کا کوئلہ رہ جاتا ہے۔

(۲) اگر اصلی شہد ہیں روٹی تر کر کے کتے کے آگے ڈالیں تو کتا اس کو نہیں کھاتا۔

ماءالعسل:

بنانے کی ترکیب:۔ شہد ایک حصہ کو چار حصہ پانی ہیں ملا کر جوش دیں یہاں تک

کہ تہائی پانی جل جائے اس کے بعد آگ سے اُتار کر کام میں لائیں یہی ماء العسل ہے۔
اگر ماء العسل پانی کی بجائے مناسب عرق میں جوش دے کر بنایا جائے تو نہایت بہتر ہے۔
اگر ماء العسل کچھ ادویہ ملا کر تیار کیا جائے تو اس کو ماء العسل مرکب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ نیز جب پانی کی بجائے عرق گلاب میں شہد پکا کر ماء العسل بنایا جائے تو اس کو جُلاب (گل آب) کہا جاتا ہے۔

موم :-

موم شہد جیسی پر منافع اور طیب غذا اور دوا کو بڑی قربانی سے حاصل کیا جاتا ہے۔
موم مختلف قسم کے دردوں کے لیے نہایت مفید پایا گیا ہے اطباء اس کو مرہموں اور روغنوں میں استعمال کرتے ہیں۔
ہسپتالوں میں بکثرت کام میں لایا جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کے پھٹنے میں بہت مفید ہے۔ روشنی کے لیے اس کی موم بتیاں بنتی ہیں۔
سنار زیور بنانے اور فوٹو گرافر تصاویر بنانے میں اس کو استعمال کرتے ہیں۔
رنگا رنگ کی چھینٹ اسی موم کی بدولت تیار ہوتی ہے۔ بوٹ پالش وغیرہ میں ڈالا جاتا ہے اور زری کا باریک کام بھی موم ہی سے کیا جاتا ہے۔
المختصر موم کارآمد چیز ہے۔ برما کی متعدد کمپنیاں موم تیار کر کے لاکھوں روپے پیدا کر رہی ہیں۔

سر کی بیماریاں

سر کی بے شمار بیماریوں کے لیے شہد ایک مفید اور موثر دوا ہے۔ یہ دماغ کو فضول مادوں سے پاک و صاف کر کے اسے تقویت دیتا ہے۔ حافظہ تیز کرتا ہے اور امراض باردہ۔ عصبیہ۔ دماغیہ کے لیے فائدہ مند ٹانک ہے۔ ذیل میں سر کی مختلف بیماروں کا تذکرہ اور شہد کے ذریعہ ان کا علاج بیان کیا جا رہا ہے۔

درد شقیقہ

یہ درد سر کے ایک جانب نصف حصہ میں ہوتا ہے۔ یہ زیادہ تر طلوع آفتاب کے وقت شروع ہوتا ہے اور غروب آفتاب کے بعد اس میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔ یہ درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ سکون حاصل کرنے کے لیے مریض ٹکریں مارنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔ شقیقہ کی واضح نشانی یہ ہے کہ مریض کو سر کے جس حصہ میں درد محسوس ہوتا ہے اسی جانب کی آنکھ سرخ اور شوخ ہو کر درد کرنے لگتی ہے۔ رگیں زور زور سے تڑپتی ہیں۔ درد کی ٹیسیں کان اور دانتوں تک جاتی ہیں۔ مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کا سر ہتھوڑے سے کوٹا جا رہا ہے۔ اس بیماری کا شافی علاج حسب ذیل ہے۔

نسخہ نمبر ۱: ۔ ایک بوند شہد لے کر سر درد والے حصہ کے مخالف نتھنے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہو گا۔ یہ ایک معجزہ سے کم نہیں۔

نزلہ وزکام

نزلہ وزکام عام مرض ہے۔ جس میں برصغیر کے لوگوں کی اکثریت مبتلا ہے۔ اس کے علاج کے لیے لوگ حکیموں اور ڈاکٹروں کے پاس جاتے ہیں لیکن اکثر اوقات دوا سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ شافی مطلق نے شہد میں یہ خاصیت رکھی ہے کہ دیگر امراض کے علاوہ نزلہ وزکام کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ دو چھوٹے چمچے شہد میں نصف لیموں کا رس شامل کریں اور دن میں تین چار بار پی لیں۔ نزلہ زکام کا نشان بھی نہ رہے گا۔

نسخہ نمبر ۳:۔ گرم پانی گلاس بھر کر اس میں ایک بڑا چمچہ شہد اور ایک چمچہ ادرک کا رس شامل کریں اور دن میں تین چار مرتبہ پی لیں۔ نزلہ اور زکام دور ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر ۴:۔ دو تولہ شہد میں ۶ ماشہ ادرک کا رس شامل کر کے چٹائیں۔ سردی سے پیدا ہونے والے نزلہ وزکام کے لیے مجرب سے کم نہیں۔

تھکن کا علاج

نسخہ نمبر ۵:۔ ہر قسم کی جسمانی اور دماغی تھکن دور کرنے کے لیے دو بڑے چمچے شہد ایک گلاس گرم پانی میں ملا کر پی لیں انشاء اللہ تھکن دور ہو جائے گی۔

اعصاب اور دماغ کی سرد بیماریاں

فالج۔ لقوہ۔ استرخاء۔ خدریہ خطرناک اور عسر البرء دماغی امراض ہیں۔

ان امراض کی ابتداء میں دماغ کے اندر ایک قسم کی سوزش پائی جاتی ہے عام طور پر ان امراض کا علاج گرم خشک ادویات سے کیا جاتا ہے۔ لیکن ان کے ابتدائی درجہ میں یہ فائدہ مند ثابت ہونے کی بجائے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ اس موقعہ پر یونانی اطباء نے مریض کے واسطے ماء العسل تجویز کیا ہے۔ جو حقیقتاً اس کا مفید علاج ہے۔ ابتدائے مرض میں بیمار کو سوائے ماء العسل کے کوئی اور چیز کھانے پینے کو نہ دیں۔ اگر یہ علاج باقاعدہ کیا جائے تو مرض رک جاتا ہے۔ ماء العسل کا نسخہ حسب ذیل ہے۔

نسخہ نمبر ۶۔ ماء العسل:۔ چار سیر پانی میں دو سیر شہد مصفیٰ ملا کر جوش دیں۔ اور جھاگ اتارتے جائیں۔ جب مجموعی وزن ۴ سیر باقی رہ جائے تو اتار لیں یہ ماء العسل سادہ ہے۔ جو معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ پیشاب جاری کرتا ہے۔ لیسدار اخلاط کو کاٹتا ہے۔ غلیظ بلغم کو پکاتا ہے۔ اعصاب اور دماغ کے سرد امراض کو دور کرتا ہے اور وجع المفاصل کے لیے مفید ہے۔

خوراک:۔ پونے دو تولے تک۔

نوٹ:۔ اگر مریض زیادہ گرم مزاج ہو تو اس کی قوتِ برداشت کے مطابق پانی کی مقدار بڑھائی جاسکتی ہے۔ پانی شہد سے ۴ گنا یا اس سے بھی زیادہ شامل کیا جاسکتا ہے۔

فالج

یہ ایک مشہور ناقابل علاج بیماری ہے۔ جس میں مریض کے نصف بدن کے اعضاء بے حس و حرکت ہو جاتے ہیں اور مریض چلنے پھرنے تک سے معذور ہو جاتا ہے۔ ابتدائے مرض میں اس کے لیے ماء العسل دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد تنلط

کا نفخ کر کے اس کا تنقیہ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد گرم ادویات شہد کے ساتھ معجون بنا کر استعمال کرائی جاتی ہیں۔ چند معجونوں کی ترکیب درج ذیل ہے۔

نسخہ نمبر ۷ معجون ثوم:۔ ہوالشافی۔ آدھ سیر لہسن (چھلا ہوا) تین پاؤ ... میں پکائیں جب گل جائیں تو اچھی طرح مل کر یک جان کر لیں اور ... پھر اس میں مرچ سیاہ، فلفل دراز، سونٹھ، دارچینی، ... عاقرقرحا، خولنجاں، ہر ایک ۹ ماشہ اور زعفران ۷ ماشہ کا سفوف ملا کر تین پاؤ شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۹ ماشہ تا ایک تولہ

فوائد:۔ امراض باردہ، فالج، لقوہ، وجع المفاصل کے لیے اکسیر ہے۔ قوت باہ پیدا کرتی ہے، ضعیف العمر اور سرد مزاج لوگوں کے لیے آبِ حیات ہے۔

نسخہ نمبر ۸ معجون فالج و استسقاء:۔ ہوالشافی۔ زعفران ۱/۲ ۱ ماشہ دار فلفل ۲ ماشہ، مشک خالص ۱/۲ ماشہ، ہڑتال ورقیہ ایک تولہ، عاقرقرحا، جلوتری، جائفل، خولنجاں، قرنفل، دارچینی، مرچ سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ الائچی خورد، الائچی کلاں ہر ایک ۶ ماشہ، شہد تمام ادویہ سے تین گنا۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنا لیں۔

خوراک:۔ ۲ ماشہ معجون کھا کر مرغ یا کبوتر کا شوربہ نوش جان کریں۔

فوائد:۔ فالج، لقوہ، استسقاء اور خدر کے لیے مجرب ہے۔ تنقیہ کے بعد استعمال کرائیں۔

نسخہ نمبر ۹ ... واسطے فالج:۔ یہ نسخہ بلغمی فالج کے لیے نہایت مفید ...

ھوالشافی:۔ شہد خالص، عرق ادرک، عرق پیاز ہم وزن ملا کر بوتلوں میں ڈال دیں۔ بوتلوں کا چوتھا حصہ خالی رہے اور تین دن کے بعد استعمال میں لائیں۔

خوراک:۔ فالج اور لقوہ کے لیے یہ دوا ۶ ماشہ سے پینی شروع کریں اور بقدر برداشت طبع ہر روز بڑھاتے رہیں۔

نسخہ نمبر ۱۰۔ حب فالج:۔ یہ گولیاں، فالج، لقوہ اور امراض بارده کے لیے مجرب ہیں۔

ھوالشافی:۔ کچلہ مدبر، بیخ حنظل ہر ایک ایک تولہ، سیاہ مرچ، مالکنگنی، مقل ازرق ہر ایک ۶ ماشہ

ترکیب تیاری:۔ مقل کو پانی میں حل کریں اور دیگر ادویات کو پیس کر اس کے محلول کے ہمراہ کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح، ایک شام ہمراہ ماء العسل۔

لقوہ

اس مرض میں بیمار کا چہرہ ایک طرف کھنچ جاتا ہے۔ جانب ماؤف آنکھ بند نہیں ہو سکتی، منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے، اس سے رال بہتی ہے، الفاظ اچھی طرح ادا نہیں ہو سکتے، ہنستے ہوئے منہ کا ٹیڑھا پن نمایاں ہوتا ہے۔ یہ ایک سخت بیماری ہے ابتداء میں اس کا علاج ماء العسل سے کیا جاتا ہے، تنقیہ کے بعد بھی شہد کا استعمال فائدہ مند ہے۔ لقوہ کے علاج کے لیے اکثر معجونیں شہد ہی سے تیار ہوتی ہیں۔

نسخہ نمبر ۱۱۔ معجون لقوہ:۔

ھوالشافی:۔ عاقر قرحا، سونٹھ، شونیز، خردل، ... ج ایک ایک تولہ [illegible]

فلفل گرد، فلفل دراز ہر ایک ۱۰ ماشہ، فرنبل، مصطگی ہر ایک ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو باریک پیس لیں اور ان کے مجموعی وزن کے برابر شہد شامل کر کے معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ انگلی سے منہ کے اندر جانب ماؤف ملیں اور لعابِ دہن گراتے رہیں۔ چہرہ اصلی حالت پر آجائے گا۔ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۱۲:۔ مریض کو اندھیرے کمرے میں بٹھا کر اس کے منہ میں جائفل دے دیں جسے وہ ہر وقت منہ میں رکھے اس کے علاوہ دن میں دو تین مرتبہ ۵ تولے شہد آدھ سیر پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ لقوہ کے لیے انتہائی مجرب ہے۔ لقوہ کے مریض کو کئی روز تک کھانے میں شہد اور پانی کے علاوہ کوئی چیز نہ دیں۔ بعد ازاں کبوتر کا شوربہ اور چپاتی استعمال کرائیں۔

نسیان

اس مرض میں حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ کوئی بات یاد نہیں رہتی۔ اگر بیماری شدت اختیار کر جائے تو عقل میں بھی فرق آجاتا ہے۔ نسیان کی وجہ زیادہ تر سردی کا غلبہ ہوتا ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ نمبر ۱۳، معجون نسیان:۔ ہوالشافی۔ مالکنگنی مقشر ۲ تولہ، دار فلفل ۱ تولہ، سونٹھ ۱ تولہ۔ عاقر قرحا ۳ تولہ پیس کر گائے کے گھی سے چرب کر لیں اور دو چند شہد شامل کر کے معجون بنائیں۔ مقوی حافظہ ہے۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ تا ۹ ماشہ۔

رعشہ

نسخہ نمبر ۱۴: ۔ ہوالشافی ۔ تین سیر آب باراں (بارش کا پانی) آدھ سیر شہد ملا کر پکائیں اور جھاگ اتارتے جائیں پھر فلفل سفید، سونٹھ، خولنجاں، مصطگی رومی ہر ایک ۴ ماشہ سرمہ کی طرح باریک پیس کر پارچہ کتان میں پوٹلی باندھ کر اس میں داخل کریں اور جوش دیں ۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد کپڑے والی پوٹلی کو ہاتھ سے ملیں اور ادویات کا نچوڑ نکالیں جب قوام تیار ہو جائے تو اتار لیں ۔ معجون تیار ہے ۔ سب امراض باردہ و بلغمی خصوصاً رعشہ اور فالج کے لیے مفید ہے ۔ بقدرِ ضرورت مریض کو چٹائیں ۔

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی بے شمار امراض ہیں۔ جن میں آشوب چشم، سرخی چشم، پڑوال چشم، دھندھی پھولا، بالا، ککرے، موتیا بند، شب کوری، نزول الماء وغیرہ شامل ہیں۔ ان میں سے اکثر کے لیے شہد ایک مفید دوا ہے۔ اسے اگر آنکھوں میں لگایا جائے تو بصارت تیز ہوتی ہے۔ اگر شہد میں نمک شامل کر کے استعمال کیا جائے تو نزول الماء، پھولا، آنکھوں سے پانی بہنا اور آنکھوں کی کھجلی کے لیے مفید ہے۔ عام لوگوں کا خیال ہے کہ شہد جسے کھا کر جھوٹا نہ کیا ہو آنکھوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ اس مقصد کے لیے وہ تازہ حاصل کردہ چھتے کے خانے میں سلائی داخل کر کے وہی شہد آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

وئید اور ڈاکٹر بھی اس کے شفا بخش اثر کے قائل ہیں۔ چنانچہ گل نیلوفر کے شہد (OATSHONEY —) کو نزول الماء اور آنکھوں کے بگڑے ہوئے امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ضعف بصر

یہ مرض زیادہ تر بوڑھوں کو ہوتا ہے۔ کثرت محنت دماغی۔ کثرت مباشرت اور جریان وغیرہ بھی اس کے اسباب ہیں۔ اس مرض میں بصارت کمزور ہو جاتی ہے اور رفتہ رفتہ انسان بصارت سے محروم ہو جاتا ہے۔ ضعف بصر کے لیے ہزاروں قسم کے سرمے۔ ممیرے۔ کحل الجواہر بنائے جاتے ہیں لیکن آنکھوں میں لگانے کی دوا کا اثر

آنکھ کے بالائی طبقوں تک ہی محدود ہوتا ہے۔

ضعف بصارت کا اصلی سبب دماغ اور عصبہ مجوفہ کی کمزوری ہے اس لیے اس مرض کا شافی علاج وہ دوا ہو سکتی ہے جو دماغ اور عصبہ بصارت کو طاقت دے شہد شفاءٌ للناس ہونے کی وجہ سے دماغ اور بصارت کو تیز کرتا ہے۔ شہد خالص کا آنکھوں میں لگانا دیہاتیوں کے نزدیک اکثر امراض چشم کے لیے معمول و مجرب ہے چونکہ شہر کے باشندوں کو اصلی اور خالص شہد میسر نہیں آتا اس لیے وہ اس کے شفا بخش اثرات سے محروم ہیں۔

نسخہ نمبر ۱۵: ۔ یہ نسخہ حکیم کریم بخش صاحب مصنف مفتاح الخزائن نے بوقت ملاقات مجھے عطا فرمایا تھا۔

ہوالشافی: ۔ شہد خالص ۳ تولہ، ورق طلاء ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: ۔ شہد میں تھوڑے تھوڑے ورق ملا کر کھرل کرتے رہیں جب سب ورق مل جائیں تو ایک ہفتہ تک روزانہ صبح ۳ گھنٹہ کھرل کریں۔ اور اس کے بعد دھوپ میں رکھ دیں۔ دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ۔ ۲ ماشہ صبح قبل از ناشتہ، ۲ ماشہ بوقت عصر۔

فوائد: ۔ ضعف بصارت اور ضعف دماغ کے لیے اکسیر ہے۔

غذا: ۔ روٹی، مغز بکری اور گائے کا گھی استعمال کریں۔

نزول الماء

اس مرض میں آنکھ کے اندرونی پردوں کے اندر غلیظ رطوبت اترتی ہے جس سے بصارت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اس رطوبت کی زیادتی سے بصارت کا سوراخ بند ہو جاتا ہے اور کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی۔ اس مرض کا آخری علاج آپریشن ہے لیکن

اگر ابتدائے مرض میں شہد کو اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کیا جائے تو یہ رطوبت جذب ہو جاتی ہے اور آئندہ اس کا نزول بند ہو جاتا ہے۔ نزول الماء کے لیئے حسب ذیل سرمہ فائدہ مند ہے۔

نسخہ نمبر ۱۶۔ سرمہ نزول الماء:۔ ہینگ خالص باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور صبح شام آنکھوں میں لگاتے رہیں۔ اس کے استعمال سے ابتدائے نزول الماء میں بہت فائدہ ہوتا ہے نیز شب کوری کو بھی رفع کرتا ہے۔

نسخہ نمبر ۱۷۔ معجون نزول الماء:۔ ہینگ، سونٹھ اور وج ۲-۲ تولہ، افیون ۶ ماشہ باریک پیس کر ۵ تولہ شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ ابتدائے نزول الماء کے لیے بعد تنقیہ مجرب ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ تا ایک تولہ مکھو میں رکھ کر نوش فرمائیں۔

نسخہ نمبر ۱۸۔ معجون وج:۔ وج ½ ۱ تولہ، ہینگ، سونٹھ، سونف ہر ایک ۹ ماشہ باریک پیس کر ایک پاؤ شہد میں شامل کر کے معجون بنائیں۔ نزول الماء کے لیے مفید ہے۔ بعد تنقیہ استعمال کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۴ ماشہ صبح ۴ ماشہ شام۔

پرہیز:۔ ترش اشیاء سے۔

نسخہ نمبر ۱۹۔ معجون ہلیلہ انگبینی:۔ نزول الماء سے ایک شخص نابینا ہو گیا ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے کر بالکل مایوس کر دیا۔ اتفاقاً ایک مسیحا تشریف لے آئے۔ انہوں نے ایک خمیرہ کا نسخہ اور ایک آنکھوں میں ڈالنے کے لیے دوا دی۔ خدا کی قدرت سے مریض کی قوت بصارت لوٹ آئی۔ وہ دونوں نسخے بدقت حاصل کیے۔ اب بلا بخل آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

ہوالشافی:۔ دو سیر پانی میں موٹی موٹی ہلیلہ زرد شامل کر کے اپلوں کی آگ

پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے تو ہلیلہ کی گٹھلیاں نکال کر کوٹ لیں۔ اس میں ایک سیر دیسی کھانڈ اور آدھ سیر شہد شامل کر کے چینی کے مرتبان یا مٹی کے برتن میں ڈال کر غلہ میں دبا دیں۔ ایک ماہ بعد نکال لیں معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲½ تولہ معجون روزانہ رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: سامراض چشم خصوصاً نزول الماء، دماغی امراض اور قبض کے لیے مفید ہے۔

:۔ مریض کی آنکھوں میں اس مسیحا صفت شخص نے سلائی سے دو دو بوندیں شہد لگایا تھا۔ یہ نسخہ آشوب چشم کے لیے بھی مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۲۰: شہد مصفیٰ ۲ سیر، گائے کا گھی ۲ سیر، سنگری مصری ۲ سیر ملا کر مٹی کے ایک پختہ برتن میں ڈالیں اور مدھانی سے اتنا بلوئیں کہ تینوں اشیاء جم جائیں (بلونے میں ۲۴ تا ۴۸ گھنٹے درکار ہیں) پھر برتن کا منہ ڈھکنا لگا کر ماش کے آٹے سے بند کر دیں اور ۴۰ یوم گندم میں دبائے رکھیں، مقررہ مدت کے بعد نکال لیں، دوا تیار ہے۔

خوراک:۔ ۵ تولہ صبح ۵ تولہ رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ۔

فوائد:۔ ابتدائے نزول الماء کے لیے سو فیصد مجرب ہے۔ مولانا [illegible] سالک اور [illegible] ہے۔

نوٹ! اس دوا کے دوران نسخہ ۱ دودھ [illegible] سے نوش کریں۔ بیشک یہ لقمان [illegible]

موتیا بند

نسخہ نمبر ۲۱: شہد اور پیاز کا پانی ایک ایک ماشہ، کافور بھیم سینی ۴ رتی ملا کر شیشی میں رکھیں اور سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں۔ نہ صرف موتیا بند کی ابتدا میں

مفید ہے بلکہ بسا اوقات اترا ہوا پانی بھی واپس آجاتا ہے۔

دردِ چشم

نسخہ نمبر ۲۲:۔ پیاز کا پانی اور شہد ہم وزن ملا کر محفوظ رکھیں اور دن میں دو تین مرتبہ ایک تا ۳ قطرے آنکھ میں ڈالیں۔ بفضلہ درد ختم ہو جائے گا۔

شب کوری

نسخہ نمبر ۲۳:۔ شہد، پیاز کا پانی اور سیاہ بکری کے جگر کا پانی مساوی الوزن ملا کر دن میں تین چار مرتبہ آنکھوں میں لگائیں۔ شب کوری کی عمدہ دوا ہے۔

نسخہ نمبر ۲۴:۔ رات سوتے وقت شہد کی ۳-۲ سلائیاں بسم اللہ پڑھ کر آنکھوں میں ڈالیں۔ انشاء اللہ شب کوری کی شکایت دور ہو جائے گی۔

پھولا

پھولا۔ دھند۔ جالا کے لیے یہ نسخہ متعدد مرتبہ کا مجرب ہے۔ بادی النظر میں معمولی دکھائی دیتا ہے لیکن فوائد کے لحاظ سے لاجواب ہے۔

نسخہ نمبر ۲۵:۔ ہو الشافی۔ شیر مدار میں تیار کردہ کشتہ بارہ سنگھا ۴ ماشہ لیکر شہد خالص ایک تولہ میں شامل کریں اور اچھی طرح ملالیں۔ دن میں ۳ مرتبہ ۲-۳ سلائیاں آنکھوں میں لگائیں۔ مہینہ ڈیڑھ مہینہ استعمال کریں اور پھر اس کے کرشمے ملاحظہ فرمائیں۔

(از حکیم محمد ابراہیم صاحب کسری)

کان کی بیماریاں

جس طرح کان کی ساخت پیچیدہ ہے اسی طرح اس کے امراض بھی بہت پیچیدہ ہیں لیکن عام لوگ ان کی طرف توجہ نہیں کرتے عام سُنی سنائی دوائیں کانوں میں ڈالتے رہتے ہیں جس سے اکثر آدمی سماعت جیسی بے بہا نعمت سے محروم ہو جاتے ہیں۔ بعض امراض گوش ترقی کر کے دماغ کو بھی ماؤف کرتے ہیں بعض ایک سنگین صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ بات مسلمہ ہے کہ شہد اکثر امراض گوش کے واسطے نہایت مفید اور سریع الاثر دوا ہے اگر کان سے پیپ آ رہی ہو تو اس کے ڈالنے سے پیپ بند ہو جاتی ہے اور درد کو تسکین ہو جاتی ہے۔ ثقل سماعت کے واسطے بہت نافع ہے۔ دیگر امراض گوش کے لیے بھی اگر اسے سوچ سمجھ کر استعمال کیا جائے تو بہت فائدہ مند ہے۔

کان بجنا

اِس مرض میں کانوں کے اندر جھنجھناہٹ کی آواز سنائی دیتی ہے کبھی کانوں میں باجے بجتے معلوم ہوتے ہیں اِس کے لیے یہ نُسخہ مجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۲۶: قلمی شورہ نصف ماشہ۔ باریک پیس کر شہد ۶ ماشہ کے ساتھ ملا دیں اور تھوڑے سے گرم پانی میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں

فوائد: کان بجنے کے واسطے مفید ہے۔

قرحہ گوش

کان کے اندر زخم ہو جاتا ہے جس سے پیپ بہتی رہتی ہے جب پیپ کا نکلنا بند ہوتا ہے تو کان میں سخت درد پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض درد کے مارے بیتاب ہو جاتا ہے اس حالت میں شہد کے ڈالنے سے پیپ صاف ہو جاتی ہے۔ زخم مندمل ہو جاتا ہے۔ زخم کو اچھا کرنے کے واسطے یہ نسخہ مفید و مجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۲۷:۔ نمک لاہوری ۱ ماشہ۔ انزروت ۳ ماشہ۔ باریک پیس کر ایک تولہ شہد خالص میں ملا دیں اور بوقت ضرورت نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ اس سے کان کے ریاح تحلیل ہوتے ہیں۔ اگر کان سے پیپ جاری ہو تو رفتہ رفتہ اس کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ درد کو تسکین ہوتی ہے ثقل سماعت کے لیے بھی مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۲۸:۔ پہلے پرانی روئی کی بتی بنا کر شہد سے آلودہ کر کے کان میں رکھیں تاکہ زخم صاف ہو جائے۔ پھر روغن تخم نیم اور شہد ملا کر اس میں بتی تر کریں اور کان میں رکھتے رہیں اس سے صفائی کے علاوہ زخم کی حالت اچھی ہو جائے گی پھر شہد میں بتی تر کر کے اس پر انزروت سائیدہ چھڑک کر کان میں رکھیں۔ اس سے زخم مندمل ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر ۲۹:۔ شہد خالص۔ گلیسرین۔ روغن بادام ہر ایک ایک تولہ۔ عرق شفا ایک ماشہ ملا کر یک ذات کریں اور بوقت ضرورت نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

فوائد:۔ اس سے قرحہ صاف ہوتا ہے رفتہ رفتہ پیپ نکلنا بند ہو جاتی ہے اور چند روز کے استعمال سے قرحہ اچھا ہو جاتا ہے۔

عرق شفا جو اس نسخہ میں شامل کیا جاتا ہے اس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔
کافور۔ ست پودینہ۔ ست اجوائن ہر ایک ایک تولہ۔ کاربالک ایسڈ منسل

وغیرہ سب کو ملاکر شیشی میں ڈالیں اور رکھ دیں نیل ہو جائے گا۔

کان درد

نسخہ نمبر ۳۰۔ ھوالشافی: ۔ شہد خالص، انزروت، نمک لاہوری تینوں دوائیں برابر وزن لے کر انزروت اور نمک لاہوری کو باریک پیس کر شہد میں بخوبی ملائیں بس دوا تیار ہے ۔ ضرورت کے وقت کانوں میں ڈالا کریں درد کان موقوف کرنے کے لیے مفید و موثر چٹکلہ ہے۔

نسخہ نمبر ۳۱۔ ھوالشافی: ۔ شہد خالص، نیم کے پتوں کا پانی، بکری کا دودھ تینوں باہم ملاکر کان میں ڈالیں ۔ درد کان کے لیے یہ چٹکلہ بھی مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۳۲۔ ھوالشافی: ۔ شہد خالص ایک تولہ، بکری کے پتے کا صاف پانی دونوں کو ملاکر شیشی میں محفوظ رکھیں ۔ دن میں چند مرتبہ ایک سے تین قطرے درد والے کان میں ڈالا کریں ۔ کان درد کے لیے مفید ہے۔

نوٹ: ۔ یہ دوا زیادہ دن رکھے رہنے سے خراب ہو جاتی ہے۔
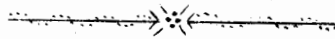
منہ، دانت اور حلق کی بیماریاں

شہد کو دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے مضبوط ہو جاتے ہیں، ان کا گوشت جم جاتا ہے اور دانت صاف ہو جاتے ہیں۔ اگر مسوڑوں میں زخم پڑ گئے ہوں تو وہ دور ہو جاتے ہیں۔ شہد سے غرغرے کرنے سے ورم حلق تحلیل ہو جاتا ہے۔ ذیل میں منہ، دانت اور گلے کی بیماریوں کے لیے شہد سے تیار کردہ نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں۔

دانت

نسخہ نمبر ۳۳:۔ شہد کو سرکہ میں حل کر کے اس سے کلیاں کریں۔ اس سے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ ان کا میل کچیل صاف ہو جاتا ہے۔ مسوڑھے مضبوط ہو جاتے ہیں اور ان کا گوشت جم جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۳۴:۔ پھٹکڑی بریان ۲ ماشہ، کاہی زرد ۳ رتی، مرچ سیاہ ایک ماشہ نمک بقدر ذائقہ ان چاروں اشیاء کو خوب باریک پیس کر ۵ تولہ ماء العسل میں حل کریں اور دن میں دو تین مرتبہ دانتوں پر لگائیں۔ چند روز کے استعمال سے دانت خوب صاف ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر ۳۵:۔ روزانہ شہد کو دانتوں پر مل کر تازہ پانی سے کلیاں کرنے سے دانت صاف ہو جاتے ہیں۔ نیز دانت درد، مسوڑھوں کے ورم اور دانتوں سے خون بہنے کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

نسخہ نمبر ۳۶:۔ ایسے وقت جبکہ بچہ دانت نکال رہا ہو۔ شہد اور پھٹکڑی بریاں ملا کر اس کے مسوڑھوں پر ملیں تو دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔

نسخہ نمبر ۳۷:۔ ماء العسل کے ساتھ غرغرے کرنے سے مسوڑھوں کا ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۳۸:۔ ۲ تولہ شہد اور ایک تولہ سرکہ میں ایک ماشہ پھٹکڑی ڈال کر پکائیں۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے تو آگ سے اتار لیں اور روزانہ صبح و شام دانتوں پر ملیں۔ دانتوں کے ہلنے کے لیے موثر ترین دوا ہے۔

نسخہ نمبر ۳۹:۔ ہوالشافی۔ شہد خالص ۲ تولہ، سرکہ عمدہ ۲ تولہ، پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، مرچ سیاہ ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ پھٹکڑی اور مرچ سیاہ کو پیس کر شہد اور سرکہ میں شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام انگلی سے دانتوں پر ملیں اور بطور منجن استعمال کریں۔

فوائد:۔ دانتوں کا ہلنا، کرم دانت، داڑھ درد، دانتوں کی میل کچیل، پائیوریا غرض تمام امراض کے لیے مفید ہے۔ اگر حفظ ماتقدم کے طور پر دانتوں پر شہد مل کر ۱۵ منٹ بعد کلی کی جائے تو دانتوں اور مسوڑھوں کے مرض سے محفوظ رہیں گے۔

حلق

نسخہ نمبر ۴۰:۔ دن میں تین مرتبہ ایک بڑا چمچہ شہد چاٹنے سے گلے کی سوزش دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر ۴۱:۔ ۲ تولہ شہد ایک پاؤ گرم پانی میں حل کر کے غرغرے کریں۔ گلے کی سوزش، ورم اور آواز بیٹھ جانے کے لیے مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۴۲ :- گرم دودھ میں تھوڑا سا شہد اور گلیسرین ملا کر گرم گرم چائے کی طرح پیئں۔ گلے کی سوزش کے لیے مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۴۳ :- مغز ہلیلہ، فلفل دراز، نمک سنگ ہم وزن ملا کر دو ہفتہ استعمال کریں۔ حدت کی بیٹھی ہوئی آواز درست ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر ۴۴ :- مرچ سیاہ، ہینگ، رائی اور زعفران ہم وزن لے کر باریک پیسیں اور برابر شہد ملا کر منہ میں رکھیں اور اس کا لعاب چوستے رہیں۔ بحتہ الصوت کو دور کرتا ہے اور آواز کھل جاتی ہے۔

منہ کے زخم اور چھالے

نسخہ نمبر ۴۵ :- سہاگہ بریاں باریک پیس کر ۲۰ گنا شہد میں ملائیں۔ یہ مرکب منہ کے زخموں پر ملیں اور لعاب دہن باہر گراتے رہیں۔ اس سے منہ کے زخم بہت جلد بھر آتے ہیں اور منہ صاف ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۴۶ :- یہ نسخہ طب جدید (ایلوپیتھی) کا ایک مشہور اور مستند مرکب ہے۔ جو ہر ایک چھوٹے بڑے ہسپتال میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ آپ بھی تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ہوالشافی :- شہد خالص ۱۴ تولہ، سوہاگہ ۲ تولہ، گلیسرین ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- سہاگہ کو باریک پیس کر شہد اور گلیسرین میں شامل کریں۔

ترکیب استعمال :- بوقت ضرورت جائے ماؤف پر لگائیں۔

فوائد :- منہ کے چھالوں اور زبان کے پھٹنے کے لیے مفید ہے۔

دل، سینہ اور پھیپھڑوں کی بیماریاں

پھیپھڑوں کے افعال کی درستی پر صحت کا بہت کچھ انحصار ہے ان کی باریک رگوں میں تمام بدن کا غلیظ خون آکر بادِ نسیم کے اثر سے صاف ہو جاتا ہے۔ جب پھیپھڑے ماؤف ہوتے ہیں تو ان کے خانوں میں تازہ بادِ نسیم پورے طور پر جذب نہیں ہو سکتی اس لیے خون صاف نہیں ہوتا جس سے کئی قسم کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ جب پھیپھڑے کمزور ہوتے ہیں تو وہ زیادہ سردی اور زیادہ گرمی سے جلد متاثر ہوتے ہیں ان میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے جس سے ایک قسم کی رطوبت رستی ہے یہ رطوبت کھانسی پیدا کرتی ہے اگر پھیپھڑوں کے ہوائی خانوں میں ٹھہر جائے تو دمہ پیدا ہو جاتا ہے۔ نیز نمونیا اور سل وغیرہ کا اندیشہ ہوتا ہے۔

شہد پھیپھڑوں کے مزاج کے موافق ہے یہ اس کو تقویت دیتا ہے۔ کھانسی اور نزلہ کی بہترین دوا ہے یہ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ سینہ کو ردی مواد سے صاف کرتا ہے۔ کھانسی اور دمہ کے مرکبات کا جزوِ اعظم ہے۔

بلغمی کھانسی

یہ پھیپھڑے میں رطوبت بلغمی کی تراوش سے پیدا ہوتی ہے سردی کے موسم میں خصوصاً سن رسیدہ اشخاص اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں ساری رات نیند نہیں آتی۔ بلغم کثرت سے خارج ہوتا ہے اور کھانسی کم ہونے میں نہیں آتا اگر شہد استعمال

کیا جائے تو موجودہ بلغم آسانی سے نکل جاتا ہے اور آئندہ اس کی پیدائش میں نمایاں
کمی ہونے لگتی ہے۔ شہد کھانسی کی اکثر ادویہ کا بہترین بدرقہ ہے۔ اس کے متعلق
چند طبی نسخے حسب ذیل ہیں۔

نسخہ نمبر ۴۷۔ ہوالشافی:۔ اجوائن خراسانی دو تولہ۔ زعفران۔ فلفل گرد
دار چینی۔ پیپلا مول ہر ایک ایک تولہ۔ عاقرقرحا۔ مصطگی ہر ایک ۶ ماشہ۔ دار فلفل، قرنفل
ہر ایک ۳ ماشہ۔ جائفل ۱ عدد۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر نصف سیر شہد کے ساتھ
ملا لیں لعوق تیار ہے۔

فوائد:۔ نزلہ بارد اور سرفہ بلغمی کے واسطے بہت مفید ہے دماغ اور پھیپھڑوں
کو طاقت دیتا ہے۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ صبح۔ ۳ ماشہ شام۔

نسخہ نمبر ۴۸:۔ یہ لعوق بلغمی کھانسی کو دور کرتا ہے۔ چھوٹے بچوں کے
سینہ میں جب خرخر کی آواز آتی ہے وہ بلغم کو خارج نہیں کر سکتے اس لیے ان کو تکلیف
ہوتی ہے۔ یہ اس کو دور کرتا ہے اور تپ بلغمی کے لیے بہت مفید ہے۔ اگر شیر خوار
بچہ کو یہ متواتر استعمال کرایا جائے تو اس سے بچہ طاقت ور اور موٹا تازہ ہو
جاتا ہے۔

ہوالشافی:۔ کاکڑا سنگی سرخ رنگ ۱ تولہ۔ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ۔ مویز منقیٰ
۱۱ دانے۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو پیس کر ملا دیں اور شہد میں ملا کر لعوق بنا لیں۔

ترکیب استعمال:۔ یہ لعوق بچہ کو نصف [illegible] سے دو ماشہ تک کھلائیں
اگر بچہ شیر خوار ہو تو اس کی والدہ کو بھی ۶ ماشہ تک چٹائیں۔

خشک کھانسی

اس میں بلغم خارج نہیں ہوتا صرف کھانسی آتی ہے۔اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ پھیپھڑوں کی اندرونی جھلی میں ایک قسم کی خشونت ہوتی ہے۔جس کی تکلیف سے بار بار کھانسی کے دورے اُٹھتے ہیں مریض کھانستے کھانستے بے دم ہو جاتا ہے اس کے لیے بھی شہد نہایت عمدہ دوا ہے۔یہ خشونت کو دور کر کے کھانسی کو آرام کر دیتا ہے اس کے متعلق دیگر دواؤں کے ساتھ شہد بطور بدرقہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۴۹۔ ہوالشافی:۔ تخم خشخاش سفید ۳ تولہ۔ نشاستہ۔ کتیرا صمغ عربی ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز بیدانہ شیریں ہر ایک ۱۰ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویات باریک پیس کر شہد کے ساتھ ملا دیں لعوق تیار ہے۔

فوائد:۔ خشک کھانسی کے لیے مفید دوا ہے مریض کو تھوڑا تھوڑا ہر وقت چٹاتے رہیں۔

لعوق بادام:

نسخہ نمبر ۵۰۔ ہوالشافی:۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس ہر ایک ½ تولہ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۱۰ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ باریک پیس کر روغن بادام سے چرب کریں اور ۲ تولہ شہد کے ساتھ ملائیں۔

فوائد:۔ خشک کھانسی۔ خشونت حلق و حنجرہ کے لیے مفید دوا ہے ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام چٹائیں۔

نزلی کھانسی

یہ کھانسی نزلہ کے باعث ہوتی ہے ۔زیادہ تر سردیوں کے موسم میں اور بعض اوقات گرمیوں میں بھی جب آدمی دفعتہً سردی سے سخت گرمی میں یا گرمی سے سخت سردی میں چلا جاتا ہے تو ناک کی اندرونی جھلی ماؤف ہوکر اس میں سوزش ہو جاتی ہے اور اس سے رطوبت رسنے لگتی ہے اسے نزلہ زکام کہتے ہیں لیکن رفتہ رفتہ اس کا اثر پھیپھڑوں تک ہو جاتا ہے اور کھانسی پیدا ہو جاتی ہے جو مدتوں تکلیف کا باعث بنی رہتی ہے۔شہد اس قسم کی کھانسی کے واسطے نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ مندرجہ ذیل نسخہ خاص طور سے تجربے میں آچکا ہے ۔

نسخہ نمبر ۵۱:۔عرق برگ تلسی ایک تولہ۔شہد ایک تولہ ملا کر پلائیں ۔ یہ کھانسی اور نزلہ کے واسطے بہترین علاج ہے ۔

دمہ

دمہ ایک نہایت خطرناک اور عسر البرء بیماری ہے جس وقت اس مرض کا دورہ ہوتا ہے تو مریض کا سانس رک رک کر آتا ہے اور تکلیف کے مارے مُرغ بسمل کی طرح تڑپتا ہے ۔اس مرض کے لیے کوئی شافی دوا تجویز نہیں ہوئی۔اگر شہد کو ہمیشہ استعمال کیا جائے تو اس سے بہت سے فائدے کی اُمید ہوسکتی ہے یہ پھیپھڑوں کے خانوں میں منجمد شدہ بلغم کو جو اس مرض کا حقیقی باعث ہے پتلا کر کے نکال دیتا ہے اور جوف سینہ کو اس مہلک مادہ سے پاک کرتا ہے اس کے استعمال سے پھیپھڑوں کے خانوں کی اندرونی سطح طاقتور ہو جاتی ہے اور اس سے آئندہ بلغم کا ترشح یا تو موقوف ہو جاتا ہے اطباء بعض دواؤں کو اس کے ساتھ ترکیب دیتے ہیں۔

جس سے اِس کی تاثیر قوی ہو جاتی ہے۔ اگر اس کو با قاعدہ استعمال کیا جائے تو دمہ جیسی مہلک بیماری سے خلاصی ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر ۵۲ ۔ ہوالشافی :۔ میٹھا تیلیا مُدبر ۷ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲۸ ماشہ۔ سیماب گندھک مغسول ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ سونٹھ بے ریشہ۔ سہاگہ بریان ہر ایک ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ سب ادویہ کو کھرل میں باریک پیس لیں اس میں سے ایک ماشہ دوا شہد ۵ تولہ کے ہمراہ ملا لیں اور صبح و شام ۳-۳ ماشہ استعمال کریں۔

فوائد :۔ دمہ کے لیے مجرب ہے اگر بحالت دورہ کھلائی جائے تو دورہ کے عوارض میں تسکین ہو جاتی ہے اگر اس کو کچھ عرصہ استعمال کیا جائے تو مرض سے خلاصی ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر ۵۳ :۔ پارہ گندھک۔ میٹھا تیلیا۔ سہاگہ بریاں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ سونٹھ ہر ایک ۷ ماشہ ملا کر کھرل کریں جب ادویہ اچھی طرح پس جائیں تو مزید مرچ سیاہ ۲۸ ماشہ لے کر ایک ایک دانہ ڈالتے اور کھرل کرتے رہیں اسی طرح تین دن رات بلا توقف کھرل کر کے رکھ دیں۔ بقدر ایک رتی یہ دوا کھا کر اُوپر سے روغن گاؤ اور شہد ملا کر چاٹا کریں۔

دمہ کے واسطے یہ دوا مجرب اور مستند ہے۔

شربت عنصل :

نسخہ نمبر ۵۴ :۔ ہوالشافی ۔ عنصل یعنی پیاز جنگلی کلاں ایک پاؤ۔ انیسوں دو تولہ۔ مویز منقیٰ ۴۰ دانہ۔ انجیر ولائتی ۷ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ پیاز کا چھلکا دُور کر کے اس کو باریک تراشیں اور دیگر ادویہ کے ہمراہ رات کو پانی میں تر کریں صبح جوش دیں جب ادویہ گل جائیں تو کپڑے میں

چھان لیں اور شہد نصف سیر ملا کر پکائیں تاکہ پانی خشک ہو کر صرف شہد رہ جائے۔

فوائد:۔ یہ دمہ اور ضیق النفس کا مجرب اور بنیظا علاج ہے اس سے پھیپھڑوں میں جما ہوا بلغم رقیق ہو کر خارج ہو جاتا ہے اور مرض سے آرام ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ یہ شہد یومیہ بقدر ایک تولہ چاٹتے رہیں اس سے ابتدا میں قے آتی ہے اس سے فکر مند نہ ہوں۔

سِل

یہ ایک خطرناک بیماری ہے جس سے پھیپھڑوں میں ایک ردّی مادہ پیدا ہو کر اس جگہ گانٹھ کی مانند اُبھار بن جاتا ہے۔ اِسی طرح کئی کئی گانٹھیں یا پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں پھر آپس میں مل کر ایک بڑا اُبھار بن جاتا ہے جو بعض اوقات اخروٹ کے برابر ہوتا ہے اس کے ساتھ بخار اور کھانسی لازم ہے پھر یہ پھوڑا پھٹ جاتا ہے جس سے پیپ خارج ہوتی ہے پھیپھڑے کا وُہ حصہ جہاں یہ مادہ پیدا ہوا تھا۔ گل جاتا ہے اور اس جگہ غار پڑ جاتے ہیں اس کا زخم ہمیشہ رو بہ ترقی ہوتا ہے۔ اور کبھی اچھا نہیں ہوتا اس کا علاج ابتداء میں مشکل اور انتہا میں ناممکن خیال کیا گیا ہے۔

شہد اپنے شفا بخش اثر سے سل کے واسطے بھی اچھی دوا ہے اگر اسے ابتدائے مرض میں استعمال کیا جائے تو وہ ابھار یا پھوڑا تحلیل ہو جاتا ہے اور مادہ موجبہ نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ اگر پھوڑا پھٹ جانے کے بعد استعمال کریں تو یہ زخم کو پیپ سے صاف کرتا ہے اور اس کے متواتر استعمال سے رفتہ رفتہ زخم اچھا ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اس مرض کے دیگر عوارض کھانسی بخار وغیرہ کو بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۵۵۔ ھُوَ الشَّافی:۔ عناب ولائتی ۲۰ دانہ۔ مویز منقیٰ ۲۰ دانہ۔ انجیر زرد ۵ دانہ۔ اصل السوس مقشر۔ گل سُرخ۔ گلقند۔ شکر تیغال۔ رب السوس ہر ایک دو تولہ۔ گل بنفشہ پر سیاؤشان۔ کوکنار ہر ایک ۲ تولہ۔ گل زوفا ایک تولہ ۱/۲۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ تخم خشخاش ہر ایک ۵ تولہ۔ تخم خطمی دو ماشہ۔ تخم خبازی ۱/۲ ۲ ماشہ۔ بہیدانہ ۱۴ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ ان ادویہ کو دو سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے صاف کر کے شہد دو سیر کے ہمراہ پکائیں قوام آجانے پر اتار لیں۔

فوائد:۔ کھانسی کے لیے بہت مفید ہے مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کے وقت چاٹتے رہیں۔

نسخہ نمبر ۵۶:۔ یہ دوا حکمت کا لُب لباب اور مجربات کا انتخاب ہے یہ سل کے تمام درجوں میں نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے اور ہمیشہ مفید ہوتی ہے اگر ابتداء میں استعمال کی جائے تو مادہ مرض تحلیل ہو جاتا ہے انتہا میں بھی یہ زخم کو صاف کرتی اور اچھا کرتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اسے کافی عرصہ تک استعمال کیا جائے یہ سل کے باقی عوارض بخار اور کھانسی وغیرہ کے لیے بھی مجرب ہے۔

ھو الشافی:۔ شاخ گوزن سُوختہ۔ مرجان سُوختہ۔ گئو دنتی سوختہ۔ سرطان سُوختہ ہر ایک ایک تولہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس خالص۔ رب بانسہ خود ساختہ ہر ایک دو تولہ ملا کر کھرل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ یہ دوا بقدر ۳ ماشہ لے کر شہد دو تولہ ملا کر۔ صبح۔ دوپہر۔ شام چٹائیں۔

فوائد:۔ سل کے واسطے مجرب ہے یہ مواد کو تحلیل کرتا ہے زخم کو اچھا کرتا ہے کھانسی کو اس سے آرام ہوتا ہے بخار دور ہو جاتا ہے۔

ترکیب رُبّ بانسہ

اگر بانسہ کے سبز پتے مل جائیں تو بہتر ان کا رس نکال لیں۔ اگر سبز پتے نہ مل سکیں تو بانسہ کے خشک پتوں کو پانی میں تر کر کے جوش دیں اور پھر صاف کر کے نرم آگ پر پکائیں جب گاڑھا افیون کی مانند رب ہو جائے تو اُتار لیں اور احتیاط سے رکھیں تاکہ آگ کی زیادتی سے اس کا جوہر جل نہ جائے اگر اس طرح گاڑھا نہ ہو تو اسے پانی کے ابلتے ہوئے دیگچہ کے منہ پر رکھ دیں اس طرح بغیر جلنے کے رب تیار ہو گا۔

رُبّ السوس بھی ملٹھی کو پانی میں جوش دے کر اسی طریقے پر خود بنائیں۔ بازار میں جو رب السوس ملتا ہے وہ عموماً اصلی نہیں ہوتا۔

نسخہ نمبر ۵۷۔ ہوالشافی:۔ شہد خالص ۳۰ تولہ۔ طباشیر ۶ تولہ۔ دارچینی، الائچی خورد۔ تیزپات ہر ایک ۹ ماشہ باریک پیس کر شہد میں ملا کر حفاظت سے رکھیں اور صبح کے وقت دودھ کے ساتھ ۳ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ شدید حالتوں میں دو تولہ تک بھی استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ سل کے لیے ویدک کا مفید الاثر نسخہ ہے۔

دِل کی بیماریاں

دل سرچشمہ حیات ہے اور اسی کی باقاعدہ حرکات پر زندگی کا دارومدار ہے جب ضعف ناتوانی اور دیگر آفات کے باعث دل کی حرکت سُست ہو جاتی ہے اور مریض ہر وقت موت کا منتظر رہنے لگتا ہے تو اطبائے کرام دل کی تقویت کے لیے کئی قسم کے جواہر مہرے۔ چندرادوے، مکرد ھوج وغیرہ قیمتی مرکبات دیتے ہیں جن سے بعض اوقات مردہ بدن میں جان پڑ جاتی ہے اور زندگی کا ٹمٹماتا ہوا چراغ پھر پوری روشنی کے ساتھ جلنے لگتا ہے لیکن غریبوں اور مفلسوں کا آخری سہارا اور ان کا

آخری علاج شہد ہوتا ہے جس کے چٹانے سے حرارت غریزی قائم ہو جاتی ہے۔

مزید براں مذکرہ بالا قیمتی دوائیں کبھی غالب حالات میں شہد کے ساتھ حل کر کے چٹائی جاتی ہیں دواؤں کا اثر سمجھئے یا شہد کا معجزہ کہ ایسی یاس اور نا امیدی کی حالت میں حیرت انگیز کرشمہ دکھاتا ہے مریض اگر لبِ گور تک پہنچ چکا ہو تو ایک دفعہ ہوش میں آکر باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۵۸:۔ شہد تقویت دل کے لیے ایک نعمت غیر مترکبہ ہے آپ اپنی غذا کے ساتھ شہد کا ایک بڑا چمچہ کھا لیا کریں۔

نسخہ نمبر ۵۹:۔ شہد میں فوری عافیت بخشنے اور نڈھال اور گری طبیعت کو چند منٹ میں بحال و نہال کرنے کی پوری صلاحیت موجود ہے۔ جب آپ کی طبیعت نڈھال ہو یا آپ کمزوری سی محسوس کر رہے ہوں تب بلا تامل ایک چمچہ شہد چاٹ لیجئے فوراً طبیعت بحال ہو جائے گی طبیعت میں گراوٹ نام کو بھی نہ رہے گی۔

معدہ کی بیماریاں

معدہ ہی غذا کو ہضم کرتا ہے جس سے خون پیدا ہو کر تمام اعضائے بدن کی پرورش ہوتی ہے گویا جسم کی صحت اور اس کے افعال کی درستی کا انحصار معدہ کی درستی پر ہے اگر معدہ کمزور ہو جائے اور وہ غذا اچھی طرح ہضم نہ کر سکے تو تمام اعضاء غذا سے محروم رہ جاتے ہیں اور بہت جلد کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ اس لیے اطباء نے معدہ کی تقویت کو خاص اہمیت دی ہے۔

شہد معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ قوتِ ہاضمہ کا مددگار ہے یہ معدہ کے اندر کے اخلاط فاسدہ اور ردّی مواد کو نکالنے میں نہایت موثر ہے قے ہچکی اور اسہال کو دفع کرتا ہے۔ بخلاف دیگر حابسات کے شہد میں یہ خوبی ہے کہ جب تک معدہ میں اخلاط فاسدہ موجود ہوں قے اور دست زیادہ آنے لگتے ہیں جب معدہ اچھی طرح صاف ہو جاتا ہے تو یہ بند ہو کر مریض کو آرام آجاتا ہے۔ جیسا کہ ہم کتاب ہٰذا کے مقالہ میں چند احادیث قدسی کے ضمن میں بیان کر آئے ہیں۔

تقویت معدہ

نسخہ نمبر ۶ - ھوالشافی :- بالچھڑ - مصطگی رومی - دارچینی - الائچی کلاں عود ہندی خام - بسباسہ ہر ایک ۷ ماشہ - لونگ ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- سب ادویہ کو نیم کوفتہ کر کے دیگچہ میں ڈالیں اور تین سیر

بیٹھا پانی داخل کر کے جوش دیں جب پانی دو سیر رہ جائے تو صاف کریں اس میں شہد مصفےٰ چار سیر لاکر پکائیں اوپر کا جھاگ اتارتے جائیں جب شربت کے قوام پر آجائے اُتارلیں جب سرد ہو صافی میں چھان کر شیشہ یا چینی کے برتن میں رکھ دیں۔

بعض لوگ آگ سے اُتارنے کے بعد اس میں مصطگی باریک شدہ ۷ ماشہ شامل کر کے اچھی طرح ملا دیتے ہیں یہ بھی مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔ یہ شربت ایک تولہ صبح و شام نہار منہ چاٹ لیا کریں اور بتدریج بڑھائیں۔

فوائد:۔ معدہ اور جگر کے سرد امراض کو دور کرتا ہے امراض باردہ عصبیہ کے لیے مجرب ہے۔

قے

نسخہ نمبر ۶۱:۔ جب قے بار بار آتی ہو اور کسی دوا سے آرام نہ ہوتا ہو تو یہ نسخہ آبحیات کا کام کرتا ہے۔

ہوالشافی:۔ گلو خشک ۶ تولہ پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے اس میں شہد ایک تولہ ملا کر مریض کو پلائیں۔ اس سے قے رک جاتی ہے۔

ہچکی

یہ بہت تکلیف دہ مرض ہے جس سے تمام بدن کھینچ جاتا ہے مریض ایک قسم کی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے یہ دوا اس کے واسطے مجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۶۲۔ ہوالشافی:۔ مور کے پروں کے چندے جلا کر اس کی راکھ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ اس کے چٹانے سے ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔

بد ہضمی

نسخہ نمبر ۶۳:۔ سوء ہضمی کی تمام تکالیف کے لیے شہد ایک نادر تحفہ ہے اس کے لیے ذیل کے طریق پر چائے تیار کر کے استعمال کیا کریں۔

چائے کے پیالہ میں تازہ اُبلا ہوا پانی ڈالیں اور اس میں شہد خالص کا ایک بڑا چمچہ اچھی طرح سے ملا لیں جیسا گرم آپ پی سکتے ہیں چائے کی طرح آہستہ آہستہ پی لیں۔ دن میں تین بار کھانا کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے پی لیا کریں۔

نسخہ نمبر ۶۴ ہوالشافی:۔ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ایک تولہ سے دو تولہ تک شہد چاٹ لیا کریں اس سے اِن شاءاللہ کھایا پیا بخوبی ہضم ہو جاتا ہے اور قوت ہاضمہ کو تقویت پہنچتی ہے۔

درد معدہ

نسخہ نمبر ۶۵ ہوالشافی:۔ شہد خالص دو تولہ۔ فلفل دراز ایک تولہ۔ فلفل دراز کو خوب باریک پیس کر شہد میں ملا کر چھ ماشہ کی مقدار میں مریض درد معدہ کو کھلائیں اگر اس سے فائدہ ہو جائے تو بہتر ورنہ ایک گھنٹہ کے بعد ایک خوراک اور دیں اِن شاءاللہ تعالیٰ درد معدہ موقوف ہو گا۔

پیاس

نسخہ نمبر ۶۶ ہوالشافی:۔ شہد خالص ڈیڑھ تولہ کی مقدار میں مناسب مقدار پانی میں اچھی طرح حل کر کے دن میں دو تین مرتبہ پلانے سے پیاس کو تسکین ہو جاتی ہے۔

آنتوں کی بیماریاں

آنتوں کی ساخت نہایت نازک واقع ہوئی ہے اگر آنتوں میں امراض پیدا ہوں تو وہ مشکل سے اچھے ہوتے ہیں۔ درد اس قدر ہوتا ہے کہ مریض بے ہوش ہو جاتا ہے شہد ان امراض کی شافی دوا ہے یہ قولنج کو کھول دیتا ہے بچوں کی قبض کشائی کے واسطے صرف شہد کھلا دینا کافی ہے۔ لیکن بعض اوقات اس سے پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے اور نفخ ہو جاتا ہے چھوٹے بچوں کو روغن ارنڈ دینے کے لیے یہ ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے۔ چنانچہ روغن مذکور میں نصف یا ہموزن شہد ملا کر چٹا دیا کرتے ہیں۔ لیکن اگر اس میں ذرا سا عرق انیسوں یا عرق سونف ملا دیا جائے تو زیادہ بہتر ہے اس سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

آنتوں کے زخم

نسخہ نمبر ۶۷:۔ خدا کی پناہ جب آنتوں میں زخم پڑ جاتے ہیں تو پیٹ میں ہر وقت درد محسوس ہوتا ہے پیچش سے دست آتے ہیں مریض درد سے بیقرار ہو جاتا ہے اگر ورم بھی ساتھ ہو جائے تو تکلیف کی کوئی حد باقی نہیں رہتی ایسی حالت میں یہ دوا بہت مفید اور تسکین بخش ثابت ہوتی ہے۔

ھوالشافی:۔ تخم بارتنگ دو تولہ کو ایک سیر پانی میں جوش دیں جب پانی تین پاؤ باقی رہے اس کو خوب مل کر چھان لیں اور اس میں شہد ۵ تولہ حل کر کے

اس سے حقنہ کریں۔

فوائد:۔ اس سے امعاء کے زخم صاف ہوتے ہیں ورم امعاء تحلیل ہو جاتا ہے مگر بار بار عمل کرنے سے تمام زخم بھر جاتے ہیں۔ دوا کے دوران استعمال غذا نرم کھائیں۔

کرم شکم

نسخہ نمبر ۶۸:۔ ہوالشافی:۔ پلاس پاپڑہ ۷ ماشہ پیس کر اس کا رس نکالیں اور اس میں شہد دو تولہ ملا کر پلائیں۔ اس کے پلانے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں اس عمل کے بعد مسہل پلا دیں تاکہ مردہ کیڑے خارج ہو جائیں۔

نسخہ نمبر ۶۹:۔ ہوالشافی:۔ برگ نیم۔ برگ دھتورہ۔ برگ انڈ ہر ایک ۶ ماشہ گھوٹ کر ان کا شیرہ نکالیں اور اس میں شہد ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اس کے پلانے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

اسہال

اسہال کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ معدی۔ معوی۔ جگری۔ صفراوی۔ بلغمی۔ سوداوی خونی ہیضہ وغیرہ ہر ایک کے واسطے جدا جدا طریق علاج اور علیحدہ نسخے استعمال کیے جاتے ہیں ذیل کی گولیاں تمام اقسام اسہال کے لیے مجرب دوا ہے۔

نسخہ نمبر ۷۰:۔ ہوالشافی:۔ سہاگہ بریاں ایک حصہ شنگرف دو حصہ افیون ۳ حصہ پیس کر شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر دانہ جوار کے بنائیں اور ہر اسہال کے بعد ایک گولی کھائیں چند گولیوں کے استعمال سے دست بند ہو جائیں گے۔ بعض طبیب آب لیموں سے گولیاں بناتے ہیں لیکن وہ دن کو آنے والے اسہال کے ساتھ مخصوص ہیں۔

قبض

نسخہ نمبر ۱۷۰:- شہد ہلکا قبض کشا علاج ہے ایسے مریضوں کے لیے جن کو جلاب یا کسی قسم کی دست آور دوائی دینا مضر خیال کیا جائے دو چمچے گرم دودھ میں دینے سے قبض دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر ۱۷۲:- شہد صحت کو قائم رکھنے کے لیے ایک لاجواب دوا ہے یہ ایک حل شدہ مٹھاس ہے پھول اور پھل کی قدرتی مٹھاس کا کیمیاوی مجموعہ ہے صبح ناشتہ کے ساتھ شہد کھانے سے ہاضم طعام ہونے کے علاوہ قبض کی تمام بیماریوں کو دُور کرنے والا ہے۔

جگر اور تلی کی بیماریاں

جگر غذا کے رس سے خون بناتا ہے طحال اس میں کیمیاوی تغیرات پیدا کرتا ہے جب جگر کمزور ہو جاتا ہے تو خالص خون کم مقدار میں پیدا ہوتا ہے کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ بعض یرقان۔ سوء القنیہ اور استسقاء جیسے مہلک امراض رونما ہوتے ہیں کبھی طحال بڑھ جاتی ہے جس سے خون کم ہو کر ناتوانائی کا دور دورہ ہوتا ہے اور مذکورہ بالا امراض ترقی کر جاتے ہیں۔

شہد کو اگر معتدل مقدار میں ہمیشہ استعمال کیا جائے تو ان خوفناک امراض کے پیدا ہونے کا اندیشہ نہیں ہوتا اگر غفلت سے یہ امراض پیدا بھی ہو جائیں تو شہد کے ذریعہ ان کا علاج نہایت کامیابی کے ساتھ ہو سکتا ہے یہ یرقان، استسقاء عظم طحال کو دُور کرتا ہے۔ جگر کو طاقت دیتا ہے جس سے تولید خون پورے طور پر ہوتی ہے۔ بدن میں طاقت عود کر آتی ہے اور تمام کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں۔

اِستسقا

اِس مرض میں پیٹ میں پانی پیدا ہو کر پیٹ بڑھ جاتا ہے ہاتھ پاؤں پر ورم آ جاتا ہے مریض نحیف اور لاغر ہو کر موت کو زندگی پر ترجیح دیتا ہے اِس کے لیے ہزاروں قیمتی دوائیں آزمائی جاتی ہیں اور کوئی فائدہ نہیں ہوتا تمام دواؤں سے مایوس ہو کر اس کا شافی علاج عمل جراحی قرار دیا گیا ہے ٹروکار کے ذریعہ پیٹ کا

پانی نکال لیا جاتا ہے۔ مریض سمجھتا ہے۔ کہ اسے حیات تازہ مل گئی لیکن عمل جراحی ختم ہونے کے بعد پھر پانی پیدا ہونا شروع ہوتا ہے اور دو چار دن میں مشک کی طرح پیٹ پھول جاتا ہے اور وہی تکلیف پھر عود کر آتی ہے شہد اس مرض کا بہترین علاج ہے۔

نسخہ نمبر ۷۳ ہوالشافی:۔ شہد پوتے دو تولے پانی میں حل کر کے مدت تک ہر روز پیتے رہیں۔ اس سے استسقاء دفع ہوتا ہے پیٹ کی رطوبت جذب ہوتی رہتی ہے اور عرصہ کے استعمال سے پیٹ سمٹ کر اصلی حالت پر آجاتا ہے۔

ضعفِ جگر

نسخہ نمبر ۷۴ ہُوَالشَّافِی:۔ شہد خالص اڑھائی تولہ گائے کے دودھ میں یا بصورت مجبوری تنہا ہی کھلایا کریں۔

ضعف جگر کی شکایت کو دور کرنے میں بہت مفید چٹکلہ ہے ضرورتمند اصحاب شوق سے آزما کر فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

نسخہ نمبر ۷۵:۔ شہد خالص تین تولہ ہر روز کھلایا کریں جگر کی خرابی کے لیے نہایت مفید اور سود مند ہے۔

گُردہ اور مثانہ کی بیماریاں

گردہ و مثانہ کے امراض میں سے احتباس بول۔ گردہ و مثانہ کی پتھری اور ریت بہت آفت انگیز بیماریاں ہیں۔ خون کے زہریلے مادے جنہیں یورک ایسڈ کہتے ہیں۔ جب پیشاب میں خارج نہیں ہوتے تو گردے میں جمع ہو کر پتھری کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ جب یہ کنکری حوض گردہ سے نکل کر ان دو باریک نالیوں میں سے (جو گردوں سے مثانہ میں آتی ہیں) کسی نالی میں گزرنے لگتی ہے تو اس کے نوک دار سروں سے یہ تنگ نالی منتشر ہوتی ہے جس سے سخت درد پیدا ہوتا ہے اسے درد گردہ کہتے ہیں مریض درد کے مارے چیختا چلاتا ہے۔ اسے قئیں آتی ہیں اور جب تک وہ کنکری مثانہ میں داخل نہیں ہوتی اسی طرح درد کے اذیت بخش دورے پڑتے رہتے ہیں کچھ عرصہ میں جب دوسری کنکری کی نوبت آتی ہے تو وہ بھی درد و الم کا محشر خیز ہنگامہ اپنے ساتھ لاتی ہے۔

مثانہ میں کنکریوں کے جمع ہونے سے ایک یا کئی پتھریاں بن جاتی ہیں پتھری کے ناقابل برداشت درد کا خاتمہ اپریشن کے سوا نہیں ہو سکتا اپریشن یعنی عمل جراحی سے پتھری تو نکل جاتی ہے لیکن اکثر اوقات مریض کی روح بھی قفس سے نکل جانے میں اس کی ہم سفری اختیار کر لیتی ہے!

عام لوگوں کو یہ معلوم نہیں ہے کہ شہد اپنی شفا بخش تاثیر کے وجہ سے یورک ایسڈ کو تحلیل کرتا ہے یہ گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے پیشاب کو جاری کرتا ہے اور

آیندہ ریت اور پتھری کی پیدائش کو روکتا ہے۔

درد گردہ

نسخہ نمبر ۷۶ ہوالشافی:۔ سہاگہ تیلیا ایک تولہ باریک پیسیں اور روغن گاؤ ۵ تولہ کے ہمراہ کڑاہی میں آگ پر رکھیں جب سہاگہ پھول جائے نکال کر پیس لیں اور دس تولہ شہد میں ملا کر رکھ دیں۔ یہ لعوق انگلی سے ہر روز تین ماشہ کے قریب چاٹتے رہیں۔ اس کے استعمال سے پتھری گل جاتی ہے پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے گردہ و مثانہ صاف ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ پتھری کے لیے عجیب و غریب دوا ہے۔

پیشاب جاری کرنا

نسخہ نمبر ۷۷ ہوالشافی:۔ ۲ تولہ شہد خالص کا شربت ۴ ماشہ سرد چینی کے ساتھ استعمال کرائیں ان شاءاللہ تعالیٰ پیشاب جاری ہو جائے گا۔

ذیابیطس

نسخہ نمبر ۷۸:۔ شہد ذیابیطس کے علاج کے لیے بے نظیر دوا ہے ایک چمچہ شہد کا لے کر ۴ رتی سلاجیت میں اچھی طرح سے ملا کر ۳ بار دن میں کھایا کریں۔ کھانڈ اور اس سے تیار شدہ جملہ مٹھائیاں کھانا ترک کر کے شہد کھانا شروع کریں۔

جلد کی بیماریاں

شہد امراض جلد کے واسطے نہایت مفید دوا ہے اس کے لگانے سے داد اور چھائیاں دُور ہو جاتی ہیں۔ اگر اس میں آرد گندم گوندھ کر ورموں پر لگایا جائے تو ورم تحلیل ہو جاتے ہیں اگر دنبل پر لگایا جائے تو دنبل پک جاتا ہے سرکہ اور نمک کے ساتھ ملا کر لگانے سے بدن کے داغ دھبے دُور ہو جاتے ہیں قروح شدید اور زخموں کے لیے جو بلغم شور سے پیدا ہوتے ہوں، شہد کو روغن گل میں ملا کر لگانا بہت مفید ہے۔ اس کو بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مر جاتی ہیں یہ انہی فاتل کرم تاثیرات کی وجہ سے آئندہ جوؤں کی پیدائش بند کر دیتا ہے۔ اگر اس کو قسط کے سفوف کے ساتھ ملا کر چھائیں پر لگائیں تو اس کے لگانے سے جلد صاف ہو جاتی ہے اور داغ دور ہو جاتے ہیں۔ اگر بدن پر چوٹ لگنے سے اس جگہ نیلا نشان پڑ جائے تو شہد کو نمک کے ساتھ ملا کر لگانے سے وہ نشان مٹ جاتا ہے۔ زخموں پر لگانے سے مواد کو صاف کرتا ہے۔

موٹاپا

سمن مفرط یعنی مٹاپا ایک نہایت تکلیف دہ مرض ہے مریض اس طرح سمجھتا ہے کہ اس کا بدن ہر طرف سے مفید ہے۔ چلنے پھرنے اور دیگر کاروبار کرنے سے معذور ہوتا ہے اس کی وجہ فضلات ردیہ ہیں جو بسیار خوری اور ورزش نہ کرنے کے باعث،

تحلیل نہیں ہوتے اور بدن میں جمع ہو کر چربی اور مٹاپے کا موجب ہوتے ہیں زیادہ تر اس مرض میں بڑے بڑے اُمراء اور دولتمند گرفتار ہیں جو ریاضت نہیں کرتے اور ہر وقت چرب و مُرغن غذائیں کھانے میں مصروف رہتے ہیں۔ بدن موٹا ہو جاتا ہے تو ندنکل آتی ہے اور ان کے لیے چلنا پھرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ جس سے وہ اپنے آپ کو زندہ درگور سمجھتے ہیں۔ مٹاپے سے بدن کی رگیں دب جاتی ہیں اور دوران خون کا عمل بخوبی سرانجام نہیں پاتا اس لیے روح حیوانی کی طاقت کم ہو جاتی ہے پھیپھڑوں میں تازہ ہوا کی گنجائش کم رہتی ہے دماغ اور دل کی رگوں کے دفعتہً پھٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے جس کا نتیجہ موت عاجل بھی ہوتی ہے خون کے دباؤ سے بعض لوگوں کو اکثر ضیق النفس اور خفقان عارض ہو جاتے ہیں جن کا تدارک کرنے کے لیے فصد کے بغیر چارہ نہیں ہوتا مریض بھوک پیاس کو برداشت نہیں کر سکتا ان میں اکثر اولاد سے محروم ہوتے ہیں۔ اگر اولاد بھی ہو تو کمزور ہوتی ہے۔ اِن کے بدن میں حرارت غریزی کم ہوتی ہے اِس لیے فضلات زیادہ پیدا ہوتے ہیں اور تحلیل نہیں ہو سکتے اور اسی وجہ سے روز مٹاپا زیادہ ہوتا جاتا ہے چونکہ اِن کے بدن کی رگیں اکثر دبی رہتی ہیں اس لیے ان کا فصد لینا مشکل ہوتا ہے اگر فضلات کا تنقیہ کرنے کے واسطے ان کو اسہال دینا تجویز کیا جائے تو اسہال کا عمل ان کے حق میں خطرناک ثابت ہوتا ہے موٹی عورتیں احتباس طمث میں مبتلا ہوتی ہیں اور ان کو کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوتا اِن کے حمل قرار نہیں پاتا اگر کبھی حمل رہ بھی جائے تو اکثر حالات میں اسقاط ہو جاتا ہے۔

موٹے آدمیوں کی طبیعتیں۔ سکتہ۔ فالج۔ خفقان۔ سنگرہنی۔ دم کشی۔ غشی۔ حمیات متعفنہ ردیہ اور مرگ ناگہانی کے لیے مستعد رہتی ہیں۔

یہ مرض ایسا ردی ہے کہ اِس کے متعلق طب یونانی اور ڈاکٹری میں کوئی مستند علاج

موجود نہیں یہ مرض کو دفع کرنے کے واسطے بعض اوقات کھانا کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر لذیذ اور چرب غذاؤں کی چاٹ انہیں پھر بسیار خوری پر مائل کرتی ہے اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ معدہ کمزور ہو جاتا ہے اِدھر غذا کھائی کچھ دیر بعد پیٹ سے نکل گئی اوپر سے اور غذا ٹھونس لی غرض یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ موٹاپا کے مریض اپنی بدنی تکلیفات کو بہت سختی سے محسوس کرتے ہیں اور ان کا ہمیشہ یہ خیال ہوتا ہے کہ ان کا مٹاپا کسی تدبیر سے کم ہو جائے اور یہ اِس بندھ سے آزاد ہوں اِس لیے یہ لوگ بڑی بڑی گرانقدر رقمیں دینے کو تیار ہیں۔ لیکن اُنہیں کوئی مُجرب علاج نہیں ملتا۔

نسخہ نمبر ۷۹:۔ شہد کا کھانا مٹاپے کا قدرتی علاج ہے اس کے استعمال سے فضول ردّیہ تحلیل ہو کر بدن سے خارج ہوتے ہیں چربی پگھلتی جاتی ہے اور مٹاپا گھٹتا جاتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو دو تولہ شہد گرم پانی میں ملا کر پلا دیں اور پھر بتدریج اِس کی مقدار بڑھاتے جائیں موٹاپا دور کرنے کے لیے بُہت مُجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۸۰ ہوالشافی:۔ چُونا آب نارسیدہ یعنی اَن بجھا ا تولہ۔ شہد خالص ۵ ۲ تولہ ہر دو کو ملا کر اور کھرل کر کے کپڑے میں سے نکال لیں اور کسی شیشی میں ڈال رکھیں۔ اور روزانہ چھ چھ ماشہ کی مقدار میں صبح شام استعمال کریں۔ موٹاپے کو دُور کرتا ہے۔

جوڑوں کی بیماریاں

اجزائے لحمیہ کا فضلہ ایک زہریلی چیز ہے جس کو مادہ سوزا در یا یورک ایسڈ سے تعبیر کرتے ہیں اس مادہ کو گردے سے جدا کر کے براستہ پیشاب خارج کرتے رہتے ہیں۔ اگر اس زہریلے مادے کا اخراج باقاعدہ ہوتا رہے تو اکثر فسادِ خون کی بیماریوں سے امن رہتا ہے لیکن جس وقت گردے اس کو خون سے جُدا نہیں کر سکتے اور یہ بدستور خون میں ملا رہتا ہے بوقت دوران خون اس کے بعض اجزاء اعضائے بعیدہ مثلاً مفاصل ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں میں منجمد ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ ان اعضاء اور جوڑوں کی صورت کو بھی بگاڑ دیتا ہے۔ اس سے وجع المفاصل۔ عرق النساء اور نقرس جیسے مہلک اور مزمن امراض پیدا ہوتے ہیں۔

نسخہ نمبر ۸۱:۔ ان امراض کو دور کرنے کا واحد علاج یہ ہے کہ کوئی ایسی تریاق دوا استعمال کی جائے جو اس زہریلے مادہ کو تحلیل کر کے پسینہ یا پیشاب کے راستہ نکال دے اس مطلب کے واسطے بہت سی دوائیں ایجاد ہوئیں اور ہو رہی ہیں لیکن ان امراض کا سب سے زیادہ سادہ اور زیادہ قیمتی علاج شہد ہے۔ یہ یورک ایسڈ کو تحلیل کر کے بدن سے خارج کر دیتا ہے۔

اس کے علاوہ اگر مخصوص دواؤں کو شہد میں حل کر کے اعضائے ماؤفہ پر مالش کی جائے تو شہد ان دواؤں کی قوت کو جلدی پہنچا دیتا ہے اور حرارت کی وجہ سے رطوبات فاسدہ کو اندرون بدن سے جلد بدن کی طرف جذب کر لیتا ہے اس لیے امراض مفاصل کے واسطے اندرونی و بیرونی ہر دو طریقوں سے شہد ایک نہایت بیش قیمت دوا ہے۔

اسے جوڑوں پر ملیے اور غذا کے طور پر کھائیے تو درد ختم ہو جائے گا۔

خون کی بیماریاں

خون کے بگڑ جانے سے بہت ہی مزمن اور خطرناک امراض پیدا ہوتے ہیں۔ان امراض میں مرض کے جراثیم مریضوں کے بدن سے تندرست آدمیوں میں سرائت کر جاتے ہیں۔ اس ضمن میں بہت سی امراض شامل ہیں جن میں آتشک اور جذام مشہور ہیں۔یہ امراض اِس لحاظ سے انتہائی گھناؤنی ہیں کہ رشتہ دار تک ساتھ چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ انہیں خطرہ ہوتا ہے کہ وہ خود اس متعدی مرض کا نشانہ نہ بن جائیں۔

بعض اوقات علاج کرنے سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ مرض جاتا رہا۔مریض اور اس کے متعلقین سمجھتے ہیں کہ وہ اچھا ہو گیا ہے۔لیکن مرض کا مادہ اِس کے خون میں موجود ہوتا ہے اس کے ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والے آدمی اِس مرض میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔مزید برآں مریض مرد ہو یا عورت اس کے ساتھ ہمبستری کرنے سے مادہ مرض نطفہ میں منتقل ہو جاتا ہے اور ایسے شخص کا معصوم بچہ کبھی جب پیدا ہوتا ہے آتشک زدہ یا مجذوم پیدا ہوتا ہے اگرچہ ظاہر حالات میں بچہ تندرست نظر آتا ہے مگر کچھ عرصہ گزرنے پہ یا تو بچہ اس مرض میں مبتلا ہو کر ہمیشہ کے لیے اپنے والدین کو داغِ مفارقت دے جاتا ہے یا لولا لنگڑا اپاہج ہو کر ساری عمر اپنی والدین کے کرتوتوں کا زندہ مزار بن کر جیتا ہے۔

اِن امراض کا علاج ہمیشہ مصفیٰ خون ادویات سے کیا جاتا ہے سب مصفیات خون جو ابتداء میں پلائے جاتے ہیں شہد ان کا لازمی جزو ہوتا ہے۔اس کے بعد شاید شہد کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی اور مختلف زہریلی دواؤں مثلاً شنگرف، سیماب،

سم الفار۔ ہڑتال وغیرہ سے مدد لی جاتی ہے جن سے بعض اوقات بظاہر آرام ہو جاتا ہے اور بعض اوقات ان ادویہ کا زہریلا اثر رنگ دکھاتا ہے۔ اگر طریقہ علاج میں صرف شہد پر اکتفا کیا جائے تو جلدی یا بدیر شفا کی زیادہ اُمید کی جا سکتی ہے۔ شہد نہ صرف اندرونی طور پر خون کو زہریلے مواد سے صاف کرتا ہے۔ بلکہ اگر اسے زخموں پر لگایا جائے تو حیرت انگیز فائدہ دیتا ہے۔

آتشک

نسخہ نمبر ۸۲:- ایک معتبر آدمی نہایت وثوق سے بیان کرتا ہے کہ وہ آتشک میں مبتلا ہو گیا اور مختلف ادویہ استعمال کرتا رہا آتشک کے زخم کچھ ایسے بگڑے کہ کسی دوا لیپ یا مرہم سے اچھے نہ ہوتے تھے ان سے ہر وقت غلیظ مواد بہتا رہتا تھا ہر قسم کے علاج سے مایوس ہو کر ایک دن جو خیال کیا تو شہد میں کپڑے کا ٹکڑا تر کر کے زخم پر رکھ دیا شہد کا رکھنا تھا کہ ایسا معلوم ہوا جیسے اس مقام پر آگ کا انگارہ رکھ دیا گیا ہے بہت صبر اور استقلال سے اس تکلیف کو برداشت کیا لیکن جب تکلیف حد سے زیادہ ہونے لگی تو پانی میں کپڑا بھگو کر اس کے اوپر رکھا کچھ تسکین معلوم ہوتے ہوتے آرام ہو گیا اسی طرح دوسرے روز شہد لگایا تو تکلیف ذرا کم ہوئی اور زخم ذرا صاف ہوتا ہوا معلوم ہوا الغرض صرف شہد کا پھایہ لگاتے رہنے سے مدت کا بگڑا ہوا زخم اچھا ہو گیا۔

نسخہ نمبر ۸۳:- آتشک اور خصوصاً نئے آتشک کے لیے یہ دوا یقیناً بہت فائدہ مند بلکہ اکسیر ہے شاید ہی کوئی بدقسمت مریض ہو جو اس سے صحت حاصل نہ کر سکے علاوہ بریں ایک بہت بڑی خوبی اس نسخہ میں یہ ہے کہ خالص رسکپور ہونے کے باوجود اس کے استعمال سے نہ منہ آتا ہے نہ متلی ہوتی ہے۔ نہ دست آتے ہیں نہ جسم پر کسی قسم کی سوجن ہوتی ہے تیار کرنے میں آسان قیمت میں کوڑیوں کے مول۔ فوائد میں جواہرات

سے فیمینی اور ہر قسم کے مضرات سے مبرا ہے۔ نسخہ ملاحظہ فرمایئے۔

ھوالشافی: ۔ رسکپور عمدہ ایک تولہ۔ شہد خالص ایک پاؤ (شہد خالص آج کل ذرا مشکل سے ملتا ہے شہد خالص نہ ہوا تو نسخہ کی متذکرہ بالا خوبیوں کی گارنٹی نہیں کی جاسکے گی)۔

سادہ اور صاف پانی ۱ سیر۔ قلعی والا برتن جس میں بیس پچیس سیر پانی آسکتا ہو ایک عدد۔

ترکیب تیاری: ۔ شہد کو پانی میں حل کر کے قلعی دار برتن میں ڈال دیجئے اور رسکپور کو ریزہ ریزہ کر کے کھدر کے صاف کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر اس پوٹلی کو برتن کے اندر اس طریقہ سے لٹکا دیجئے کہ پوٹلی پانی میں ڈوبی رہے اب برتن کو چولھے پہ چڑھا کر نیچے نرم آگ جلائیے جوں جوں پانی خشک ہوتا جائے پوٹلی کو ذرا نیچے کرتے جائیے مطلب یہ کہ آخر تک پوٹلی پانی میں ڈوبی رہنی چاہیئے جب پانی اس قدر خشک ہو جائے کہ پوٹلی پانی میں نہ ڈوب سکے تو اس عمل کو ختم سمجھیئے اور آگ بند کر دیجئے سرد ہونے پر پوٹلی میں سے رسکپور نکال کر صاف پانی سے دھو کر کھرل میں ڈال کر بھیڑ کے دودھ کے ساتھ کھرل کیجئے حتیٰ کہ آدھ سیر دودھ کھرل کے ذریعہ جذب ہو جائے بس اکسیر آتشک تیار ہے۔ گولیاں بقدر ایک ایک رتی کے بنا کر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال: ۔ ایک گولی صبح نہار منہ مویز منقیٰ میں رکھ کر نگل لیا کیجئے دوسرے یا تیسرے روز ہی شہت نمایاں فائدہ معلوم ہونے لگے گا مرض کی شدت زیادہ ہو تو ایک گولی شام ۸ بجے بھی اسی طریقے سے استعمال کیجئے۔

پرہیز: ۔ دودھ، دہی، کھٹی لسی، چاول وغیرہ سے پرہیز کیجئے۔

غذا: ۔ گندم کی روٹی اور گھی۔ بیسنی روٹی اور گھی۔ گندم کی روٹی اور چنے کا

شوربہ، مرغ اور بکری کے گوشت کا شوربہ لیکن شوربے میں نمک کم سے کم ہو تو بہتر ہے۔

جذام

جذام آتشک سے بھی زیادہ خطرناک مرض ہے اس میں مختلف قسم کی دوائیں استعمال کی جاتی ہیں لیکن شہد کو اس جگہ بھی توجہ کی نظر سے نہیں دیکھا جاتا وئید صاحبان نے اسے جذام کے لیے مفید قرار دیا ہے طریق علاج بیان نہیں کیا۔ تصفیہ خون کے واسطے اطبائے ویدک کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ شاید یہی جذام کا طریقہ علاج ہو۔

نسخہ نمبر ۸۴:۔ بکری کے ایک پاؤ کچے دودھ میں نصف چھٹانک شہد ملا کر پلادیں اس سے خون صاف ہوتا ہے جن ایام میں اس کا استعمال شروع کریں مریض کو نمک سانبھر کے بجائے سیندھا نمک اور لال مرچ کے بجائے سیاہ مرچ دیتے رہیں پھر تدریجاً دودھ کی مقدار ایک ایک چھٹانک بڑھا کر اس میں شہد آٹھواں حصہ اضافہ کرتے جائیں تاکہ اس کی مقدار دو سیر اور شہد کی مقدار ایک پاؤ تک پہنچ جائے دودھ کی مقدار میں اضافہ اس طرح کریں کہ دودھ ہضم ہوتا جائے جب دیکھیں کہ اس قدر دودھ ہضم نہیں ہوتا اس کی مقدار نہ بڑھائیں۔ ہمیشہ تازہ اور کچا دودھ استعمال کریں اگر بکری کو مصفی خون گھاس مثلاً شاہترہ مکو وغیرہ کھلاتے رہیں تو زیادہ بہتر ہے اس طریقہ سے مریض کو دو تین دست کھل کر آجائیں گے اور اس طرح مرض کا مادہ دفع ہو کر خون صاف ہو جاتا ہے۔

فوائد:۔ اس سے خون صاف ہوتا ہے۔ آتشک جذام وغیرہ امراض فساد خون کا زہریلا مادہ خارج ہوتا ہے اور مریض کو رفتہ رفتہ یقینی طور پر آرام ہو جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج سے مرض کا استیصال ہو جاتا ہے اور مریض بالکل

تندرست ہو جاتا ہے۔خیال فرمایئے کہ یہ کس قدر سادہ اور قدرتی طریقہ ہے لیکن افسوس! کہ طبیب و مریض حضرات ہمیشہ زہریلی دواؤں کی الجھنوں میں پڑ کر مرض کو بگاڑ دیتے ہیں اور اس فطری طریقے سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کرتے۔

نسخہ نمبر ۸۵:۔اس نسخہ میں اگرچہ مختلف ادویہ موجود ہیں لیکن شہد تمام ادویہ کا بدرقہ یا جزو اعظم ہے۔یہی نسخہ کو طاقتور بناتا ہے اور یہی ادویہ سمیہ کی اصلاح کرتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی:۔شہد خالص۔مغز تخم بیدا انجیر سالم ہر ایک ڈیڑھ پاؤ،طباشیر ۴ تولہ۔ہڑتال ورقیہ ۵ا تولہ

ترکیب تیاری:۔طباشیر اور ہڑتال کو پیس لیں اور باقی ادویہ کے ہمراہ مٹی کے برتن میں ڈالیں برتن کا منہ بند کر کے اکیس روز سرگین اسپ میں دفن کریں اس کے بعد نکال کر ایک دانہ مغز بیدا انجیر سالم نگل لیں دوسرے روز دو دانے کھائیں تیسرے روز تین دانے اسی طرح بڑھاتے جائیں پانچ دانوں سے زیادہ نہ کھائیں۔

غذا:۔نان گندم و نخود بے نمک گھی کا زیادہ استعمال کریں چالیس روز کے استعمال سے صحت کامل ہو گی اور مرض دُور ہو جائے گا پہلے ایک ہفتہ ہر روز نیچال کبوتر صحرائی پانی میں حل کر کے تمام بدن پر ملتے رہیں۔

اکسیر مصفی

نسخہ نمبر ۸۶:۔یہ نسخہ محض آپ کے لیے سپرد قلم کیا جاتا ہے ورنہ یقین کیجئے معطی صاحب کے الفاظ یہ "راز راز رہے افشا نہ ہو جائے" کے علاوہ میں بھی اس کو

کو کسی قیمت پر بتلانے پر تیار نہیں تھا ایک پوشیدہ عیب کی طرح سینہ میں لیے پھرتا تھا" تحسین کلام"، اور مختصراً نسخہ کے حصول کی داستان یہ ہے'':-

تھوڑا ہی عرصہ ہوا شہر کرنال میں ایک سنیاسی صاحب تشریف لائے جو جذام آتشک اور خرابی خون کی ہر بیماری کے مریض کو جو ان سے طالب علاج ہوتا تھا ایک سیال دوا کی ایک بوتل دیتا تھا اور دس روپے سے ایک پھوٹی کوڑی بھی کم نہ لیتا تھا چونکہ سنیاسی جی کی دوا سے مریضوں کو مکمل فائدہ ہو جاتا تھا اس لیے اکثر لوگ (جن میں بعض صاحب اثر و اقتدار اشخاص اور حکام بھی شامل تھے) نسخہ معلوم کرنے کے لیے بیحد مشتاق تھے حصول نسخہ کی خاطر سنیاسی جی کو خوش کرنے کے لیے ہر ممکن سیوا کی جاتی تھی۔ لیکن سنیاسی بھی پورے سنیاسی جی تھے وہ ایسی پری نہ تھے جسے بآسانی شیشے میں اتار لیا جائے وہ گل کے بیگانہ خوشبو ہونے کے خصوصی سلوک سے جو دنیا اس سے روا رکھتی ہے ناآشنا نہ تھے ہر طالب نسخہ اپنا سا منہ لے کر رہ گیا مگر جاتے وقت سنیاسی جی شہر کے ایک حکیم صاحب کو جو تمام طالبان نسخہ میں سے پیش پیش تھا اور جس نے سادھو جی کو خوش کرنے میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھا تھا اس شرط پر بتلا گئے کہ کسی دوسرے کو ہرگز نہ بتلایا جائے اور مخفی رہے۔ خوش قسمتی سے مجھے بھی بغرض علاج کرنال جانے اور کچھ عرصہ رہنے کا اتفاق ہوا حکیم صاحب موصوف کو جب معلوم ہوا کہ میرے پاس بواسیر کا ایک نادرہ روزگار نسخہ ہے تو وہ بواسیر کے نسخہ کے تبادلہ میں بتلانے کے لیے رضامند ہو گئے میں نے انہیں بواسیر کا نسخہ بتلا دیا اور انہوں نے مجھے سنیاسی جی والا نسخہ عطا فرما دیا جو درج ذیل ہے:-

جل نیم بوٹی تازہ سرسبز و شاداب لے کر پانی سے خوب اچھی طرح صاف کر لیں اور پتھر کے کونڈے میں گھوٹ کر اس کا پانی نکال لیں یہ عرق اندازاً ایک بوتل بھر

ہونا چاہیے اب اس عرق کو برتن میں ڈال کر نرم آگ پر رکھ کر پھاڑ لیں اور اُتار کر صاف کر کے اس میں ڈیڑھ پاؤ شہد خالص ملا لیں اور دوبارہ آگ پر اس قدر پکائیں کہ ایک بوتل بھر دوا باقی رہ جائے۔ اسے روزانہ صبح ۲½ تولہ استعمال کریں۔

(عطیہ حکیم محمد ابراہیم)

خون کی خرابی

نسخہ نمبر ۸۷:۔ شہد ایک بے نظیر و بے مثال مصفی خون غذا و دوا ہے گرم دودھ میں دو بڑے چمچے شہد اچھی طرح سے ملا کر رات کو سوتے وقت پی لیا کریں چائے کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یا دو بڑے چمچے شہد میں کیلا حل کر کے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر ۸۸۔ ھُوَالشَّافِی:۔ دو بڑے چمچے شہد کے گرم دودھ میں اچھی طرح حل کر کے دو تین بار دن میں پی لیا کریں۔

شہد جہاں نیا خون پیدا کرتا ہے وہاں خون کو صاف بھی کرتا ہے۔ اس میں وہ تمام سُرخ اجزا شامل ہیں جو خالص خون میں ہونے لازمی ہیں۔

مردوں کی خاص بیماریاں

ضعف باہ

یہ مرض جیسا عام اور عالمگیر ہے ویسے ہی اس کا شافی علاج تقریبًا ناپید ہے۔ کون ہے جو قوتِ باہ کا طلبگار نہیں۔ نوجوانوں سے لے کر بوڑھوں تک ضعف باہ کے شاکی پائے جاتے ہیں بوڑھوں میں تو قدرتی طور پر تمام قوائے و افعال کے اندر انحطاط شروع ہو جاتا ہے لیکن زمانہ حال کے نوجوان جن کا ابھی عنفوان شباب ہے اور جنہیں قدرتی طور پر کچھ عرصہ تک جوانی کی لذتیں حاصل کرنے کا خدا داد موقع حاصل تھا وہ قبل از وقت جلق۔ اغلام۔ اور کثرت مباشرت جیسے غیر فطری افعال کا ارتکاب کر کے بوڑھوں سے بھی زیادہ کمزور اور بے طاقت نظر آتے ہیں۔ سارے ملک میں فسق فجور اور عیاشی کا طوفان بدتمیزی برپا ہے اور ہر پیر و جوان قوت باہ کے علاج کا خواہش مند نظر آتا ہے۔ مریضوں کی اس قدر کثرت اور قوت باہ کی دواؤں کی اس قدر مانگ کو دیکھ کر ہر ایرا غیرا نتھو خیرا امراض مردان کا معالج خصوصی بن بیٹھا ہے۔ قدرت کے یہ گناہگار جو اپنے ہاتھوں کے کرتوتوں سے ضعف باہ اور نامردی کی لعنت کو خرید چکے ہیں ان گندم نما جو فروش معالجان خصوصی کے پھندے میں پھنس کر قدرت کی جانب سے سزا بر سزا بھگت رہے ہیں۔ فاضل اطباء نے ایک ضعف باہ کے بیسیوں سبب تشخیص کر کے ہر ایک کا طریقہ علاج جداگانہ مقرر کیا ہے۔ لیکن ان خدائی فوجداروں

کا جو امراض مخصوصہ مردمان کے واحد ٹھیکہ دار ہیں صرف ایک ہی نسخہ تمام اسباب و
علل کا شافی علاج ہے جو موٹے پر سو درے مارنے کا حقیقی مصداق ہے اِن شامت
کے ماروں۔ قدرت کے گنہگاروں اور ساری خدائی کے ذلیل و خواروں کو اتنا بھی
معلوم نہیں ہوتا کہ قدرت کی جانب سے بھیجی ہوئی لعنت کو قدرت ہی دُور کر سکتی
ہے وُہ اِن جھوٹے عیاروں مکاروں اور فرعونی دعویٰ داروں کے دام تزویر میں
پھنسنے کے بجائے کیوں نہیں قدرت کی گود میں پناہ لیتے! اور قدرت کے اصولوں
پر چل کر اپنی گم شدہ طاقت کو کیوں حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے؟ انہیں چاہیے
کہ وہ قرآن پاک کی ہدایات پر عمل کریں اور شہد جیسے شفاءٌ للنّاس قدرتی عطیہ
سے تمسک کر کے اپنے مرض کا علاج کریں۔ قوت باہ کے لیے شہد بہترین چیز ہے اِس
کے کھانے سے مادہ تولید زیادہ پیدا ہوتا ہے یہ طلاءً بھی عضو کی کمزوری کو دُور کرتا
ہے اور اعصاب و نخاع کو طاقت دیتا ہے اور جوانی کی پژمردہ کھیتی کو اپنے حیات پرور
اثر سے از سر نو سبز کر دیتا ہے۔

نسخہ نمبر ۸۹:۔ ہمارے علاقہ میں ایک عام قصہ مشہور ہے کہ ایک بزرگ
بہت پارسا اور خدا رسیدہ تھے اور ہمیشہ لوگوں کو اپنے علمی اور روحانی فیض سے
مالا مال کرتے رہتے تھے اِن کے حلقہ جماعت میں نمازیوں کی کافی تعداد جمع ہو جاتی
تھی یہ خود امامت کرتے تھے اور لوگ ان کی زیارت و صحبت غنیمت سمجھتے تھے اِن
کے مقتدی نمازیوں میں ایک نوربا ف سیدھا سادا مسلمان آدمی تھا اس کی بیوی
نوجوان تھی اور وہ قوت مردمی میں کمزور تھا لیکن حوصلہ نہ پڑتا تھا۔ ایک دن نماز
سے فارغ ہو کر جب سب لوگ چلے گئے یہ اپنی طبیعت پر جبر کر کے وہیں بیٹھا رہا
مگر پھر بھی عرض کرنے کی جرأت نہ ہوئی حضرت نے اِس کو بیٹھا ہوا دیکھ کر خود سوال
کیا کہ کچھ بات کہنی ہو تو کہو اِس نے شرماتے اور جھجکتے ہوئے عرض کی کہ جناب! بیوی

نوجوان ہے اور مجھ میں طاقت کم ہے۔ آپ نے فرمایا شہد استعمال کرو! یہ بات سُن کر وُہ چلا گیا مگر دل میں یہ خیال کیا کہ معلوم نہیں شہد کھاؤں یا اوپر لگاؤں یا یہ کہ حضرت نے مذاق کر دیا ہے بہرصورت وہ چند روز اِسی فکر میں رہا پھر چند روز کے بعد نماز سے فارغ ہو کر بیٹھا رہا حضرت نے پوچھا کہو کیا کہتے ہو؟ عرض کی جناب میں پہلے ہی گذارش کر چکا ہوں فرمایا تم نے شہد کا استعمال کیا ہے؟ کہنے لگا حضور کیسے استعمال کروں آپ نے فرمایا کہ کھاؤ بھی اور لگاؤ بھی۔ خُدا کی شان اِس پر عمل کیا تو چند روز میں حضرت صاحب کی زبان کی برکت سمجھو یا شہد کی شفا بخش تاثیر وہ بالکل اچھا بھلا اور قابلِ فخر مرد بن گیا۔ ناظرین میں سے بعض ڈھلمل یقین لوگ شاید یہی کہیں گے کہ وہ بزرگ کی زبان کا اثر تھا مگر ہم کہتے ہیں کہ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا خُدائے تعالیٰ کی ذات برتر سے زیادہ سچا کون ہے؟ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمُ وَ نَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشَّاھِدِیْنَ وَالشَّاکِرِیْنَ قرآن شریف کی سچائی اَب بھی وہی ہے اور قیامت تک وہی رہے گی یہ سب ہمارا ہی خبث نفس اور بے یقینی ہے ورنہ خُدا کے کلام میں کوئی شک نہیں ؎

ہر چہ ہست از قامتِ ناساز و ناموزون ماست
ورنہ تشریفِ تو بالائے کسے کوتاہ نیست

نسخہ نمبر ۹۰۔ اگر اَب بھی وہی مین میکھ اور سرد گرم کا جھگڑا درپیش ہے تو حکیم یوسفی کی رُباعی سنیئے! ؎

اگر آبِ پشت کسے کم شود	زبے لذتی جانش پر غم شود
عسل با بہ ِشش خورد با شیر گرم	قوی گرددآں مرد را پشت و نرم

کہتا ہے کہ اگر کسی آدمی کا مادہ تولید کم ہو جائے اس کی پُشت کمزور ہو اور لذت مباشرت سے محروم ہو تو اسے لازم ہے کہ وہ گرم دُودھ میں شہد ملا کر پیتا رہے

اِس سے اِس کی قوت بحال ہو جائے گی اور اس کی پشت میں طاقت آ جائے گی۔ دیکھو کس قدر سادہ اور نیچرل علاج ہے اگر شہد میں کسی قدر خشکی یا گرمی کا احتمال بھی ہو تو دودھ کے ملانے سے اس کی تعدیل ہو جاتی ہے کچھ عرصہ دیگر طریقہائے علاج کو چھوڑ کر اس قدرتی علاج کی طرف توجہ کریں زیادہ خشکی مزاج اصحاب موسم سرما میں استعمال کر دیکھیں پھر انصاف سے کہیں کہ شہد کس قدر قدرتی عطیوں کا حامل ہے۔

نسخہ نمبر ۹۱:۔ ایک اور حکیم صاحب شہد کو بدرقہ بنا کر ایک مقوی باہ نسخہ کا ذکر کرتے ہیں ؂

بریشم یک درم ہر کس کہ ہر روز	کند مقراض دبا شہدش سہ چنداں
بیا میزد بیا شامد دلش را	فرح بخشد شود خوش حال وخنداں
توانا گردد و شہوت کند زور	شود چیزے کہ دانی ہمچو سنداں

کہتا ہے۔ کہ جو شخص ہر روز ابریشم خام ۳ ۰ رتی مقراض سے باریک کتر کر اس میں سہ چند شہد ملا کر کھاتا رہے تو اس کے دل کو فرحت ملتی ہے۔ جسمانی طاقت اور باہ کی قوت درجہ کمال پر ہو جاتی ہے۔

نسخہ نمبر ۹۲:۔ حکیم ابن زہر کا قول ہے کہ سفید پیاز کا پانی اور شہد ملا کر استعمال کرنے سے قوتِ باہ زیادہ ہوتی ہے اور منی کی پیدائش بڑھ جاتی ہے۔

اس نسخہ کے مفید ہونے میں کوئی شبہ نہیں لیکن ہر روز پیاز کا پانی نکالنا اور استعمال کرنا خالی از تکلیف بھی نہیں ہے۔ اس لیے اطباء نے اس مقصد کے لیے لعوق بصل تجویز کیا ہے جو صرف ایک دن محنت کرنے سے جس قدر چاہیں بنا لیں اور اس کو استعمال کرتے رہیں۔

ہوالشافی:۔ سفید پیاز کا پانی جس قدر چاہیں نکال لیں اور اس میں اس کے

برابر، دو چند یا ۳ چند حسب مزاج شہد ملاکر نرم آنچ پر پکائیں تاکہ تمام پانی خشک ہو کر صرف شہد باقی رہ جائے۔ اسے کسی برتن میں رکھ دیں صبح سویرے اور رات کو سوتے وقت اس کو بقدر برداشت طبیعت چاٹ لیا کریں پھر قوت باہ کی بہار دیکھیں کہ کیا کرشمے ظاہر ہوتے ہیں۔

یہ حکمت کے راز اور طبی نکتے ہیں جن کی طرف بہت کم لوگ توجہ کرتے ہیں ؎

مصلحت نیست کہ از پردہ بروں اُفتد راز
ورنہ در مجلسِ رنداں خبرے نیست کہ ہست

نسخہ نمبر ۹۳:۔ بھینس کے دودھ میں دو بڑے چمچے شہد کے اچھی طرح سے ملاکر پی لیا کریں۔ عام جسمانی قوت اور طاقت بڑھانے کے لیے بے حد مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۹۴۔ ہوالشافی:۔ آب پیاز دسیر۔ شہد ایک سیر دونوں کو ملا کر پکائیں۔ حتّٰی کہ پانی جل جائے اور شہد باقی رہ جائے بعد میں جلوترین ۴ ماشہ زعفران ۴ ماشہ۔ لونگ ۴ ماشہ۔ کستوری ۱ ماشہ ملالیں بس نامردی کا اکسیرالاثر تحفہ تیار ہے۔ ہر روز اڑھائی تولہ صبح و شام استعمال کریں۔

فوائد:۔ نہایت مقوی اور چہرے کو چمکا دینے والی اکسیرالاثر دوا ہے۔

نسخہ نمبر ۹۵:۔ گو یہ ایک معمولی چٹکلہ ہے مگر اس کو ہمیشہ استعمال کرنے سے قوت مردمی کی شکایت کی نوبت ہرگز نہیں آتی ہر روز مباشرت کے بعد گرم دُودھ میں شہد دو تولہ اور دارچینی کا سفوف ۳ ماشہ ملاکر استعمال کریں بفضلہ قوت مردمی پیدا ہوتی ہے۔ آزماکر دیکھ سکتے ہیں۔

نسخہ نمبر ۹۶۔ ہوالشافی:۔ شہد خالص ایک سیر۔ عرق انگور پنجہ جل

آدھ سیر۔ عرق ادرک ایک پاؤ۔ عرق پیاز دو سیر۔
ترکیب تیاری:۔ سب کو قلعی دار برتن میں ایک ساتھ ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں حتٰے کہ قوام تیار ہو جائے۔
خوراک:۔ اگر اس کی مداومت کی جائے تو عمر طبعی تک قوت باہ بحال رہے گی غذا کی غذا اور دوا کی دوا ثابت ہو گی۔

دوائے شباب آور

نسخہ نمبر ۹۷:۔ یہ مجلوقین از کار رفتہ نامردوں اور جوانی کے بوڑھوں کے لیے از حد مفید ہے۔
ہُوالشافی:۔ عرق پیاز ایک سیر شہد خالص آدھ سیر۔ موصلی سفید کا سفوف ایک پاؤ۔
ترکیب تیاری:۔ شہد اور عرق پیاز کو کسی قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں آگ نرم نرم جلائیں یہاں تک عرق پیاز کلی طور پر جل جائے اور صرف شہد باقی رہ جائے تب برتن کو نیچے اتار لیں اور اس میں موصلی سفید کا سفوف اچھی طرح سے ملالیں بس۔ دوائے شباب آور تیار ہے شیشے یا چینی کے کسی مرتبان یا برتن میں محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ یہ دوا چھ چھ ماشہ سے ایک ایک تولہ تک صبح اور شام کھائی جاتی ہے اور عموماً اس کا چالیس یوم کا استعمال خاطر خواہ نتائج پیدا کر دیا کرتا ہے۔
فوائد:۔ گو دوائے شباب آور نہایت سہل الحصول اور بالکل سستی عام اشیاء پر مشتمل ہے لیکن فوائد کے لحاظ سے نہایت ذی شان ہے مجلوقین

کے لیے خاص کر مفید و مؤثر ہے۔

طلائے مقوی باہ:

نسخہ نمبر ۹۸:۔ شہد خالص اگر ویسے ہی عضو پر طلاء کیا جائے تو یہ عضو کی پرورش کرتا ہے اس کی کمی بیشی کو ہموار اور استرخاء کو دور کرتا ہے حسب ذیل اضافہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

ھُوالشافی:۔ بورہ ارمنی ۳ ماشہ۔ ہینگ خالص ۲ ماشہ پیس کر شہد تین تولہ میں ملا دیں۔

ترکیب استعمال:۔ یہ دوا عضو تناسل۔ پیٹھ اور کمر کے مقام اور پاؤں کے تلوؤں پر مالش کریں تاکہ اچھی طرح جذب ہو جائے۔

فوائد:۔ اس سے عضو میں طاقت آتی ہے اور قوت باہ کو ہیجان ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر ۹۹ ھُوالشافی:۔ سیماب مصفٰی ا تولہ۔ شہد ۵ تولہ کے ہمراہ یہاں تک کھرل کریں کہ سیماب کے ذرات ناپید ہو جائیں۔

ترکیب استعمال:۔ بطور طلا عضو مخصوص پر اس کی مالش کر کے اوپر ورق تنبول باندھیں۔

فوائد:۔ بہت عمدہ مقوی باہ ہے۔

حیرت انگیز محرک لیپ:

نسخہ نمبر ۱۰۰ ھُوالشافی:۔ شہد خالص دو تولہ۔ ہیرا ہینگ خالص ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ دونوں چیزوں کو کسی صاف کھرل میں ڈال کر خوب ہی باریک پیس لیں پہلے ہینگ کو باریک کریں ملائم ہو جانے پر شہد ملا کر کئی گھنٹہ خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر باقی سارے عضو پر ۳ ماشہ کے قریب لیپ کر دیں اور بنگلہ پان کا پتہ باندھ دیں چار گھنٹہ کے بعد کھول کر نیا لیپ کر دیں دوران استعمال میں عضو کو سرد پانی سے بچائیں۔

اگر اندرونی طور پر جسم میں کافی طاقت پیدا ہو چکی ہو تو اس طلاء کا لیپ ایک ہفتہ سے زیادہ برداشت نہیں ہو سکتا لیکن اگر اندرونی طور پر جسم میں طاقت ہی موجود نہ ہو تو اس کا کچھ زیادہ اثر نہیں ہوتا اور جو ہوتا ہے وہ بھی عارضی اور چند روزہ ہوتا ہے۔ (عطیہ حکیم محمد ابراہیم کسریٰ)

طلائے شباب آور:

نسخہ نمبر ۱:۔ ہُوالشّافی:۔ شہد خالص ایک تولہ۔ شیر مدار خالص ایک تولہ۔ گھی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تینوں چیزوں کو لگاتار ۳ گھنٹہ تک خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں بس طلائے شباب آور تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت عضو کی پشت کو کسی کھردرے کپڑے سے خوب رگڑیں حتیٰ کہ سُرخ ہو جائے پھر یہ طلاء ایک ماشہ کی مقدار میں مالش کریں خیال رہے کہ مالش صرف عضو کی پشت پہ کی جائے سیون کو بچا کر پہلوؤں پر بھی ہلکی ہلکی مالش کر لینی چاہیے لیکن حشفہ۔ سیون اور فوطوں پر یہ طلاء نہ لگنے پائے ورنہ پھنسیاں ہو جائیں گی دوران استعمال میں اگر عضو کی پشت پہ

باریک باریک پتنا سی نکلے تو اسی دن طلاء کا استعمال ترک کرکے گھی گرم کیا ہوا لگائیں ایک دو دن بعد جب یہ پتی سی دب جائے تو پھر طلاء کا استعمال کرنا شروع کردیں۔ ایک ہفتہ کا استعمال بہت عمدہ نتائج پیدا کردیتا ہے۔

دوران استعمال میں عضو کو سرد پانی سے بچانا چاہیے طلاء کی مالش رات کو سوتے وقت کریں اور اوپر سے برگ پان باندھ لیں۔

جریانِ منی و سیلانِ مذی

کثرت مباشرت یا دیگر بے اعتدالیوں کے باعث منی کے قوام میں فرق آجاتا ہے یہ پانی کی طرح پتلی بن جاتی ہے۔ قوت ماسکہ منی کمزور ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے ادنٰے خیال کے ساتھ منی پانی کی طرح بہہ جاتی ہے مذی ہر وقت جاری رہتی ہے۔ دماغ اور بصارت میں کمزوری لاحق ہوتی ہے تمام بدن لاغر ہوکر ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جاتا ہے اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو دق وسل۔ جنون و مالیخولیا جیسے خطرناک امراض اپنا منحوس چہرہ دکھاتے ہیں اور مریض کو ہمیشہ کے لیے موت کی میٹھی نیند سُلا دیتے ہیں۔

اس مرض کے لیے بھی شہد بہت مفید چیز ہے وئید صاحبان کا خیال ہے کہ اگر شہد استعمال کیا جائے تو ان امراض کے پنجہ سے خلاصی ہو جاتی ہے۔ یا یہ نسخہ استعمال میں لایا جائے۔

نسخہ نمبر ۱۰۲ شہد الشافی:۔ سبوس اسبغول ۵ تولہ۔ روغن بادام ۲½ تولہ شہد ۱۰ تولہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ باریک کرکے روغن بادام سے چرب کریں اور شہد میں ورق نقرہ یکے بعد دیگرے حل کرکے سفوف میں ملادیں۔

ترکیب استعمال:۔ یہ دوا بقدر تین تین ماشہ صبح اور شام کے وقت کھاتے رہیں۔

فوائد:۔ جریان کے واسطے بہت مجرب ہے۔ دل و دماغ اور بصارت کو طاقت دیتا ہے۔

آبِ حیات

نسخہ نمبر ۱۰۳:۔ یہ دوا فی الحقیقت آبِ حیات کا حکم رکھتی ہے مردہ جسم میں جان ڈال دیتی ہے۔ جریان کو رفع کرتی ہے اور بصارت کو طاقت پہنچاتی ہے شیر مادر کی طرح بے ضرر ہے۔

ھُوالشافی:۔ آرد گلوئے خشک ۱ حصہ۔ روغن گاؤ ۲۰ حصہ۔ شہد مصفیٰ ۲۰ حصہ۔ قند سیاہ ۱۶ حصہ سب ادویہ کو ملا کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

ایک سنیاسی کا چٹکلہ:

نسخہ نمبر ۱۰۴:۔ کہاں ہیں وہ لوگ جو شہد کو گرم مانتے ہیں؟ اور جب جریان کے علاج میں شہد کا نام لیا جائے تو کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جریان کا علاج بھی شہد سے کیا جاتا ہے؟ یہ شہد نہ ہوا امرت دھارا ہوا یا ہلیلہ زرد کا نسخہ جو ہر ایک مرض کی حکمی دوا ہے۔ ان کی خدمت میں ہم یہ عرض کیے بغیر نہیں رہ سکتے کہ فی الحقیقت شہد امرت دھارا اور ہلیلہ زرد کے فرضی نسخوں سے بالاتر ہے یہ قدرت کا عطیہ اور تمام مفید دواؤں کا مجموعہ ہے یہ بلا استثناء ہر مرض کی دوا ہے اگر سرد گرم کا سوال درپیش ہے تو یہ سنیاسیانہ چٹکلہ حاضر ہے

کیا اس کو دیکھ کر بھی کسی شبہ کی گنجائش ہو سکتی ہے۔

ھُوالشّافی:۔ شیشم کے پتے ایک مٹھی بھر لے کر رات کو ایک پاؤ پانی میں تر کریں صبح مَل چھان کر اس میں شہد دو تولہ ملا کر پلائیں۔

فوائد:۔ جریان کے لیے حکمی دوا ہے اگر شہد کی حرارت کا خوف ہو تو برگ شیشم اس کی اصلاح کرتی ہے۔ اگر برگ شیشم کے زیادہ سرد ہونے کا احتمال ہو تو شہد اس کی تعدیل کرتا ہے۔

ملذّات

ملذات کا لفظ ہی ایک خاص لذت بخش ہے اور لذت کی چاٹ پر مرد اپنی جانیں قربان کر دیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ فریق ثانی بھی اِس قسم کی لذت میں گرفتار ہو کہ عمر بھر ساتھ نہ چھوڑے اِس مطلب کے لیے کئی قسم کے طلاؤں ملذات عطر، وغیرہ کی فتنہ پردازیاں مشہور ہیں لیکن ایک آدمی ایک نسخہ کی تعریف کرتا ہے تو دوسرا اس کی تردید پر آمادہ نظر آتا ہے صنف نازک کے مدارج احساسات بھی مختلف ہیں بعض تیز اور محرک دواؤں کو پسند کرتی ہیں بعض خوشبویات کی گرویدہ ہیں بعض عاقرقرحا جیسی بحس کرنے والی دواؤں سے لذت اندوز ہوتی ہیں بعض کے نزدیک گرم دوائیں مفید ہیں اس بنا پر نسخے بھی مختلف ہیں لیکن سچ پوچھو تو شہد ان سب کیفیات کا مجموعہ ہے اِس میں ایک قسم کی تیزی اور چرچراہٹ بھی پائی جاتی ہے اس کی خاص خوشبو زنانہ اعضائے تناسل کے واسطے ایک مرغوب رائحہ ہے۔ اور سنساہٹ بھی پیدا کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ یہ ملذذ نسخوں کا جزو اعظم ہے اگر اس کو تنہا استعمال کیا جائے تو کسی دوسری دوا کی ضرورت نہیں پڑتی لیکن لوگوں کی یہ عادت ہو چکی ہے کہ وُہ طول طویل اور لمبے نُسخوں کو زیادہ پسند کرتے ہیں اس لیے شہد

میں کئی قسم کی دوائیں ملاتے ہیں اور اس کی خوشبو اور خاصیت کو چھپا دیتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ بموجب تحقیقات اطباء زنانہ عضو تناسل خوشبو کو زیادہ پسند کرتا ہے لیکن مردانہ مادہ تولید جس میں بظاہر کوئی خوشبو نہیں ہے اسی خاص بو کی وجہ سے اندام زنانہ کو اس قدر مرغوب ہے جس کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ اسی طرح شہد کی مخصوص بو بھی خواہ اسے خوشبو سے تعبیر کریں یا کسی اور رائحہ سے زنانہ اعضائے تناسل کو بہت پسند ہے۔ بہ ایں ہمہ مرکب پسندوں کی خاطر ہم ایک مرکب ملذذ نسخہ کے لکھنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

نسخہ نمبر ۱۰۵: ۔ سہاگہ شگفتہ ۳ ماشہ۔ باریک پیس کر دو تولہ شہد میں ملا دیں اور بطور طلاء استعمال کریں۔

فوائد: ۔ نہایت ہی عمدہ اور لذت انگیز نسخہ ہے۔

نسخہ نمبر ۱۰۶: ۔ شہد ایک بے ضرر مانع حمل چیز ہے اور اس کا استعمال کسی قدر لذت بخش بھی ہے مرد کے عضو کو بھی اس سے توانائی اور طاقت پہنچتی ہے مگر اس کی چپچپاہٹ اکثر ناگوار ہوتی ہے شہد میں ڈبویا ہوا روئی کا پھاہا جماع سے پیشتر عورت کے پوشیدہ مقام میں رکھیں اور اسے کافی دور تک دھکیل دیں جماع کے دو چار گھنٹہ بعد نکال لیں تو حمل نہیں ٹھہرتا۔

انتشارو:

نسخہ نمبر ۱۰۷: ۔ انتشارو ایک خاص قسم کا لیپ ہے جسے صرف عضو مخصوص کی پشت پر لگایا جاتا ہے۔ انتشارو میں یہ خاص تاثیر ہے کہ عضو کی طرف دوران خون نہایت تیز کر دیتا ہے۔ بسا اوقات پہلی ہی رات اس کے استعمال سے عضو میں تیزی اور تندی پیدا ہو جاتی ہے۔ ورنہ تیسری رات کے استعمال کے بعد تو انتشار کی کوئی

حار نہیں رہتی۔ اس کے استعمال سے عضو پر آبلہ، پھنسی، زخم بھی نہیں پڑتا۔ صرف ہلکی سی خراش ہوتی ہے اور یہ خراش عضو کی طرف خون دوڑانے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ انتشار و عضو مخصوص کی تمام خرابیوں کا نہایت ہی قابلِ اعتماد علاج ہے۔ رگوں اور پٹھوں کو لوہے کی طرح سخت بنا دیتا ہے۔ استعمال کے بعد آپ خود شہادت دیں گے کہ کوئی دوسری دوا انتشار کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

ھُوالشّافی:۔ ہیرا ہینگ خالص ۴ ماشہ، سیماب ۲ ماشہ، شہد خالص ½ تولہ

ترکیب تیاری:۔ کسی عمدہ کھرل میں ہینگ ڈال کر کھرل کریں۔ باریک ہونے پر سیماب شامل کر دیں اور پھر کھرل کریں۔ پھر تھوڑا تھوڑا شہد ملا کر کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ تمام شہد ختم ہو جائے اور اس کے بعد اتنا کھرل کریں کہ اس میں چمک باقی نہ رہے۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ رات سوتے وقت ۲ ماشہ عضو مخصوص کی پشت پر لیپ کر کے اوپر پان کا پتہ باندھ دیا کریں۔

نوٹ:۔ جریان اور احتلام کی موجودگی میں انتشار کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

عورتوں کی خاص بیماریاں

شہد امراض زنانہ کے لیے نہایت مفید دوا ہے اِس کا حمول امراض رحم کے لیے مفید ہے اِس کے کھانے سے دودھ پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہوتے ہیں یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ اور میل کچیل سے صاف کرتا ہے۔

امراضِ رحم

ایک قابل خاتون نے جو عورتوں کے اندرونی امراض میں بہت تجربہ کار اور ماہر تھی بیان کیا کہ جب مستورات کے رحم کے پیچیدہ امراض میں کوئی دوا کارگر نہ ہو تو ذیل کا نسخہ عموماً مفید رہتا ہے۔

نسخہ نمبر ۱۰۸ ہوالشافی:۔ ریوند خطائی بہت باریک پارچہ بیز کر کے اِسے گائے کے گھی سے تر کر لیں اور شہد خالص میں حل کر کے اِس مرکب میں فتیلہ تر کر کے حمول کریں۔

فوائد:۔ رحم کے اکثر امراض خصوصاً ورم، زخم یا مواد کے اجتماع کے لیے مفید ہے۔ اس سے رحم صاف ہو جاتا ہے زخم اچھے ہوتے ہیں خون حیض کے کھلنے میں مدد ملتی ہے اور درد میں تسکین ہوتی ہے۔

شناخت حمل

جب اِس بات میں اشتباہ ہو کہ عورت کو حمل ہے یا نہیں تو اس کو معلوم کرنے کے واسطے اطباء نے یہ طریقہ تجویز کیا ہے :-

نسخہ نمبر ۱۰۹ :- شہد خالص ۷ ماشہ پانی میں حل کر کے عورت کو نہار منہ پلادیں اگر اس کے پینے سے عورت کے پیٹ میں مروڑ پیدا ہو تو حمل ہے ورنہ نہیں۔

بانجھ پن

اس مرض میں اکثر عورتوں کے رحم یا خصیۃ الرحم کے افعال میں نقص آجاتا ہے اِس لیے انعقاد حمل نہیں ہوتا۔

شہد رحم اور اس کے ملحقات کو مادہ ردیہ سے صاف کرتا ہے حیض جاری کرتا ہے اور اقلیم تولید پر مقوی اثر ڈالتا ہے اس سے رحم کی اصلاح ہو جاتی ہے اور وہ انعقاد نطفہ کے قابل ہو جاتا ہے۔

شہد کو تنہا بطور خوردنی اور بطور حمول استعمال کرنے سے مذکورہ بالا فوائد بخوبی حاصل ہوتے ہیں لیکن طبیبوں کی عادت ہے کہ وہ دیگر دواؤں کی آمیزش کر دیتے ہیں جس سے معلوم نہیں ہو سکتا کہ شہد کی تاثیر ہے یا دوسری دوا کی جو اس کے ساتھ شامل کی گئی ہے۔ بہر صورت ایک عمدہ نسخہ درج ذیل ہے۔

نسخہ نمبر ۱۱۰ ھوالشافی :- اسگندھ ۲ تولہ لے کر نصف سیر پانی میں جوش دیں جب چوتھا حصہ رہ جائے صاف کر کے اس میں شہد ۵ تولہ۔ گائے کا گھی ایک تولہ گائے کا دودھ ۵ تولہ۔ مصری ۱ تولہ ملا کر شام کے وقت نوش کریں۔ یہ دوا فراغت حیض کے بعد استعمال کرنی چاہیئے۔

فوائد:- چند روز کے استعمال سے رحم قوی ہو کر حمل کا انعقاد ہو جاتا ہے اگر پہلے مہینے مطلب حاصل نہ ہو تو دوسرے تیسرے مہینے بدستور استعمال کریں۔

احتباس طمث

یہ ایک نہایت تکلیف دہ مرض ہے عورت کو کھل کر حیض نہیں آتا یا تکلیف سے آتا ہے یا بالکل بند ہو جاتا ہے اس سے کئی قسم کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً حمل نہیں ہوتا کیونکہ اصول ہے کہ ہمیشہ پھول آنے کے بعد پھل لگتا ہے جب پھول آنا بند ہو گیا تو حمل کی کیا اُمید ہو سکتی ہے اس کے علاوہ وہ زہریلا مادہ جس کا خون حیض کے ساتھ بدن سے نکلنا لازمی تھا خون کے اندر مل جاتا ہے اس زہریلے مادہ کے خون میں شامل ہونے سے تمام بدن کے اعضاء ماؤف ہو جاتے ہیں سر میں درد رہتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ اختناق الرحم اور مرگی کی علامات ظاہر ہوتی ہیں اور جنون د مالیخولیا تک نوبت پہنچ جاتی ہے راتوں کو نیند نہیں آتی تمام بدن کے اعضاء میں درد رہتا ہے دل دھڑکتا ہے۔ معدہ اور جگر کمزور ہو جاتے ہیں۔ خون بگڑ جاتا ہے۔ فساد خون کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ جسم پر پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ بھوک کم ہو جاتی ہے کھانا ہضم نہیں ہوتا وغیرہ وغیرہ۔

غرض ایک آفت کا سامنا ہوتا ہے اور مریضہ عذاب عظیم میں داخل ہوتی ہے۔ شہد جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں نہایت عمدہ حیض آور ہے اس سے درد دور اور پیشاب بھی بکثرت آتا ہے دودھ کی زیادتی میں خون کی تعدیل ہو جاتی ہے اور پیشاب کے زیادہ آنے سے سمی مادے خارج ہوتے ہیں نیز شہد کے کھانے سے خون زہریلے مواد سے صاف ہو جاتا ہے۔

جب ایام ماہواری میں حیض کھل کر آجاتا ہے تو تمام تکلیفات رفع ہو جاتی

ہیں اس لیے شہد کا استعمال خاص ایام حیض میں اور ان سے ماقبل و بعد ہر وقت جائز اور شفا بخش ہے۔ تعجب ہے کہ اس قدر شفا بخشیوں کے باوجود اطباء شاذونادر شہد کا استعمال کرتے ہیں طبیب اور عام لوگ شہد کی طرف توجہ نہیں کرتے حالانکہ شہد دوا کی دوا اور غذا کی غذا ہے کھانے میں دل پسند اور مرغوب اور اثر میں نہایت شفا بخش اور مفید ہے۔

علامات:۔ یہ مرض مرگی کے مشابہ ہوتا ہے مریضہ بے ہوش ہو جاتی ہے چیختی چلاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں مارتی ہے اس کا اصلی سبب احتباس حیض یا کمزوری اعصاب ہوتا ہے شہد ان دونوں اسباب کا بہترین علاج ہے۔ یہ حیض جاری کرتا ہے۔ رحم کو مواد ردیہ سے صاف کرتا ہے۔ اعصاب کو قوت دیتا ہے اور حرارت غریزی کو قائم رکھتا ہے یہی تینوں باتیں اختناق الرحم کا صحیح علاج ہیں مناسب ہے کہ شہد کا علاج شروع کریں اور جب مرض کے دورے کے آثار ظاہر ہوں تو شہد زیادہ مقدار میں کھائیں اس سے حرارت کم ہو کر دورہ رک جائے گا۔

ذیل میں شہد کے شربت کا ایک نسخہ لکھا جاتا ہے جو احتباس طمث کے واسطے اکسیر الاثر ہے۔

نسخہ نمبر ۱۱۱ ھوالشافی:۔ شونیز۔ ابہل۔ تخم گندنا۔ گاؤزبان۔ مکو۔ پودینہ جنگلی۔ ہرایک ۹ ماشہ۔ تخم سداب۔ نانخواہ۔ دار چینی۔ زعفران ہرایک ۷ ماشہ۔ تخم کرفس ۶ ماشہ۔ پوست خیار شنبہ ۳ تولہ۔ تخم خربوزہ ۱½ تولہ گل سرخ اصلی ۲½ تولہ۔ سنبل الطیب ۸ ماشہ۔ حب الغار۔ سیف۔ پرسیاؤشاں تخم شبت۔ تخم کاسنی۔ بلیلہ کابلی۔ ابہل۔ تخم ترب۔ تخم خطمی۔ مویز۔ انجیر زرد ہرایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو جوکوب کر کے رات کے وقت پانی میں

ترکریں صبح جوش دے کر صاف کریں اور اس میں شہد خالص ۳۰ تولہ ملا کر پکائیں تاکہ پانی جذب ہو کر صرف شہد رہ جائے۔

ترکیب استعمال:۔ یہ شربت بقدر ۶ ماشہ دن میں تین چار بار صبح دوپہر شام ہمراہ عرق سونف ۵ تولہ کے استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ شربت اکسیر الطمث ہے اس کے استعمال سے بلا تکلیف خون حیض کھل کر آتا ہے ہر قسم کا درد اور دوسرے عوارض دور ہو جاتے ہیں۔ خون صاف ہوتا ہے۔ نیز خون میں ملے ہوئے زہریلے مادے خارج ہو جاتے ہیں نہایت مفید اور مجرب دوا ہے۔

بچّوں کی بیماریاں

الیف۔ ڈبلیو سفلیو ٹیزادر ی ایم ناٹ نے دس شیر خوار بچوں میں شہد بطور غذا استعمال کرا کر اپنے شش ماہی تجربات کی رُو سے واضح کیا ہے کہ شہد بہ نسبت دوسری مولد خون اغذیہ کے بچوں میں نسبتاً زیادہ ثابت ہوتا ہے اس سے اسہال وغیرہ کی شکایت رونما نہیں ہوتی اور بچوں کا وزن بھی نسبتاً زیادہ بڑھتا ہے شہد اپنی مخصوص زود ہضم ترکیب کی وجہ سے بہت جلد ہضم ہو کر بدن میں جذب ہو جاتا ہے۔

کان بہنا

نسخہ نمبر ۱۱۲۔ ہُوَ الشَّافی:۔ شہد ایک تولہ۔ نیم کے پتے دو تولہ۔ پتوں کو شہد میں جوش دے کر بھپارہ کریں۔ بچوں کے کان بہنے کے لیے مفید ہے۔

دانت نکلنا

نسخہ نمبر ۱۱۳۔ ہُوَ الشَّافی:۔ شہد خالص گائے یا بھینس کے مکھن میں ملا کر دن میں دو تین مرتبہ بچے کے مسوڑھوں پر مل دیا کریں۔

اس سے ان شاءاللہ بچہ بآسانی اور جلدی ہی دانت نکال لیتا ہے۔

کھانسی

نسخہ نمبر ۱۱۴ ہُوَ الشَّافِی:۔ شہد کو قدرے نمک ملاکر آگ پر رکھیں جب شہد پھٹ جائے صاف پانی لے کر تھوڑا سا پلائیں۔ بچوں کی کھانسی کے لیے مفید الاثر ٹوٹکہ ہے۔

پیٹ درد

جب بچوں کے پیٹ میں درد ہوتا ہے تو وہ عام طور پر بہت زور سے روتے اور چیخ مارتے ہیں اور پیٹ پر ہاتھ پھیرنے سے آرام محسوس کرتے ہیں ذیل کا چٹکلہ بچوں کے پیٹ درد کے واسطے بیحد مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۱۱۵ ہُوَ الشَّافِی:۔ شہد خالص ایک تولہ۔ عرق گلاب۔ عرق سونف۔ عرق پودینہ ہر ایک دو تولہ۔ شہد کو اچھی طرح عرقوں میں ملاکر دن میں تین چار مرتبہ دیں۔

ہچکی

نسخہ نمبر ۱۱۶:۔ اگر بچہ کو ہچکی بہت آرہی ہو اور اپنے آپ بند نہ ہو تو بچے کو تھوڑا سا شہد چٹادیں۔ بفضلہ تعالیٰ ہچکی موقوف ہو جائے گی۔

سوتے ہوئے رو پڑنا

نسخہ نمبر ۱۱۷:۔ اگر بچہ سوتے ہوئے رو اُٹھے تو سمجھ لیجیے کہ وہ بدہضمی سے خواب دیکھتا ہے آپ اس کو شہد چند روز تک چٹائیں بدہضمی دور ہو کر خواب میں ڈرتا اور سوتے ہوئے رو اُٹھنے کی شکایت موقوف ہو جائے گی۔

بخار

اندرونی تغیرات یا بیرونی اثرات سے خون میں زہریلے مواد پیدا ہو جاتے ہیں اور وہ اس جگہ نشو و نما پاتے ہیں جب اِن کی ترقی ایک خاص حدتک پہنچ جاتی ہے۔ تو خون میں جوش پیدا ہوتا ہے دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے۔ بدن گرم ہو جاتا ہے اور اس سے کم و بیش دیگر اعضاء بھی متاثر ہوتے ہیں جن سے افعال بدن میں تغیر عظیم واقع ہوتا ہے اسی کو بخار کہتے ہیں یہ بخار کبھی لازمی صورت اختیار کر لیتا ہے اور کبھی اس کے باقاعدہ یا بے قاعدہ دورے ہوتے ہیں۔

اس کا علاج غالب حالات میں مصفیات خون اور قاتلات جراثیم کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ چنانچہ طب یونانی میں جس قدر دوائیں مروج ہیں وہ سب جوش خون کو بٹھانے والی اور خون کو صاف کرنے والی ہیں۔

ڈاکٹری میں موسمی بخاروں کا شافی علاج کونین قرار دی گئی ہے جو اعلےٰ درجے کی قاتل جراثیم ہے۔

ان سب دواؤں کے مقابلہ میں شہد کو نہایت کامیابی کے ساتھ پیش کیا جا سکتا ہے یہ مصفیٰ خون بھی ہے اور قاتل جراثیم بھی۔

• اِس کے علاوہ بعض دانا لوگ اسے بخاروں میں استعمال کر کے فائدہ بھی اُٹھاتے رہتے ہیں چنانچہ ایک تجربہ کار حکیم صاحب کا موسمی بخاروں کے ایام میں صرف اِسی نسخہ پر عملدرآمد رہتا تھا۔

ملیریا

نسخہ نمبر ۱۱۸ — ہُوالشّافی :۔ شہد دو تولہ پانی میں حل کر کے صبح و شام پلاتے رہیں۔ نیز بدن پر تیل کی مالش کراتے رہیں اگر قبض ہو تو پہلے مسہل لے لیں۔
اس سے خُون صاف ہوتا ہے خُون کے زہریلے مادے پیشاب اور پسینے کے راستے خارج ہوتے ہیں اور بخار کے عوارض میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ مکرر استعمال سے بخار دُور ہو جاتا ہے۔
اضافہ :۔ اگر اس میں فی خوراک شورہ قلمی ایک ماشہ اضافہ کیا جائے تو اس سے فائدہ جلد ہوتا ہے۔

ٹائیفائیڈ

میعادی بخار کا ڈاکٹری نام ٹائیفائیڈ ہے شہد اس میں بہت مفید ہے۔
نسخہ نمبر ۱۱۹ :۔ جب مریض بھوک محسُوس کرے اور کچھ غذا طلب کرے تو دو چھوٹے چمچے شہد کے تھوڑے سے گرم دُودھ میں ملا کر پلا دیا کریں۔
فوائد :۔ میعادی بخار کے لیے اکسیر ہے۔

چیچک

چیچک ایک عالمگیر بیماری ہے جس کی ہلاکت آفرینیاں محتاج بیان نہیں۔ بچے سے لے کر بُوڑھے تک اس مرض کا شکار ہوتے ہیں جس سے کوئی شاذ و نادر ہی سلامت رہتا ہے ورنہ لوگ چیچک کے نتیجہ کے طور پر کئی قسم کی دائمی بیماریاں میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ اکثر آدمی اور بالخصوص بچے ہر سال لاکھوں کی تعداد میں

تلف ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری اس وقت زیادہ مہلک صورت اختیار کر لیتی ہے جب دانے اچھی طرح نہ نکلیں یا جب دانے نکل کر گم ہو جائیں اس حالت میں اگر دانوں کے بخوبی نکلنے کی تدبیر نہ کی جائے تو بیمار کسی صورت میں بچ نہیں سکتا۔ اس کے لیے بھی شہد بہترین دوا ہے۔

نسخہ نمبر ۱۲۰:۔ سونے کے چند ورق شہد میں حل کر کے چٹوانے سے دانے بخوبی نکلتے ہیں اور اگر نکل کر گم ہو گئے ہوں تو پھر ظاہر ہو جاتے ہیں۔

متفرقات

کلہاڑی یا تلوار کے زخم

نسخہ نمبر ۱۲۱:۔ شہد کو ایک ململ کے کپڑے میں تر کرکے اسی وقت زخم پر لگا دیں بفضلہ زخم بہت جلد بھر جائے گا۔ نیز دھار والے اوزاروں کے زخم مندمل کرنے کے لیے شہد ایک عمدہ دوا ہے۔

عام زخم

نسخہ نمبر ۱۲۲:۔ زخموں کو صاف کرکے اس پر شہد کا پھایہ لگائیں اور پٹی باندھ دیں۔ بچوں کے لیے مذکورہ بالا شہد کی نصف مقدار کردیں۔

آگ سے جل جانا

نسخہ نمبر ۱۲۳:۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ کریں مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۱۲۴:۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد لگانا نہایت مفید ہے اس سے زخم مندمل ہوکر جائے سوختہ اصلی حالت پہ آجاتی ہے۔

ایک ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ میں نے متعدد حرق النار مریضوں پر شہد کا استعمال کرکے نہایت تسلی بخش پایا ہے۔ وہ رقمطراز ہیں کہ ایک عورت کڑاہی میں کچھ اُبال

رہی تھی اِس کی ڈیڑھ سالہ لڑکی اس کی گود میں تھی اچانک لڑکی ہمک کر کڑاہی میں جا پڑی اگرچہ اسے بہت جلد اٹھا لیا گیا لیکن پھر بھی اس کے چہرے اور سینہ کی تمام جلد جل گئی سر اور بازو کی اندرونی جانب بھی محفوظ نہ رہی زخم اِس قدر گہرے تھے کہ بعض مقامات پر جلد کی اندرونی بافتیں نظر آنے لگ گئی تھیں گویا کہ معصوم لڑکی کی زندگی نہایت خطرے میں تھی۔ نبض کمزور اور تشنج پیدا ہو گیا میں نے جائے ماؤف پر شہد خالص کا لیپ کر دیا اس سے تشنج موقوف ہو گیا نبض اور تنفس کی حالت رو با صلاح ہونے لگی اور تقریباً دس منٹ میں لڑکی ہوش میں آگئی اور آنکھیں کھول لیں بطور حفظ ما تقدم مارفیا کی جلدی پچکاری بھی لگادی گئی۔ زاں بعد شہد کا ضماد روزانہ بلا ناغہ کرتا رہا پندرہ دن میں لڑکی بالکل ہی تندرست ہوگئی کوئی آدمی نہیں کہہ سکتا تھا کہ اسے اس قسم کا کوئی صدمہ پہنچا ہے جلد میں جو فرق پڑ گیا تھا وہ بھی دو ماہ کے بعد جاتا رہا۔

نیلاہٹ

بعض اوقات چوٹ لگ جانے کی وجہ سے جلد کے نیچے خون جم جاتا ہے وہاں پر نیلاہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل چٹکلہ اس کے لیے نہایت مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۱۲۵ ہُوَالشَّافِی:۔ شہد خالص حسب حاجت لے کر اِس میں قدرے نمک خوردنی ملاکر اس مقام پر لیپ کر دیں انشاءاللہ نیلاہٹ دور ہو جائے گی۔

وبائی امراض

نسخہ نمبر ۱۲۶ ہُوَالشَّافِی:۔ علی الصبح چند تولہ شہد ٹھنڈے پانی میں ملاکر پی لیا کریں بفضلہ تعالیٰ ہر قسم کے وبائی امراض سے محفوظ و مامون رہیں گے۔

زخم

نسخہ نمبر ۱۲۷:۔ شہد میں تل پیس کر مرہم کی صورت بنالیں اور زخموں کے اوپر لگائیں ان شاء اللہ اس سے زخم بہت جلد بھر آئے گا۔

ناسور

نسخہ نمبر ۱۲۸:۔ جو زخم دیرینہ ہونے کی وجہ سے ناسور بن گیا ہو اس کے لیے نمک سیندھا اور شہد ملا کر اس میں بتی تر کر کے رکھا کریں۔

سموم مشروبہ

نسخہ نمبر ۱۲۹:۔ اطباء کا خیال ہے کہ شہد سموم مشروبہ باردہ کا تریاق ہے لیکن ہمارے نزدیک یہ ہر قسم سموم مشروبہ کا بہترین تریاق ہے۔ اس کے پلانے سے تمام سمی مواد بذریعہ قے نکل جاتے ہیں۔ مسموم کی حرارت غریزی قائم رہتی ہے اور وہ بہت جلد زہر کے اثر پر غالب آجاتا ہے۔ شہد کو ویسے چٹوا دیں یا گرم پانی میں حل کر کے پلا دیں جب تک معدہ میں زہر کا اثر باقی ہوگا برابر قے آکر زہر خارج ہوتا رہے گا۔ جب اس کے پلانے سے قے نہ آئے تو سمجھ لیں کہ تمام زہر خارج ہو گیا۔

افیون خوردہ کا علاج

نسخہ نمبر ۱۳۰:۔ جس شخص نے افیون زیادہ مقدار میں کھالی ہو اس سے زہر کی علامات سستی غنودگی وغیرہ ظاہر ہو گئی ہوں تو شہد کو پانی میں حل کر کے مسموم کو پلا دیں اس سے قے ہو کر تمام افیون خارج ہو جائے گی اور جب تک قے آتی رہے

دوا پلاتے رہیں قے کے بند ہو جانے کے بعد بھی شہد چٹاتے رہیں اس سے تمام قوتیں بحال ہو جائیں گی۔

مسموم ملدوغہ

نسخہ نمبر ۱۳۱:۔ زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے جب زہریلی علامات ظاہر ہوں درد اور تکلیف ہونے لگے تو شہد کے اندرونی اور بیرونی استعمال سے فوراً آرام ہو جاتا ہے بھڑ کاٹے کے مقام پر شہد لگانے سے فوراً ٹھنڈک پڑ جاتی ہے اور درد دُور ہو جاتا ہے یہ مارگزیدہ اور سگ دیوانہ گزیدہ کے واسطے بھی تریاق ہے اگر اسے تھوڑی مقدار سے شروع کر کے بڑھاتے جائیں تو اس سے زہر کا اثر باطل ہو جاتا ہے مگر مارگزیدہ کو پہلے سے زیادہ مقداریں دیں۔

عقرب گزیدہ

نسخہ نمبر ۱۳۲:۔ یہ کھانے اور لگانے دونوں طریقوں سے عقرب گزیدہ کو فائدہ دیتا ہے اس مطلب کے واسطے شہد کھلانے کا ایک خاص نسخہ یہ ہے۔

ھُوالشَّافِی:۔ قدرے لہسن مقشر کوٹ کر اس میں برابر شہد ملا دیں اور عقرب گزیدہ کو چٹوا دیں اس سے بچھو کا زہر اُتر جاتا ہے۔

کُشتہ جات

شہد کے ذریعہ بہت سے کشتہ جات تیار کیے جاتے ہیں جو امراض کے دفعیہ کے لیے اکسیر الاثر ہوتے ہیں۔ شہد بجائے خود ایک شفا ہے جب اِس سے کشتہ کو ترکیب دی جائے تو وہ اپنی تاثیر میں زیادہ قوی بن جاتا ہے اس جگہ بعض ترکیبیں درج کی جاتی ہیں۔

کشتہ شنگرف

شنگرف کو طاقتور بنانے کے واسطے اِسے مختلف چیزوں میں تشویہ دیا جاتا ہے۔ حیوانات کے دودھ۔ شیر مدار۔ زردی بیضہ مرغ ہر قسم کے گوشت اکثر درختوں اور بوٹیوں کے پھل۔ کئی نباتات کے رس وغیرہ یہ سب شنگرف کے تشویہ دینے کے لیے موزوں ہیں۔ شنگرف کو مدتوں ان میں پکایا جاتا ہے ماہرین فن کا خیال ہے کہ جس قدر محنت سے کام کیا جائے اسی قدر شنگرف کی تاثیر زیادہ ہوتی جاتی ہے مگر بہت کم نسخے ایسے ہیں جن میں شہد کے اندر شنگرف کو تشویہ دیا جاتا ہے اور فی الحقیقت یہی نسخے زیادہ قابل قدر ہیں۔

نسخہ نمبر ۱۳۳ ار۔ شنگرف ایک تولہ کو شہد خالص ایک پاؤ۔ گھی ایک پاؤ کے درمیان کڑاہی میں رکھ کر نیچے نرم آگ جلائیں تاکہ ادویہ جل جائیں ابھی قدرے طراوت باقی ہو کہ شنگرف کو نکال لیں دیگر جدید ادویہ میں بدستور تشویہ دیں اسی طرح اکیس دفعہ عمل کریں شنگرف کا نہایت عمدہ کشتہ ہو گا۔

فوائد:۔ یہ کشتہ ضعف باہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعضائے رئیسہ کے لیے مجرب ہے اِس ترکیب میں شنگرف کی گرمی خشکی دُور ہو جاتی ہے اور اس میں ایک برقی اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں ہوتا اور فوری طاقت پیدا کر کے ایک برقی اثر دکھاتا ہے۔

خوراک:۔ دو چاول سے لے کر نصف رتی تک۔

نسخہ نمبر ۱۳۴:۔ یہ خاص ترکیب کا نسخہ قوت باہ اور امساک کے واسطے بے نظیر ہے۔ شنگرف رومی دو تولہ کو بلا ناغہ کوفتہ تین پاؤ کے درمیان کڑاہی میں رکھ کر اس کے اوپر شہد خالص مصفّے۔ گائے کا گھی ہر ایک ایک پاؤ ڈالیں کڑاہی کے نیچے آگ روشن کریں جب تمام اور یہ جل کر دھواں نکلنا بند ہو جائے تو فوراً کڑاہی کو الٹ کر شنگرف نکال لیں بعض اوقات آگ کی تیزی سے دواؤں کو آگ لگ جاتی ہے اگر ایسا ہو تو کوئی اندیشہ کی بات نہیں آگ کا شعلہ بجھتے ہی شنگرف کو نکال لیں اور پیس کر شیشی میں محفوظ رکھ دیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ نہایت عمدہ مقوی باہ ہے۔

خوراک:۔ دو چاول سے چار چاول تک مکھن میں کھاتے رہیں ترشی اور بادی سے پرہیز کریں۔ چند روز کے استعمال سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔

اگر قوت باہ کے ساتھ امساک کی بھی ضرورت ہو تو اس کشتہ کو ترکیب ذیل میں داخل کریں۔

نسخہ نمبر ۱۳۵:۔ سیماب ایک تولہ۔ افیون دو تولہ دونوں کو یہاں تک کھرل کریں کہ سیماب کے ذرات ناپید ہو کر دونوں چیزیں یک جان ہو جائیں پھر اس میں کشتہ شنگرف مذکور ۲ تولہ۔ اجوائن خراسانی۔ ثعلب مصری۔ تخم گندنا ہر ایک دو تولہ۔ زعفران۔ کشتہ قلعی۔ تخم بھنگ ہر ایک دو ماشہ۔ جلوتری ۳ ماشہ عاقرقرحا ایک

تولہ۔ داخل کرکے کھرل کریں۔ جب اجزاء باریک ہو جائیں تو ان کو ایک عدد چوزہ مُرغ کے شوربا کے ساتھ کھرل کریں جب گولیاں بنانے کے قابل ہو تو گولیاں بقدر کنار دشتی کے بنائیں۔ یہ گولیاں قوتِ باہ اور امساک کے واسطے بے نظیر ہیں ایک گولی بوقت عصر دودھ کے ساتھ کھائیں۔ غذا کی بجائے دودھ پر اکتفا کریں پھر قوتِ باہ اور امساک کا تماشا دیکھیں۔

نسخہ نمبر ۱۳۶:۔ ایک سنیاسی صاحب ہمارے خاص کرمفرماؤں میں سے ہیں۔ آپ نے اپنی عمرِ عزیز کے قریباً چالیس سال پہاڑوں میں رمتے سادھوؤں اور سنیاسیوں کے ساتھ گزارے ہیں اور اس طرح بے شمار سنیاسیانہ مجربات اُن کے سینہ بحل گنجینہ میں محفوظ ہیں۔

شنگرف کا یہ کشتہ آپ ہی کا عطیہ خاص ہے بلکہ آپ نے ہمارے سامنے خود اپنے ہاتھوں سے تیار کیا اور جسے ہم نے بعدہٗ متعدد مرتبہ خود تیار کیا اور معطی صاحب کے الفاظ کے مطابق پایا۔

اس ترکیب میں یہ بڑا وصف ہے کہ شنگرف منٹوں میں کشتہ ہو جاتی ہے پھر نہایت آسانی سے تیار ہونے کے باوجود جملہ بلغمی امراض میں مفید و مؤثر بھی بیحد ہے۔ آپ اس کو ہر بلغمی مرض میں بلا خوف وخطر استعمال کرا سکتے ہیں۔

نزلہ وزکام۔ بلغمی کھانسی۔ ضعف باہ اور گنٹھیا وغیرہ کے لیے خاص طور پر مستعمل ہے۔

ھُوالشّافی:۔ شہد خالص ۵ تولہ۔ گائے کا گھی ۵ تولہ ہر دو کو لوہے کی بڑی کڑچھی میں ڈال کر خوب دھکتے ہوئے انگاروں پر رکھیں اور ایک تولہ شنگرف کو باریک پیس کر بھی شامل کر دیں گھی شہد مل کر آگ پر پگھلنا شروع ہوں گے پھر دھواں نکلنے لگے گا یا اس مرکب کو آگ لگ جائے گی یا خود لگا دیں جب آگ بند ہو جائے تو اُتار لیں سیاہ خول کی شکل میں شنگرف کشتہ شدہ ملے گی جس میں کچھ شہد کی ناکسنر بھی شامل ہو گی۔ باریک

پیس کر شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کرایا کریں۔

فوائد:۔ ہر بلغمی بیماری کے لیے نہایت مفید و موثر دوا ہے خصوصاً نزلہ زکام۔ کھانسی۔ ضعف باہ اور گنٹھیا وغیرہ کے لیے مستعمل ہے۔

نسخہ نمبر ۱۳۷ ھوالشافی:۔ شنگرف رومی ایک تولہ۔ شہد خالص ۵ تولہ گائے کا گھی ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ ایک لوہے کی کڑاہی لیں اور اس میں شنگرف رکھ کر باقی دونوں دوائیں شہد اور گھی ملا کر ڈال دیں نیچے دھیمی آگ جلانا شروع کریں۔ جب کڑاہی میں آگ لگ جائے اور شہد سب جل کر سکڑ جائے تو سرد کر کے شنگرف قائم النار بہ رنگ سرخ نکال لیں اور شیشی میں باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بندش حیض میں ایک رتی مویز منقی کے اندر رکھ کر استعمال کرائیں تین چار روز کا استعمال کافی ہے۔ ذات الجنب کے لیے دیسی اجوائن ا تولہ کے جوشاندہ کے ہمراہ۔ گنٹھیا۔ رعشہ۔ ادہرنگ والے کو زنجبیل ایک تولہ کے جوشاندہ سے دیں اور پلانے کے بعد مریض کو کپڑا اوڑھا دیں تاکہ پسینہ آ جائے۔

فوائد:۔ مدر حیض ہے۔ دافع ذات الجنب و نمونیا۔ مقوی باہ غرض جملہ امراض بلغمی کے لیے تیر بہدف ہے۔

ہڑتال کا عرق

نسخہ نمبر ۱۳۸:۔ ایک تولہ ہڑتال ورقیہ باریک پیس لیں اور نیم کے پتوں کا رس دو تولہ شہد مصفیٰ ۵ تولہ ملا دیں اور ہڑتال کو اس ممزوج دوا کے ساتھ کھرل کرتے

رہیں تاکہ پانی خشک ہوکر صرف ہڑتال اور شہد باقی رہ جائے اس کو کسی آتشی شیشی میں ڈال کر اس کے منہ پر ایک اور آتشی شیشی ملادیں کوئلوں کی نرم آگ پر بطور عرق مقطر کر لیں۔ سُرخ سیاہی مائل عرق نکلے گا اسے بوتل میں رکھیں۔

اگر شیشی نہ مل سکے تو مٹی کا صراحی نما برتن بنوا کر اس کے منہ میں لوہے کی نال لگائیں اور اس کا دوسرا سرا بوتل سے جوڑ دیں تصویر یہ ہے

فوائد:۔ یہ عرق مصفی خون ہے۔ آتشک اور انسام جمیات کے واسطے بہت مفید ہے۔ چار قطرہ غذا کے بعد پانی میں ملاکر پیئیں اس سے پرانے بخار اور فساد خون کے امراض بہت جلد دور ہوں گے۔

روغن کافور

نسخہ نمبر ۱۲۹:۔ چھلی ہوئی ماش کی دال اور کافور ہموزن ملاکر باریک پیسیں جب اچھی طرح سے پس جائیں اس میں گھی اور شہد ہموزن ملادیں جس سے ان ادویات کی گولیاں بن سکیں ان کو کھرل کرکے لمبی اور موٹی گولیاں بنالیں اور خشک کر لیں پھر ان کو آتشی شیشی میں ڈال کر بطور پتال جنتر روغن مقطر کر لیں یہ سیاہی مائل روغن برآمد ہوگا۔

فوائد:۔ یہ ناسور کی بہترین دوا ہے ہر قسم کا نیا پرانا ناسور اس کے لگانے سے اچھا ہو جاتا ہے اس کے باوجود بالکل بے ضرر اور تسکین بخش ہے لگانے سے ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ناسور کی گہرائی کے برابر بتی بنا کر اس روغن میں تر کریں اور ناسور کے اندر رکھ دیں چار پہر کے بعد تبدیل کریں اگر ناسور کا منہ تنگ ہو اور

اس میں بتی نہ جا سکتی ہو تو شیشے کے ڈراپر کے ذریعے نیل ناسور میں داخل کریں۔
فوائد:۔ ناسور کے لیے بہت عمدہ اور مجرب ہے۔

ماء الحیوٰۃ

اس کے معنی آب حیات کے ہیں ہم نے گذشتہ صفحات میں شہد کے متعلق ایسے انکشافات بیان کیے ہیں جن کو دیکھ کر اور تجربہ کر کے بے اختیار منہ سے نکل جاتا ہے کہ شہد آبِ حیات ہے شہد کے لیے یہ نام کوئی نئی بات نہیں۔ ہے بلکہ قبل ازیں فن اکسیر میں شہد کو آب حیات مانا گیا ہے اور شہد کی شمولیت سے جو مرکب تیار ہوتا ہے اسے ماء الحیلوٰۃ کہتے ہیں

یہ ماء الحیلوٰۃ کیا کام کرتا ہے؟ اس سے دھاتوں کے کشتہ جات زندہ ہو جاتے ہیں کسی دھات کا کشتہ ہو جب آپ اس کو زندہ کر کے اصلی حالت پر لانا چاہیں تو اسے ماء الحیلوٰۃ میں ملا کر چرخ دیں وہ دھات زندہ ہو جائے گی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کشتہ دھاتوں کو زندہ کرنے کی کیا ضرورت پیش آتی ہے؟ اس کا جواب کئی طرح سے دیا جا سکتا ہے۔

اوّل یہ کہ ایک شخص کسی قیمتی دھات مثلاً سونے کا کشتہ پیش کرتا ہے جس کی نسبت یہ شبہ ہو سکتا ہے کہ یہ سونے کا کشتہ نہیں ہے نقلی کار گانگ تیار ہوا ہے تو اس وقت اس شبہ کو دُور کرنے کے لیے تھوڑے سے کشتہ کو ماء الحیوٰۃ کے ذریعہ زندہ کیا جاتا ہے اور اس سے کشتہ کی حقیقت کھل جاتی ہے۔

دوم:۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جو کشتہ بوٹی کے ذریعے کیا جائے اس میں اصلی دھات کے جواہر مؤثر باقی رہ جاتے ہیں اور زندہ کرنے پر وہ دھات اپنی اصلی حالت میں ظاہر ہو جاتی ہے۔

اس کے برخلاف اگر اسے گندھک ہڑتال وغیرہ اُپدھاتوں سے کشتہ کیا

جائے تو بعض صورتوں میں وہ زندہ نہیں ہو سکتا اور اگر زندہ بھی ہو تو اس میں اس دھا
کی جس کا یہ کشتہ ہے اصلی رنگت اور نرمی نہیں پائی جاتی اس بنا پر ماء الحیٰوۃ سے دھات
کو زندہ کرنے کے علاوہ کشتہ کی نوعیت بھی معلوم کی جا سکتی ہے۔

سوم:۔ بعض ناقص دھاتوں مثلاً تانبے وغیرہ کو کشتہ کر کے اس کے نقائص دور
کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور اس کے بعد زندہ کر کے دیکھا جاتا ہے کہ اس میں کس قدر
نقص باقی ہے اگر نقص باقی ہو تو اس کی اصلاح کی کوشش کی جاتی ہے۔

بہر صورت اس سے کوئی بھی فائدہ ہو ماء الحیٰوۃ کا نسخہ نیچے درج کیا جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۱۴۰:۔ شہد خالص۔ گھی۔ سہاگہ ہموزن۔ سب ادویات کو ملالیں تاکہ
یک ذات ہو جائیں۔ ماء الحیٰوۃ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ جس کشتہ کو زندہ کرنا مطلوب ہو اس کو اس مرکب
میں ملا کر گولی سی بنائیں اور کٹھالی میں رکھ کر آگ کے اندر چرخ دیں دھات مذکورہ اصلی
صورت پر زندہ ہو جائے گی۔

ختم شد